السنن الکبریٰ بیہقی

مؤلف

للامام ابی بکر احمد بن الحسین البیہقی رحمہ اللہ

المتوفی ۴۵۸ ہجری

مترجم

حافظ ثناء اللہ

نظر ثانی

مولانا افتخار احمد

جلد دوم

حدیث: ۲۳۹۶ ـــــ ۵۱۵۰

مکتبہ رحمانیہ

اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

سنن الکبریٰ بیہقی (مترجم)

وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا

سُنن الکبریٰ بیہقی (مترجم)

مؤلف

لامام ابی بکر احمد بن الحسین البیہقی رحمۃ اللہ علیہ

المتوفی ۴۵۸ ہجری

مترجم
حافظ ثناء اللہ

نظر ثانی
مولانا افتخار احمد

جلد سوم

حدیث: ۳۳۹۶ — ۵۱۵۰

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

اقراء سنٹر، غزنی سٹریٹ، اردو بازار لاہور
فون: 042-37224228-37355743

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جملہ حقوق ملکیت بحق ناشر محفوظ ہیں

MAKTABA-E-REHMANIA

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

نام کتاب: ---------- السنن الکبریٰ للبیہقی مترجم

مترجم: ---------- حافظ ثناء اللہ

ناشر: ---------- مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

مطبع: ---------- لٹل سٹار پرنٹرز لاہور

ضروری وضاحت

ایک مسلمان جان بوجھ کر قرآن مجید، احادیث رسول ﷺ اور دیگر دینی کتابوں میں غلطی کرنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا بھول کر ہونے والی غلطیوں کی تصحیح و اصلاح کے لیے بھی ہمارے ادارہ میں مستقل شعبہ قائم ہے اور کسی بھی کتاب کی طباعت کے دوران اغلاط کی تصحیح پر سب سے زیادہ توجہ اور عرق ریزی کی جاتی ہے۔ تاہم چونکہ یہ سب کام انسانوں کے ہاتھوں ہوتا ہے اس لیے پھر بھی غلطی کے رہ جانے کا امکان ہے۔ لہٰذا قارئین کرام سے گزارش ہے کہ اگر ایسی کوئی غلطی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرما دیں تا کہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح ہو سکے۔ نیکی کے اس کام میں آپ کا تعاون صدقہ جاریہ ہوگا۔ (ادارہ)

فہرست مضامین

نماز میں جائز افعال کے ابواب کا مجموعہ

- اشارے سے سلام کا جواب دینا ۲۱
- ہاتھ سے اشارہ کرنے کا طریقہ ۲۵
- سر کے ساتھ اشارہ کرنے کا بیان ۲۵
- نماز سے فارغ ہونے کے بعد سلام کا جواب دینے کا بیان ۲۶
- نمازی کو سلام نہ کرنے کا بیان ۲۷
- اگر نماز میں کوئی واقعہ پیش آ جائے تو سمجھانے کی غرض سے اشارہ کرنے کا جواز ۲۸
- نماز میں بچے کو اٹھانا اور نیچے رکھنا ۳۱
- بچہ نمازی کی پیٹھ پر چڑھ جائے اور اس کے کپڑوں کے ساتھ لٹکنے لگے تو وہ اس کو منع نہ کرنے کے جواز کا بیان ۳۲
- نماز میں ہاتھ سے کوئی چیز پکڑنے یا آنکھ سے اشارہ کرنے کا بیان ۳۳
- نماز میں ضرورت کی وجہ سے داڑھی کو چھونا جائز ہے ۳۶
- نماز میں ایک جگہ سے دوسری جگہ آگے یا پیچھے ہونے کے جواز کا بیان ۳۸
- نماز میں سانپ اور بچھو کو مارنا جائز ہے ۴۱
- نمازی اپنے آگے سے گزرنے والے کو روک دے ۴۳
- نمازی کے سامنے سے گزرنے والے کے گناہ کا بیان ۴۶
- سترے کا بیان ۴۶
- جب عصا (وغیرہ) نہ ہو تو لکیر کھینچ لے ۵۰
- مسجد کے ستون کی آڑ میں نماز پڑھنے کا بیان ۵۳

- نمازی جب کسی ستون، دیوار یا اس جیسی کسی چیز کی طرف نماز پڑھے تو کس طرح کھڑا ہو ۵۴
- سترے کے قریب کھڑے ہونے کا بیان ۵۴
- نماز پڑھتے وقت سترہ نہ رکھنے کا بیان ۵۶
- جب نمازی کے سامنے سترہ نہ ہو تو عورت، گدھا اور سیاہ کتا نماز توڑ دیتے ہیں ۵۸
- نمازی کے سامنے سے عورت کے گزرنے سے نماز فاسد نہ ہونے بیان ۶۲
- گدھے کا نمازی کے سامنے سے گزرنا نماز کو فاسد نہیں کرتا ۶۵
- کتے وغیرہ کے گزرنے سے نماز فاسد نہیں ہوتی ۶۹
- باتیں کرنے والے یا سوئے ہوئے کے پیچھے نماز پڑھنا مکروہ ہے ۷۱

نماز میں خشوع اور توجہ کا بیان

- نماز میں خشوع اور توجہ کا بیان ۷۳
- نماز میں ادھر ادھر دیکھنے کی کراہت کا بیان ۷۷
- نماز میں غافل کرنے والی چیز کی طرف دیکھنا مکروہ ہے ۷۹
- نماز میں آسمان کی طرف دیکھنے کی کراہت کا بیان ۸۰
- نماز میں نظر سجدے کی جگہ رکھنے کا بیان ۸۱
- نماز میں کنکریوں کو ہٹانے اور برابر کرنے کی کراہت کا بیان، اگر ضروری ہو تو ایک بار ہٹانے میں کوئی مضائقہ نہیں ۸۳
- نماز میں اپنی پیشانی سے سلام پھیرنے سے پہلے مٹی صاف نہ کرے ۸۶
- ''ان کا نشان ان کے چہروں پر سجدہ کے اثر سے ہے'' ۸۸
- نماز میں اختصار کی کراہت کا بیان ۹۰
- نماز میں اٹھتے وقت ایک ٹانگ کو آگے کرنے کی کراہت کا بیان ۹۲
- دورانِ نماز قدموں کو ملانے کے مکروہ ہونے کا بیان ۹۳
- جب نماز میں لمبا قیام کرنے میں دشواری پیش آئے تو عصا وغیرہ پر سہارا لینا جائز ہے ۹۳
- نماز میں ہاتھ کی انگلیوں کو ایک دوسرے میں داخل کرنے کی کراہت کا بیان ۹۴
- دوران نماز انگلیوں کو چٹخانے کی کراہت کا بیان ۹۵
- نماز اور غیر نماز میں جمائی کی کراہت اور جمائی آنے پر حکم کا بیان ۹۵

چھینک کے ساتھ آواز کو بلند کرنے کی کراہت کا بیان ۹۷
نماز کو اچھی طرح ادا کرنے کی ترغیب کا بیان ۹۸
مسجد میں تھوکنا گناہ ہے اور اس کا کفارہ اس کو دفن کرنا ہے ۹۹
نماز کے دوران تھوکنے کا بیان ۱۰۱
جب بائیں طرف خالی ہو تو اپنے بائیں طرف ہی تھوکے ۱۰۳
بائیں جانب یا پاؤں کے نیچے تھوک کر اسے دفن کر دے یا بائیں پاؤں سے مسل ڈالے ۱۰۴
قبلے کی طرف سے بلغم کو کھرچنے سے متعلقہ روایات کا بیان ۱۰۴
دورانِ نماز جوں وغیرہ ملے تو اسے پکڑے پھر نماز کے بعد باہر پھینک دے یا مار کر دفن کر ڈالے ۱۰۷
نماز ختم کرنے کا بیان ۱۰۸
مسبوق اپنی بقیہ نماز میں اسی طرح کرے جس طرح امام کر رہا ہو اور جب امام سلام پھیر لے تو وہ اٹھ کر اپنی بقیہ نماز مکمل کر لے ۱۱۰
مدرک کی پہلی رکعت وہ ہے جو وہ امام کے ساتھ شروع کرے ۱۱۴
تنہا نماز ادا کرنے کے بعد جماعت کھڑی ہو تو کیا کرے؟ ۱۱۹
ان میں کون سی نماز نفل ہوگی ۱۲۱
دوسری نماز کے فرض شمار ہونے کا بیان اور اس میں اشکال ہے ۱۲۴
ان دونوں کا فرض یا نفل ہونا مشیت باری پر موقوف ہے ۱۲۵
جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کے باوجود جماعت میں شامل ہونے کا بیان ۱۲۶
جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کے بعد جماعت میں شامل نہ ہونے کا بیان ۱۲۷
مریض کی نماز کا بیان ۱۲۹
مریض کے بیٹھنے کی کیفیت کا بیان ۱۳۲
رکوع و سجود سے عاجز کے لیے اشارہ کرنے کا بیان ۱۳۵
زمین پر تکیہ وغیرہ رکھ کر سجدہ کرنے کا حکم ۱۳۷
پہلو کے بل یا چت لیٹ کر نماز پڑھنے کی کیفیت کا بیان اور یہ محل نظر ہے ۱۳۸
امام کے ساتھ قیام کی قدرت نہ ہونے پر تنہا کھڑا ہو کر نماز پڑھنے کا بیان ۱۳۹
جب تک کھڑا ہونے کی طاقت ہے تو کھڑا رہے، اگر تھک جائے تو بیٹھ کر پڑھ لے ۱۴۰

آشوبِ چشم کے مریض کے لیے حکم ۱۴۰

دوران قراءت آیت رحمت، آیت عذاب اور آیت تسبیح پر ٹھہرنے کا بیان ۱۴۲

اس بات کی دلیل کا بیان کہ مرد کے پہلو میں عورت کا کھڑا ہونا نماز کو فاسد نہیں کرتا ۱۴۶

سجدۂ تلاوت کا بیان

آیت سجدہ پر نبی ﷺ کے سجدوں کا بیان ۱۴۸

سجدۂ تلاوت کی فضیلت کا بیان ۱۴۹

قرآن میں گیارہ سجدوں کا قول اور ان میں سے مفصل سورتوں میں کوئی سجدہ نہیں ۱۴۹

قرآن میں پندرہ سجدوں کا قول اور ان میں تین مفصلات ہیں ۱۵۲

سورۂ نجم میں سجدے کا بیان ۱۵۳

سورۂ انشقاق میں سجدۂ تلاوت کا بیان ۱۵۵

سورۂ علق کے سجدے کا بیان ۱۵۷

سورۂ حج کے دو سجدوں کا بیان ۱۵۸

سورۂ ص میں سجدے کا بیان ۱۶۲

سجدۂ تلاوت کے واجب نہ ہونے کا بیان ۱۶۷

نماز میں آیت سجدہ کے فوراً بعد سجدے کے مستحب ہونے کا بیان ۱۷۰

نماز میں اختتامِ سورت پر آیت سجدہ آنے کا حکم ۱۷۱

قاری کے ساتھ لوگ بھی سجدہ کریں ۱۷۳

آیتِ سجدہ غور سے سننے والے پر سجدے کے واجب ہونے کا بیان ۱۷۴

غور سے سننے والا بھی اس وقت تک سجدہ نہ کرے جب تک پڑھنے والے نے نہ کیا ہو ۱۷۵

سجدہ کرتے وقت اور سجدے سے اٹھتے وقت تکبیر کہنا چاہیے سجدہ تلاوت کے بعد سلام بھی پھیرنا چاہیے، بعض عدمِ تسلیم کے قائل ہیں ۱۷۶

سجدۂ تلاوت کی دعا کا بیان ۱۷۷

سجدۂ تلاوت باوضو ہو کر کرنا چاہیے ۱۷۸

سوار اشارے سے سجدہ کرے اور پیدل زمین پر سجدہ کرے ۱۷۸

صبح کی نماز کے بعد طلوع آفتاب تک سجدہ نہ کرے ۱۷۹
باب ۱۸۰
کعبہ میں نماز پڑھنے کا بیان ۱۸۰
بیت اللہ کی چھت پر نماز پڑھنے کی ممانعت کا بیان ۱۸۸
حالتِ ارتداد میں چھوڑی ہوئی نمازوں کی قضاء واجب ہے ۱۸۹

شکر اور سہو کے سجدوں کے ابواب

نماز میں سہو سے آدمی کی نماز باطل نہیں ہوتی ۱۸۹
نماز کی رکعتوں میں شک ہو جانے کا بیان کہ تین ہوئیں یا چار؟ ۱۹۱
نماز میں کمی کی صورت میں سجدہ سہو سلام پھیرنے سے پہلے کرنا چاہیے ۱۹۷
نماز میں زیادتی کی صورت میں سجدہ سہو سلام کے بعد کرنے کا بیان ۱۹۸
سہو کے سجدے سلام پھیرنے کے بعد کرنے کا بیان ۲۰۱
سجدۂ سہو کے سلام کے بعد کرنے کا بیان اور آپ ﷺ کے بعد سجدۂ سہو کے منسوخ ہونے کا قول ۲۰۳
بھول کر پانچ رکعتیں پڑھنے کا حکم ۲۰۸
اگر کوئی شخص بھول کر دو رکعتوں کے بعد قعدہ کیے بغیر کھڑا ہو جائے اور پھر اسے سیدھا کھڑا ہونے سے پہلے یاد آ جائے تو بیٹھ جائے اور بعد میں سجدۂ سہو کر لے ۲۱۲
جو شخص بھول کر سیدھا کھڑا ہو جائے تو دوبارہ نہ بیٹھے بلکہ آخر میں سہو کے سجدے کر لے ۲۱۳
بھول کر پہلی رکعت میں بیٹھ جانے کا حکم ۲۱۵
جو بھول کر کوئی رکن چھوڑ دے تو اس رکن کو لوٹائے اور نماز کو اپنی ترتیب پر لے آئے ۲۱۷
نماز کے کسی رکن میں شک پڑ جانے کا بیان ۲۱۸
جس کو نماز میں کئی مرتبہ سہو ہوا ہو تو سہو کے صرف دو سجدے کافی ہیں ۲۱۹
تکبیر چھوٹنے پر سجدہ سہو کرنے کی ضرورت نہیں ۲۲۰
نماز میں قراءت بھول جانے کا بیان ۲۲۱
سری نمازوں میں جہری قراءت کرنے سے سجدۂ سہو لازم نہ ہونے کا بیان ۲۲۱
نماز میں جھانکنے پر سجدہ سہو واجب نہیں ہوتا ۲۲۳

- نماز میں خیال آنے یا دل میں بات کرنے سے سجدۂ سہو واجب نہیں ہوتا ۲۲۴
- دوران نماز کسی ایسی چیز کی طرف دیکھنے سے جو نماز سے غافل کرتی ہو سجدۂ سہو لازم نہیں آتا ۲۲۵
- قعدہ اولیٰ میں نہ بیٹھنے والے کے کھڑے ہونے پر قیاس کرتے ہوئے قنوت کے بھول جانے پر سجدۂ سہو واجب ہے ۲۲۷
- قنوت ترک کرنے پر سجدۂ سہو واجب نہ ہونے کا بیان ۲۲۷
- سجدۂ سہو بھول جانے کا بیان ۲۲۹
- سجدۂ سہو کے نفلی عبادت ہونے کا بیان ۲۳۰
- مقتدی کے بھول جانے پر سجدۂ سہو واجب نہیں ۲۳۰
- امام بھول جائے تو وہ اور اس کے مقتدی مل کر سجدہ کریں ۲۳۱
- مسبوق صرف اپنی نماز مکمل کرے، امام کے یا اپنے بھولنے کی صورت میں سجدۂ سہو نہ کرے ۲۳۲
- نفل نماز میں سجدۂ سہو کرنے کا بیان ۲۳۳
- سلام سے پہلے سجدۂ سہو کرنے کا طریقہ ۲۳۴
- سلام پھیرنے کے بعد سجدہ سہو کرنے کا طریقہ ۲۳۵
- سجدۂ سہو سے پہلے دو مرتبہ تکبیر کہنے کا بیان ۲۳۶
- سجدۂ سہو کے لیے سلام پھیرنا ضروری ہے ۲۳۶
- تشہد کے بعد سجدۂ سہو کرے پھر سلام پھیرے ۲۳۸
- نماز میں کلام کرنے کا بیان ۲۴۰
- نماز میں بھول کر کلام کر لینے کا بیان ۲۴۱
- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ و دیگر کی بھول جانے والی حدیث کے لیے ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی حدیث جو دوران نماز کلام کرنے کے بارے میں ہے کو ناسخ قرار دینا درست نہیں ۲۵۰
- سجدۂ شکر کا بیان ۲۵۸

وہ کام جن کے بغیر نماز نامکمل ہے

- محض قراءت کے متعین ہونے کا بیان ان روایات کے مطابق جو فاتحہ سے متعلق گزر چکی ہیں ۲۶۸
- بسم اللہ الرحمن الرحیم کو ساتھ ملا کر سورۃ فاتحہ کی سات آیات ہونے کا بیان ۲۷۲
- آخری تشہد کے وجوب کا بیان ۲۷۳

- نبی ﷺ پر درود پڑھنے کے وجوب کا بیان ۲۷۶
- نماز سے سلام کے ساتھ حلال ہونے کے وجوب کا بیان ۲۷۸
- جب آدمی اچھی طرح قرآن نہ پڑھ سکتا ہو تو قراءت کے قائم مقام ذکر کر سکتا ہے ۲۸۰
- جو قراءت کرنا بھول جائے اس سے قراءت ساقط ہو جاتی ہے اور قراءت کے ساقط نہ ہونے کا بیان ۲۸۲
- سات قراءتوں کے واجب ہونے کا بیان جن میں قرآن نازل ہوا ۲۸۵
- نماز میں چوری کرنے والے کی نماز ناقص ہے ۲۹۲
- آخرت میں فرضوں کو نوافل کے ساتھ پورا کیا جانے کا بیان ۲۹۴

قراءت کے ابواب

- قراءت کو لمبا اور مختصر کرنے کا بیان ۲۹۸
- صبح کی نماز میں قراءت کی مقدار کا بیان ۲۹۹
- صبح کی نماز میں کتنی قراءت جائز ہے؟ ۳۰۳
- نماز ظہر اور عصر میں قراءت کی مقدار کا بیان ۳۰۴
- مغرب کی نماز میں قراءت کی مقدار کا بیان ۳۰۶
- نماز میں قراءت کو اس سے زیادہ نہ کرنے کا بیان جو ہم نے ذکر کیا ۳۰۸
- عشا کی نماز میں قراءت کی مقدار کا بیان ۳۱۰
- اگر کوئی واقعہ پیش آ جائے تو امام نماز میں تخفیف کر دے ۳۱۱
- معوذتین کا بیان ۳۱۲
- تلاوت قرآن پر کسی پابندی کا بیان ۳۱۵
- قرآن کتنے دنوں میں ختم کرنا مستحب ہے ۳۱۷

نماز کی جگہ: سجدہ وغیرہ اور نجاست سے متعلقہ ابواب کا بیان

- ناپاک شخص کی امامت کا حکم ۳۲۰
- نماز کے لیے بدن اور لباس کے پاک ہونے کا بیان ۳۲۷
- نمازی کو بعد نماز علم ہو کہ اس کے کپڑوں یا جوتوں پر ناپاکی یا گندگی لگی ہے تو وہ کیا کرے؟ ۳۲۸
- کون سا خون دھونا واجب ہے؟ ۳۳۱

- خشک نجاستوں کے رگڑنے کا حکم ۳۳۵
- کپڑے کو نامعلوم جگہ پر نجاست لگ جانے کا حکم ۳۳۵
- حیض کے خون سے کپڑے کا دھونا ۳۳۶
- ایسی جگہ چھینٹے مارنے کا حکم جہاں خون نہ لگا ہو ۳۳۶
- چھینٹے مارنا پسندیدہ ہے واجب نہیں، واجب صرف خون کا دھونا ہے ۳۳۷
- پانی کے ساتھ ایسی چیز کا استعمال درست ہے جو خون کے اثرات ختم کردے ۳۳۸
- خون دھونے کے بعد اس کا اثر کپڑوں پر باقی رہے تو کوئی نقصان نہیں ۳۳۹
- حائضہ عورت کے کپڑے میں نماز پڑھنے کا حکم ۳۴۱
- مسئلہ مذکورہ میں احتیاط کا حکم ۳۴۳
- جماع والے کپڑوں میں نماز پڑھنے کا حکم ۳۴۳
- مذی کا حکم جو کپڑوں یا بدن کو لگ جائے ۳۴۴
- عورت کی شرمگاہ کی رطوبت کا حکم ۳۴۶
- بچوں اور مشرکین کے کپڑوں میں نماز پڑھنا درست ہے کپڑے پاک ہی ہوتے ہیں جب تک نجاست کا علم نہ ہو ۳۴۷
- پیشاب، گوبر اور زندوں کی شرمگاہ سے خارج ہونے والی گندگی کے احکام ۳۴۹
- شیر خوار بچے کے پیشاب پر چھینٹے مارنے کا حکم ۳۵۲
- بچی اور بچے کے پیشاب میں فرق ۳۵۳
- منی کا حکم جو کپڑے کو لگ جائے ۳۵۷
- صفائی کی غرض سے منی کو دھونا مستحب ہے ۳۶۱
- اون یا بالوں والی چٹائی پر نماز پڑھنے کا حکم ۳۶۳
- حلال جانوروں کے پاک چمڑے میں نماز ادا کرنے کا بیان ۳۶۵
- رنگے ہوئے چمڑے میں نماز پڑھنے کا حکم ۳۶۵
- چٹائی پر نماز پڑھنے کا بیان ۳۶۶
- چٹائی پر نماز پڑھنے کا بیان ۳۶۸
- مردوں کے لیے ریشم کے کپڑے پہننے کی ممانعت ۳۶۸
- جس نے ریشم یا دوسری مکروہ چیز میں نماز پڑھی وہ نماز نہیں لوٹائے گا ۳۷۰

- ریشم سے نقش و نگار بنانے کا حکم ۳۷۱
- مردوں کے لیے سونا پہننے کی ممانعت کا بیان ۳۷۳
- عورتوں کے لیے سونے اور ریشم پہننے کی رخصت کا بیان ۳۷۵
- سونے کا ناک لگوانے اور سنہری تار کے ساتھ دانتوں کو باندھنے کی رخصت کا بیان ۳۷۷
- عورتیں اپنے بالوں کے ساتھ دوسرے بال نہ جوڑیں ۳۷۸
- آدمی کے بالوں کے پاک ہونے اور بالوں میں اضافے کی ممانعت نجاست کے علاوہ کسی دوسری وجہ سے ہونے کا بیان ۳۸۰
- پیشاب سے زمین کی طہارت کا بیان ۳۸۱
- زمین کے خشک ہونے سے پاک ہونے کا بیان ۳۸۴
- موزوں اور جوتوں کی طہارت کا بیان ۳۸۶
- جوتوں میں نماز پڑھنا مسنون ہے ۳۸۸
- نمازی اپنے جوتے اتار کر کہاں رکھے؟ ۳۸۹
- جوتے پہننا اور اتارنا دونوں مسنون ہیں ۳۹۰
- جہاں بھی نماز کا وقت ہو جائے نماز پڑھیں وہی مسجد ہے ۳۹۱
- راستوں کے کیچڑ کا حکم ۳۹۳
- قبرستان اور حمام میں نماز پڑھنے کی ممانعت کا بیان ۳۹۵
- قبروں کی طرف چہرہ کر کے نماز پڑھنے کی ممانعت ۳۹۶
- کوئی چیز نیچے بچھا کر اس پر نماز پڑھنے کا بیان ۳۹۷
- مسجدیں بنانے کی فضیلت کا بیان ۴۰۰
- مسجد کو تعمیر کرنے کے طریقے کا بیان ۴۰۲
- مسجدوں کی صفائی اور خلوق خوشبو لگانے کا بیان ۴۰۶
- مسجد میں جھاڑو دینے کا بیان ۴۰۷
- مسجد میں کنکریوں کا بیان ۴۰۷
- مسجدوں میں چراغ جلانا ۴۰۸
- مسجد میں داخل ہونے کی دعا ۴۰۹

- جنبی شخص مسجد سے گزر تو سکتا ہے لیکن ٹھہر نہیں سکتا ۴۱۰
- مشرک مسجد حرام کے علاوہ باقی مساجد میں داخل ہو سکتا ہے ۴۱۲
- مسلمان کے مسجد میں رات گزارنے کا بیان ۴۱۵
- مسجد میں گم شدہ چیزوں کے اعلان اور دیگر غیر متعلقہ امور کی کراہت کا بیان ۴۲۰
- اونٹوں کے باڑے میں نماز پڑھنے کی کراہت اور بکریوں کے باڑے میں اجازت کا بیان ۴۲۳
- مذکورہ بالا دو جگہوں میں سے ایک میں نماز پڑھنے کی کراہت کا بیان ۴۲۵
- عذاب والی اور دھنسا دی گئی زمین میں نماز پڑھنے کی کراہت کا بیان ۴۲۸

ان اوقات کا ذکر جن میں نفل نماز پڑھنا مکروہ ہے

- فجر کے بعد سورج طلوع ہونے تک اور عصر کے بعد غروب ہونے تک (نفل) نماز پڑھنا منع ہے ۴۳۰
- طلوع شمس اور غروب شمس کے وقت نماز پڑھنے کی ممانعت ۴۳۳
- دو اوقات (یعنی عصر، فجر کے بعد) اور جب سورج سر پر ہو نماز پڑھنا مکروہ ہے جب تک سورج ڈھل نہ جائے ۴۳۵
- وہ روایت جس میں نماز کے تمام ممنوع اوقات کا بیان ہے ۴۳۷
- مذکورہ بالا اوقات میں بعض نمازیں (فرض) مکروہ ہیں البتہ دیگر نمازیں (قضاء وغیرہ) جائز ہیں ۴۴۱
- مذکورہ بالا نہی کے بعض جگہوں کے ساتھ مخصوص ہونے کا بیان ۴۵۰
- سورج سر کے برابر ہو تو نماز پڑھنے کی ممانعت تمام ایام کو محیط نہیں، بلکہ جمعہ کے دن امام کے آنے تک نفل پڑھنا جائز ہیں ۴۵۸
- فجر کی نماز کے بعد صرف دو رکعت پڑھی جا سکتی ہیں، پھر جلدی فرض پڑھے ۴۵۹

نوافل اور ماہِ رمضان کے قیام (تراویح) سے متعلقہ ابواب کا مجموعہ

- دن، رات میں صرف پانچ نمازیں فرض ہیں اور وتر نفل ہے ۴۶۲
- نماز وتر کی تاکید کا بیان ۴۶۸
- فجر کی دو رکعتوں کی تاکید کا بیان ۴۷۰
- فرائض کے بعد نوافل ادا کرنے کی روایات اور ان کی تعداد دس ہے ۴۷۳
- ظہر سے پہلے چار رکعات شمار کر کے نوافل کی چودہ رکعات کا بیان ۴۷۴
- ظہر سے پہلے اور بعد چار رکعات کا بیان ۴۷۶

- عصر سے پہلے دو رکعات کا بیان ۴۷۷
- عصر سے پہلے چار رکعات کا بیان ۴۷۸
- مغرب سے پہلے دو رکعات کا بیان ۴۷۹
- مغرب اور عشا کے بعد دو رکعتوں کا بیان ۴۸۵
- عشا کے بعد چار رکعت یا اس سے زیادہ کا بیان ۴۸۶
- وتر کے وقت کا بیان ۴۸۷
- جس نے صبح کی اور وتر نہیں پڑھا وہ طلوع فجر اور صبح کی نماز سے پہلے پڑھ لے ۴۸۹
- جب بھی یاد آئے تو وتر پڑھ لے ۴۹۴
- فجر کی دو رکعتوں کے وقت کا بیان ۴۹۵
- نماز کی اقامت کہے جانے کے بعد فجر کی دو رکعتیں پڑھنا ممنوع ہے ۴۹۵
- فرائض سے فارغ ہونے کے بعد ان دو رکعتوں کی قضا کرنا جائز ہے ۵۰۰
- طلوع شمس سے ظہر تک ان دو رکعتوں کی قضا جائز ہے ۵۰۱
- عام نفلوں کی قضا کے جائز ہونے کا بیان ۵۰۳
- نماز کثرت سے پڑھنے کی ترغیب کا بیان ۵۰۵
- رات کی نماز دو دو رکعات ہیں ۵۰۷
- دن رات کی نماز دو دو رکعات ہیں ۵۰۸
- چار رکعات پڑھ کر آخر میں سلام پھیرنا جائز ہے ۵۱۰
- شمار کیے بغیر نماز پڑھنا درست ہے ۵۱۲
- نفلی نماز کھڑے یا بیٹھے ہوئے پڑھنا ۵۱۳
- نفل نماز بیٹھ کر شروع کرنے کے بعد کھڑا ہونے اور کھڑے ہونے کے بعد دوبارہ بیٹھنے کا حکم ۵۱۵
- بیٹھ کر نماز پڑھنے سے کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کی فضیلت کا بیان ۵۱۶
- فرض نماز کے علاوہ نوافل وغیرہ سواری پر پڑھنے کا بیان ۵۱۷
- ماہ رمضان کے قیام (تراویح) کا بیان ۵۱۸
- نماز تراویح اور تہجد اکیلے پڑھنے کی فضیلت کا بیان ۵۲۳
- نماز تراویح جماعت کے ساتھ پڑھنے کی فضیلت کا بیان ۵۲۴

- نماز تراویح غیر حافظ کے لیے باجماعت افضل ہے ۵۲۵
- تراویح کی رکعات کی تعداد کا بیان ۵۲۷
- قیام رمضان میں قرأت کی مقدار کا بیان ۵۳۰
- وتر میں دعائے قنوت پڑھنے کا بیان ۵۳۱
- جس نے کہا کہ قنوت وتر صرف آخری نصف رمضان میں ہے ۵۳۲
- رات کے قیام کا بیان ۵۳۴
- قیام اللیل (تہجد) کی ترغیب ۵۳۷
- رات کے آخری حصے کے قیام کی ترغیب ۵۴۲
- رات کے آخری حصہ میں قیام کی ترغیب ۵۴۴
- جب آپ ﷺ تہجد کے لیے اٹھتے تو کیا پڑھتے ۵۴۷
- رات کی نماز کی ابتدا کس سے کی جائے ۵۴۹
- رات کی نماز کی ابتدا دو ہلکی رکعتوں سے کرنے کا بیان ۵۵۰
- نبی کریم ﷺ کی تہجد کی رکعتوں کی تعداد اور طریقہ ۵۵۱
- لمبے قیام والی نماز کی فضیلت کا بیان ۵۵۷
- کثیر رکوع و سجود والی نماز کی فضیلت کا بیان ۵۵۸
- رات کی نماز میں قرأت بلند آواز سے اور آہستہ پڑھنے کا طریقہ ۵۶۲
- جب ارد گرد کے لوگ تکلیف محسوس کریں تو قرأت بلند آواز سے نہیں کرنی چاہیے ۵۶۴
- جب ارد گرد والے بلند آواز سے تکلیف محسوس نہ کریں تو بلند آواز سے قرأت جائز ہے ۵۶۴
- ٹھہر ٹھہر کر قرأت کرنے کا بیان ۵۶۷
- جو قیام اللیل کرتا ہے اس کے لیے رات کا قیام چھوڑ دینا ناپسندیدہ ہے ۵۶۹
- بیمار کے لیے رات کا قیام چھوڑنا اور بیٹھ کر نماز پڑھنا جائز ہے ۵۷۰
- جو بیدار ہونے کی نیت سے سو گیا لیکن بیدار نہ ہو سکا ۵۷۱
- جو بندہ قیام کی نیت کے بغیر صبح تک سوتا رہا ۵۷۲
- جس کو حالت نماز میں نیند آئے تو وہ سو جائے تاکہ نیند ختم ہو جائے ۵۷۳
- جس نے اپنے آپ کو باندھ لیا اور عبادت میں اپنے اوپر سختی کی ۵۷۴

- عبادت میں میانہ روی اور ہمیشگی اپنانے کا بیان ۵۷۵
- جو قیام اللیل میں سستی کرے تو وہ مغرب اور عشا کے درمیان نماز پڑھ لے ۵۸۱
- رات میں کتنی قرأت کفایت کر جائے گی ۵۸۴
- وتر ایک رکعت ہے اور نفل نماز ایک رکعت پڑھنے کے جواز کا بیان ۵۸۶
- جو پانچ یا تین وتر پڑھے وہ درمیان میں نہ بیٹھے اور سلام صرف آخری رکعت میں پھیرے ۵۹۸
- جو نو یا سات وتر پڑھے وہ آخری دو میں بیٹھے، لیکن سلام آخری رکعت میں پھیرے گا ۶۰۲
- وتر کے بعد دو رکعات پڑھنے کا بیان ۶۰۷
- آپ ﷺ کی آخری نماز وتر ہوتی اور بعد والی دو رکعات چھوڑ دیں ۶۱۱
- نبی ﷺ نے ہر رات وتر پڑھا ۶۱۳
- وتر کا مختار وقت اور اس میں احتیاط کا بیان ۶۱۴
- رات کو قیام کرنے والا اپنا وتر نہیں توڑے گا ۶۱۶
- فاتحہ کے بعد وتر میں کیا پڑھا جائے ۶۱۸
- وتر میں دعائے قنوت رکوع کے بعد پڑھے ۶۲۱
- رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھنے کا بیان ۶۲۲
- قنوت میں ہاتھوں کے اٹھانے کا بیان ۶۲۴
- وتر کے بعد کے اذکار ۶۲۵
- فاتحہ کے بعد فجر کی دو رکعات میں کون سی قرأت مستحب ہے ۶۲۶
- فاتحہ کے بعد مغرب کی دو رکعات میں کون سی قرأت مستحب ہے ۶۲۸
- فجر کی دو رکعات میں تخفیف کرنا سنت ہے ۶۲۹
- فجر کی دو رکعات کے بعد لیٹنے کا بیان ۶۳۰
- چاشت کی نماز کی وصیت ۶۳۴
- نماز چاشت کی دو رکعات ہونے کا بیان ۶۳۵
- چاشت کی چار رکعات ہونے کا بیان ۶۳۶
- چاشت کی آٹھ رکعات ہونے کا بیان ۶۳۷
- چاشت کی رکعات کی مکمل تعداد والی حدیث کا بیان اس کی سند محل نظر ہے ۶۳۸

- طلوعِ شمس کے بعد اپنی جگہ کھڑے ہو کر چاشت کی نماز پڑھنا مستحب ہے ۶۳۹
- چاشت کو اس وقت تک موخر کرنا مستحب ہے جب اونٹنی کے بچے کے پاؤں جلنا شروع ہو جائیں ۶۳۹
- اس حدیث کا تذکرہ جس میں نبی ﷺ کا چاشت کی نماز کو ترک کرنے کا بیان ہے یعنی اس پر نبی ﷺ نے ہیشگی نہیں فرمائی ۶۴۱
- وہ حدیث جس میں صلاۃ زوال کا ذکر ہے ۶۴۲
- صلوٰۃِ تسبیح کا بیان ۶۴۳
- نمازِ استخارہ کا بیان ۶۴۷
- تحیۃ المسجد کا بیان ۶۴۸
- نفل نماز کی جماعت کا حکم ۶۴۸

جماعت کی فضیلت کے ابواب اور جماعت چھوڑنے کے عذر کا بیان

- جمعہ کے علاوہ جماعت کی فرضیت کی کیفیت ۶۵۱
- بغیر عذر کے جماعت چھوڑنے کی وعید کا بیان ۶۵۲
- نماز با جماعت کی فضیلت کا بیان ۶۶۰
- نماز کے لیے مسجد کی طرف پیدل چل کر آنے کی فضیلت ۶۶۵
- دور سے چل کر مسجد کی طرف آنے کی فضیلت اور چلنے میں ثواب کی نیت کا بیان ۶۷۰
- مساجد کی فضیلت، ان کو نماز سے آباد رکھنے اور ان میں نمازوں کا انتظار کرنے کی فضیلت کا بیان ۶۷۲
- اس روایت کا تذکرہ جس میں ہے کہ نابینا آدمی اذان سن کر جماعت سے پیچھے نہیں رہ سکتا اور جمعہ کے علاوہ رخصت کا بیان ۶۷۵
- جس نے نماز کو اپنے گھر میں جمع کیا ۶۷۶
- دو یا زیادہ لوگوں کی موجودگی میں جماعت کا حکم ۶۷۸
- جو بندہ نماز کے ارادے سے نکلے اور نماز پہلے ہو چکی ہو ۶۸۱
- مسجد میں دوسری جماعت کروانا جب اختلاف نہ ہو ۶۸۲
- بارش، رات کے وقت ہوا، سردی اور اندھیرے کی وجہ جماعت چھوڑنے کا بیان ۶۸۴

- قضائے حاجت سے فراغت تک جماعت چھوڑنے کا بیان ۶۸۷
- کھانے کی موجودگی اور اس کی طرف رغبت کی وجہ سے جماعت کو چھوڑنا ۶۸۹
- جو اقامت کے بعد نماز کے لیے اٹھا اور اس کو کھانے کی ضرورت ہے ۶۹۲
- خوف اور بیماری کی وجہ سے جماعت کو چھوڑنا ۶۹۳
- (بدبوار چیزیں مثلاً) پیاز، لہسن اور گیندنا کھا کر مسجد میں آنے کی ممانعت ۶۹۵
- مذکورہ چیزوں کا کھانا حرام نہیں ۶۹۷
- جو ان مذکورہ چیزوں کو کھانا چاہے تو پکا کر ان کی بدبو ختم کرلے ۷۰۰

امام کے نماز میں بیٹھنے اور کھڑے ہونے سے متعلقہ احادیث کا بیان

- امام کو اپنا نائب مقرر کر دینا مستحب ہے جب وہ نماز میں کھڑا ہونے کی طاقت نہ رکھے ۷۰۱
- امام جب بیٹھ کر نماز پڑھائے تو مقتدی کے بیٹھنے کا حکم ۷۰۲
- بیٹھ کر نماز پڑھانے کی ممانعت اور روایت کے ضعف کا بیان ۷۰۵
- اس روایت کا تذکرہ جس میں ہے کہ مقتدی کھڑے ہو کر نماز پڑھے اگرچہ امام بیٹھا ہی کیوں نہ ہو اور مذکورہ احادیث کے منسوخ ہونے کا بیان ۷۰۶
- نماز کس شخص پر واجب ہے ۷۱۳
- بچوں کو طہارت اور نماز کی تعلیم دینا والدین کے ذمہ ہے ۷۱۴

امام اور مقتدی کی نیت کے مختلف ہونے اور دیگر مسائل کا بیان

- نفل پڑھنے والے کے پیچھے فرض نماز پڑھنے کا حکم ۷۱۶
- عصر پڑھے ہوئے شخص کے پیچھے ظہر کی نماز پڑھنے کا حکم ۷۲۰
- نابینا شخص کی امامت کا بیان ۷۲۱
- غلام کی امامت کا بیان ۷۲۳
- غلاموں کی امامت کا بیان ۷۲۴
- عجمی اور واضح غلطی کرنے والے کی امامت کی کراہت کا بیان ۷۲۶

- کوئی مرد عورت کو امام نہ بنائے ۴۲۷
- تم اپنے امام بہترین لوگوں کو بناؤ اور حرامی بچے کی امامت کا حکم ۴۲۸
- بلوغت سے قبل بچے کی امامت کا حکم ۴۲۹
- مسلمان کافر کو امام نہ بنائے ۴۳۱
- آدمی کی نماز ایسے آدمی کے پیچھے جو اس سے آگے نہیں ہے ۴۳۳
- اکیلے نماز شروع کرنے کے بعد امام کے ساتھ شامل ہونے کی کراہت کا بیان ۴۳۳
- نماز شروع کرنے کے بعد امام کا نماز میں شامل ہونا جائز ہے ۴۳۶

جماع أبواب ما يجوز من العمل في الصلاة

نماز میں جائز افعال کے ابواب کا مجموعہ

(۳۴۰) باب الإشارة برد السلام

اشارے سے سلام کا جواب دینا

(۳۳۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بَعَثَنِي لِحَاجَةٍ، ثُمَّ أَدْرَكْتُهُ وَهُوَ يُصَلِّي، فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَأَشَارَ إِلَيَّ، فَلَمَّا فَرَغَ دَعَانِي فَقَالَ: ((إِنَّكَ سَلَّمْتَ آنِفًا وَأَنَا أُصَلِّي)). وَهُوَ مُوَجِّهٌ حِينَئِذٍ قِبَلَ الْمَشْرِقِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ. [صحيح۔ اخرجه مسلم ۵۴۰]

(۳۳۹۶) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے کسی کام کے لیے بھیجا۔ جب میں واپس آیا تو آپ ﷺ کو نماز میں پایا، میں نے آپ کو سلام کیا تو آپ نے میری طرف اشارہ کیا، پھر جب رسول اللہ ﷺ فارغ ہوئے تو مجھے بلایا اور فرمایا: تم نے مجھے ابھی ابھی سلام کہا تھا اور میں نماز میں تھا (اس لیے جواب نہیں دیا) اور آپ اس وقت مشرق کی طرف منہ کیے ہوئے تھے۔

(۳۳۹۷) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ قَالاَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: أَرْسَلَنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ مُنْطَلِقٌ إِلَى بَنِي الْمُصْطَلِقِ، فَأَتَيْتُهُ وَهُوَ يُصَلِّي عَلَى بَعِيرِهِ، فَكَلَّمْتُهُ فَقَالَ لِي بِيَدِهِ هَكَذَا وَأَوْمَأَ زُهَيْرٌ بِيَدِهِ ثُمَّ كَلَّمْتُهُ فَقَالَ لِي هَكَذَا وَأَوْمَأَ زُهَيْرٌ أَيْضًا بِيَدِهِ نَحْوَ الأَرْضِ وَأَنَا أَسْمَعُهُ يَقْرَأُ يُومِءُ بِرَأْسِهِ، فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ: مَا فَعَلْتَ فِي الَّذِي أَرْسَلْتُكَ لَهُ؟ فَإِنَّهُ لَمْ يَمْنَعْنِي أَنْ أُكَلِّمَكَ إِلاَّ أَنِّي كُنْتُ أُصَلِّي. قَالَ زُهَيْرٌ: وَأَبُو الزُّبَيْرِ جَالِسٌ مَعَهُ مُسْتَقْبِلَ الْكَعْبَةِ فَقَالَ بِيَدِهِ أَبُو الزُّبَيْرِ إِلَى بَنِي الْمُصْطَلِقِ فَقَالَ بِيَدِهِ إِلَى غَيْرِ الْكَعْبَةِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ. [صحيح۔ تقدم في الذي قبله]

(۳۳۹۷) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کسی کام کے لیے روانہ کیا اور آپ بنی مصطلق کی طرف گئے ہوئے تھے۔ میں جب (کام سے) واپس آیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ اپنے اونٹ پر بیٹھے ہیں، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بات کرنا چاہی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ کے ساتھ اشارہ کیا۔ راوی کہتے ہیں: زہیر نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کر کے بتایا: میں نے پھر بات کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اس طرح اشارہ کیا اور زہیر نے بھی ایسے ہی اپنے ہاتھ کے ساتھ زمین کی طرف اشارہ کیا۔ جابر بیان کرتے ہیں کہ میں سن رہا تھا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم پڑھ رہے تھے اور سر سے اشارہ بھی کر رہے تھے۔ جب آپ فارغ ہوئے تو فرمایا: جس کام کے لیے تمہیں بھیجا تھا اس کا کیا کر آئے ہو؟ مجھے کلام سے مانع بات یہ تھی کہ میں نماز میں تھا۔ زہیر کہتے ہیں اور ابو زبیر ان کے ساتھ قبلہ رخ ہو کر بیٹھے تھے تو انہوں نے اپنے ہاتھ سے بنی مصطلق کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا، یعنی اپنے ہاتھ کے ساتھ غیر قبلہ کی طرف اشارہ کیا۔

(۳۳۹۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فِي حَاجَةٍ ، فَأَتَيْتُهُ وَهُوَ يُصَلِّي ، فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَرَدَّ عَلَيَّ إِشَارَةً. وَرَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ سُفْيَانَ فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: لَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ.

وَإِنَّمَا أَرَادَ لَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ كَلاَمًا ، وَرَدَّ عَلَيَّ إِشَارَةً ، وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ.

وَقَدْ جَمَعَهُمَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ فِي الرِّوَايَةِ [صحيح۔ تقدم فی الذی قبلہ]

(۳۳۹۸) (ل) سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی کام کے لیے بھیجا۔ میں (کام سے فارغ ہو کر) آپ کے پاس آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ رہے تھے۔ میں نے آپ کو اسلام کہا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے سلام کا جواب اشارے سے دیا۔ سفیان وغیرہ کی حدیث کے الفاظ ہیں: ''لم یرد علی'' کہ مجھے سلام کا جواب نہ دیا۔

(ب) ''لم یرد علی'' سے مراد یہ ہے کہ بول کر جواب نہیں دیا بلکہ اشارہ کے ساتھ جواب دیا۔ وباللہ التوفیق

(۳۳۹۹) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ: أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- بَعَثَهُ إِلَى حَاجَةٍ لَهُ، فَجَاءَ وَالنَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- يُصَلِّي فَسَلَّمَ عَلَيْهِ ، فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ وَأَوْمَأَ بِيَدِهِ ، فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ: ((إِنَّهُ لَمْ يَمْنَعْنِي أَنْ أَرُدَّ عَلَيْكَ إِلاَّ أَنِّي كُنْتُ أُصَلِّي)). [صحيح۔ تقدم فی الذی قبلہ]

(۳۳۹۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اپنی کسی ضرورت کے لیے بھیجا۔ وہ واپس آئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ رہے تھے۔ انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام کا جواب نہ دیا اور اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا۔ پھر جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز سے سلام پھیرا تو فرمایا: میں تمہارے سلام کا جواب ضرور دیتا مگر میں نماز میں تھا۔

(۳۴۰۰) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الأَسْفَاطِيُّ يَعْنِي عَبَّاسَ بْنَ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَابِلٍ صَاحِبِ الْعَبَاءِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ صُهَيْبٍ قَالَ: مَرَرْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ يُصَلِّي فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ ، فَرَدَّ إِلَيَّ إِشَارَةً.قَالَ لَيْثٌ حَسِبْتُهُ قَالَ: بِإِصْبَعِهِ.

وَقَدْ رُوِيَ فِي هَذِهِ الْقِصَّةِ بِإِسْنَادٍ فِيهِ إِرْسَالٌ أَنَّهُ أَشَارَ بِيَدِهِ بِلاَ شَكٍّ. [صحیح۔ اخرجه الترمذی ۳۶۷]

(۳۴۰۰) صہیب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز پڑھ رہے تھے۔ میں آپ ﷺ کے پاس سے گزرا تو میں نے آپ ﷺ کو سلام کیا۔ آپ نے اشارے سے جواب دیا۔ لیث کہتے ہیں: میرا خیال ہے کہ انہوں نے فرمایا: اپنی انگلی سے اشارہ کیا۔

(۳۴۰۱) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَاهُ أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ بِمِنًى

قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ: ذَهَبَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى مَسْجِدِ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ بِقُبَاءَ لِيُصَلِّيَ فِيهِ ، فَدَخَلَتْ عَلَيْهِ رِجَالُ الأَنْصَارِ يُسَلِّمُونَ عَلَيْهِ ، فَسَأَلْتُ صُهَيْبًا وَكَانَ مَعَهُ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَرُدُّ عَلَيْهِمْ حِينَ كَانُوا يُسَلِّمُونَ عَلَيْهِ وَهُوَ يُصَلِّي؟ فَقَالَ صُهَيْبٌ: كَانَ يُشِيرُ إِلَيْهِمْ بِيَدِهِ.قَالَ سُفْيَانُ فَقُلْتُ لِرَجُلٍ: سَلْهُ أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنَ ابْنِ عُمَرَ؟ فَقَالَ: يَا أَبَا أُسَامَةَ أَسَمِعْتَهُ مِنَ ابْنِ عُمَرَ؟ قَالَ: أَمَّا أَنَا قَدْ كَلَّمْتُهُ وَكَلَّمَنِي وَلَمْ يَقُلْ زَيْدٌ سَمِعْتُهُ.

وَقَدْ رُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ. [صحیح۔ تقدم فی الذی قبله]

(۳۴۰۱) اس قصہ میں متعدد روایات ہیں، لیکن ان کی اسناد اس قول میں مرسل ہیں کہ انہوں نے بغیر کسی شک کے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بنی عمرو بن عوف کی مسجد کی طرف قبا میں تشریف لے گئے تاکہ وہاں جا کر نماز پڑھائیں۔ انصار کے لوگ آپ کے پاس آئے اور آپ کو سلام کہا: میں نے صہیب رضی اللہ عنہ سے پوچھا: رسول اللہ ﷺ حالت نماز میں ان کے سلام کا جواب کس طرح دیتے تھے؟ تو صہیب رضی اللہ عنہ نے کہا: ان کی طرف اپنے ہاتھ سے اشارہ کرتے تھے۔ سفیان کہتے ہیں: میں نے ایک آدمی سے کہا: اس سے پوچھ: کیا تو نے یہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سنا ہے؟ تو انہوں نے فرمایا: اے ابو اسامہ! کیا تم نے یہ بات ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سنی ہے؟ انہوں نے کہا: یقیناً میں نے ان سے بات کی ہے اور انہوں نے مجھ سے بات کی ہے اور زید نے نہیں کہا کہ میں نے ان سے سنا ہے۔

(۳۴۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ

بْنُ بَكْرٍ الْمَرْوَزِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَهُوَ ابْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى قُبَاءَ ، فَجَاءَتِ الأَنْصَارُ يُسَلِّمُونَ عَلَيْهِ ، فَإِذَا هُوَ يُصَلِّي فَجَعَلُوا يُسَلِّمُونَ عَلَيْهِ ، فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: يَا بِلاَلُ كَيْفَ رَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَرُدُّ عَلَيْهِمْ وَهُوَ يُصَلِّي؟ قَالَ: هَكَذَا بِيَدِهِ كُلِّهَا يَعْنِي يُشِيرُ.

وَهَكَذَا رَوَاهُ وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ وَجَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ.

وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ هِشَامٍ فَقَالَ بِلاَلٌ أَوْ صُهَيْبٌ. [صحیح لغیرہ۔ اخرجه ابو داود ۹۲۷]

(۳۴۰۲) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ قبا کی طرف نکلے۔ انصار کے لوگ حاضر ہو کر آپ کو سلام کہنے لگے اور آپ ﷺ نماز پڑھ رہے تھے۔ وہ آپ کو سلام کہنے لگے تو ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اے بلال! آپ نے رسول اللہ ﷺ کو کس طرح سلام کا جواب دیتے ہوئے دیکھا؟ انہوں نے فرمایا: اس طرح اور انہوں نے اپنے دونوں ہاتھوں سے اشارہ کر کے دکھایا کہ آپ یوں اشارہ کر رہے تھے۔

(۳٤٠٣) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُزَكِّي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى قُبَاءَ فَسَمِعَتْ بِهِ الأَنْصَارُ ، فَجَاءُ وا يُسَلِّمُونَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. قَالَ فَقُلْتُ لِبِلاَلٍ أَوْ صُهَيْبٍ: كَيْفَ رَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَرُدُّ عَلَيْهِمْ وَهُمْ يُسَلِّمُونَ عَلَيْهِ وَهُوَ يُصَلِّي؟

قَالَ: يُشِيرُ بِيَدِهِ. قَالَ وَبَلَغَنِي فِي غَيْرِ هَذَا الْحَدِيثِ أَنَّ صُهَيْبًا الَّذِي سَأَلَهُ ابْنُ عُمَرَ ، ابْنُ وَهْبٍ يَقُولُهُ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَدْ قَالَ أَبُو عِيسَى التِّرْمِذِيُّ: كِلاَ الْحَدِيثَيْنِ عِنْدِي صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَاهُ ابْنُ عُمَرَ عَنْ بِلاَلٍ وَصُهَيْبٍ جَمِيعًا. [صحیح لغیرہ۔ اهل الحدیث مضی قبله]

(۳۴۰۳) (ل) نافع بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ قبا کی طرف تشریف لے گئے۔ انصار کو آپ کے بارے میں پتا چلا تو وہ حاضر ہو کر آپ کو سلام کرنے لگے (آپ نماز میں تھے)۔ راوی کہتے ہیں: میں نے بلال یا صہیب رضی اللہ عنہما سے پوچھا: آپ نے رسول اللہ ﷺ کو نماز میں کس طرح سلام کا جواب دیتے ہوئے دیکھا؟ تو انہوں نے فرمایا: وہ اپنے ہاتھ کے ساتھ اشارہ فرماتے تھے۔

(۳٤٠٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ سَلَّمَ عَلَى رَجُلٍ وَهُوَ يُصَلِّي فَرَدَّ عَلَيْهِ الرَّجُلُ كَلاَمًا فَقَالَ: إِذَا سُلِّمَ عَلَى أَحَدِكُمْ وَهُوَ يُصَلِّي فَلاَ يَتَكَلَّمْ ، وَلَكِنْ يُشِيرُ بِيَدِهِ.

[صحیح۔ اخرجه عبدالرزاق ۳٤٩٥]

(۳۴۰۴) نافع سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے ایک آدمی کو سلام کہا اور وہ نماز پڑھ رہا تھا۔ اس آدمی نے سلام کا جواب الفاظ کے ساتھ دیا تو انہوں نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنے مسلمان بھائی کو سلام کرے اور وہ نماز پڑھ رہا ہو تو وہ کلام نہ کرے بلکہ اپنے ہاتھ سے اشارہ کر لے۔

(۳٤۰٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ الإِسْفَرَائِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَحْرٍ الْبَرْبَهَارِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنْ عَطَاءٍ : أَنَّ مُوسَى بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَمِيلٍ الْجُمَحِيَّ سَلَّمَ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ وَهُوَ يُصَلِّي فَأَخَذَ بِيَدِهِ. [صحیح۔ اخرجه ابن ابی شیبة]

(۳۴۰۵) عطاء بیان کرتے ہیں کہ موسیٰ بن عبداللہ بن جمیل جمحی نے سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کو حالت نماز میں سلام کیا تو انہوں نے ان کا ہاتھ پکڑ لیا۔

(۳۴۱) باب كَيْفِيَّةِ الإِشَارَةِ بِالْيَدِ
ہاتھ سے اشارہ کرنے کا طریقہ

(۳٤۰٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عِيسَى الْخُرَاسَانِيُّ الدَّامَغَانِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا نَافِعٌ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى قُبَاءَ يُصَلِّي فِيهِ - قَالَ - فَجَاءَتْهُ الأَنْصَارُ ، فَسَلَّمُوا عَلَيْهِ وَهُوَ يُصَلِّي ، قَالَ فَقُلْتُ لِبِلاَلٍ: كَيْفَ رَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَرُدُّ عَلَيْهِمْ حِينَ كَانُوا يُسَلِّمُونَ عَلَيْهِ وَهُوَ يُصَلِّي؟ قَالَ: يَقُولُ هَكَذَا وَبَسَطَ كَفَّهُ ، وَبَسَطَ جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ كَفَّهُ وَجَعَلَ بَطْنَهُ أَسْفَلَ وَظَهْرَهُ إِلَى فَوْقٍ. [صحیح لغیرہ۔ مضی تخریجه فی الحدیث ۳٤۰۲ قریباً]

(۳۴۰۶) نافع بیان کرتے ہیں کہ میں نے سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ قبا کی جانب نکلے، وہاں نماز پڑھی تو آپ کے پاس انصار آنے لگے اور آپ کو سلام کرنے لگے اور آپ ﷺ نماز ادا کر رہے تھے۔ میں نے بلال رضی اللہ عنہ سے پوچھا: آپ نے رسول اللہ ﷺ کو نماز میں کس طرح سلام کا جواب دیتے ہوئے دیکھا؟ انہوں نے کہا: اس طرح اور انہوں نے ہتھیلی کو پھیلایا۔ جعفر بن عون نے ہتھیلی کو اس طرح پھیلایا کہ اس کی اندرونی سطح کو نیچے کی طرف اور بیرونی سطح کو اوپر کی طرف کیا۔

(۳۴۲) باب مَنْ أَشَارَ بِالرَّأْسِ
سر کے ساتھ اشارہ کرنے کا بیان

(۳٤۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ إِمْلاَءً وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قِرَاءَةً قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنِي مِسْعَرٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ - ﷺ - وَهُوَ يُصَلِّي ، فَقَالَ بِرَأْسِهِ يَعْنِي الرَّدَّ.

[ضعيف۔ اخرجه عبدالرزاق ۳۴۹۳]

(۳۴۰۷) ابن سیرین بیان کرتے ہیں کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کو نماز میں سلام کیا تو آپ ﷺ نے اپنے سر سے اشارہ کر کے سلام کا جواب دیا۔

(۳۴۰۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا مَكِّيٌّ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ أُنْبِئْتُ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ - ﷺ - حِينَ قَدِمْتُ عَلَيْهِ مِنَ الْحَبَشَةِ أُسَلِّمُ عَلَيْهِ ، فَوَجَدْتُهُ قَائِمًا يُصَلِّي ، فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ ، فَأَوْمَأَ بِرَأْسِهِ. وَكَانَ مُحَمَّدٌ يَأْخُذُ بِهِ.

هَذَا هُوَ الْمَحْفُوظُ مُرْسَلٌ. [ضعيف۔ رجاله ثقات لكنه منقطع]

(۳۴۰۸) محمد بیان کرتے ہیں کہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں جب رسول اللہ ﷺ کے پاس حبشہ سے واپسی پر آیا تو میں آپ کو سلام کرنے گیا تو آپ کو نماز پڑھتے پایا، میں نے سلام کہہ دیا، آپ ﷺ نے اپنے سر کے ساتھ اشارہ کیا۔

(۳۴۰۹) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ حَدَّثَنَا أَبُو يَعْلَى التَّوَّزِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَمَّا قَدِمْتُ مِنَ الْحَبَشَةِ أَتَيْتُ النَّبِيَّ - ﷺ - وَهُوَ يُصَلِّي ، فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَأَوْمَأَ بِرَأْسِهِ.

تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو يَعْلَى: مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ التَّوَّزِيُّ. [ضعيف]

(۳۴۰۹) سیدنا عبداللہ بن مسعود بیان کرتے ہیں کہ میں جب حبشہ سے واپس آیا تو میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ نماز پڑھ رہے تھے۔ میں نے آپ کو سلام کیا تو آپ ﷺ نے اپنے سر سے اشارہ کر کے جواب دیا۔

(۳۴۳) باب مَنْ رَأَى أَنْ يَرُدَّ بَعْدَ الْفَرَاغِ مِنَ الصَّلاَةِ

نماز سے فارغ ہونے کے بعد سلام کا جواب دینے کا بیان

(۳۴۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كُنَّا نُسَلِّمُ فِي الصَّلاَةِ وَنَأْمُرُ بِحَاجَتِنَا ، فَقَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - وَهُوَ يُصَلِّي فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ ، فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ السَّلاَمَ ، فَأَخَذَنِي مَا قَدُمَ وَمَا حَدُثَ ، فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - الصَّلاَةَ قَالَ: ((إِنَّ اللَّهَ يُحْدِثُ مِنْ أَمْرِهِ مَا يَشَاءُ ، وَإِنَّ اللَّهَ قَدْ أَحْدَثَ أَنْ لاَ تَكَلَّمُوا فِي الصَّلاَةِ)). فَرَدَّ عَلَيَّ السَّلاَمَ. [صحيح لغيره۔ اخرجه ابو داؤد ۹۲۸]

(۳۴۱۰) سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نماز میں سلام اور ضرورت کی بات کر لیا کرتے تھے۔ میں (حبشہ سے واپسی پر) رسول اللہ ﷺ کے پاس حاضر ہوا، آپ نماز پڑھ رہے تھے۔ میں نے آپ سلام کیا تو آپ ﷺ نے مجھے سلام کا جواب نہ دیا۔ مجھے نئی اور پرانی باتوں کی فکر لاحق ہوئی۔ جب رسول اللہ ﷺ نے نماز مکمل کر لی تو فرمایا: اللہ تعالیٰ جب چاہتا ہے، نیا حکم نازل فرما دیتا ہے۔ اب اللہ تعالیٰ کا حکم یہ ہے کہ تم نماز میں باتیں نہ کیا کرو۔ پھر آپ نے میرے سلام کا جواب دیا۔

(۳۴۴) باب مَنْ لَمْ يَرَ التَّسْلِيمَ عَلَى الْمُصَلِّي

نمازی کو سلام نہ کرنے کا بیان

قَالَ أَبُو سُفْيَانَ قَالَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: لَوْ دَخَلْتُ عَلَى قَوْمٍ وَهُمْ يُصَلُّونَ مَا سَلَّمْتُ عَلَيْهِمْ.

ابوسفیان بیان کرتے ہیں کہ جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: اگر میں لوگوں کے پاس جاؤں اور وہ نماز پڑھ رہے ہوں تو میں انہیں سلام نہیں کرتا۔

(۳۴۱۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الأَشْجَعِيِّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: ((لاَ غِرَارَ فِي صَلاَةٍ وَلاَ تَسْلِيمٍ)).

قَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ: فِيمَا أُرَى أَنَّهُ أَرَادَ أَنْ لاَ تُسَلِّمَ وَيُسَلَّمَ عَلَيْكَ، وَتَغْرِيرُ الرَّجُلِ بِصَلاَتِهِ أَنْ يُسَلِّمَ وَهُوَ فِيهَا شَاكٌّ. كَذَا فِي كِتَابِي.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ: لاَ غِرَارَ فِي صَلاَةٍ وَلاَ تَسْلِيمٍ.

قَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ: يَعْنِي فِيمَا أُرَى أَنْ لاَ تُسَلِّمَ وَيُسَلَّمَ عَلَيْكَ، وَيُغَرِّرَ الرَّجُلُ بِصَلاَتِهِ فَيَنْصَرِفَ وَهُوَ فِيهَا شَاكٌّ، وَهَذَا اللَّفْظُ أَقْرَبُ إِلَى تَفْسِيرِ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: رَوَاهُ ابْنُ فُضَيْلٍ يَعْنِي عَنْ أَبِي مَالِكٍ عَلَى لَفْظِ ابْنِ مَهْدِيٍّ وَلَمْ يَرْفَعْهُ وَرَوَاهُ مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ سُفْيَانَ بِإِسْنَادِهِ قَالَ أُرَاهُ رَفَعَهُ قَالَ: لاَ غِرَارَ فِي تَسْلِيمٍ وَلاَ صَلاَةٍ.

[صحیح۔ اخرجہ ابو داود ۹۲۸]

(۳۴۱۱) (ل) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نماز اور سلام کا جواب دینے میں کسی قسم کی کمی نہیں ہونی چاہیے۔

(ب) امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ فرماتے ہیں: سلام کے متعلق غرار سے مراد یہ ہے کہ حالت نماز میں تو کسی کو سلام کر اور نہ کوئی تجھے سلام کرے اور نماز کے متعلق غرار یہ ہے کہ جب کوئی آدمی نماز سے فارغ ہو، پھر شک میں پڑ جائے کہ تین رکعتیں پڑھی ہیں یا چار؟ اسی طرح میری کتاب میں ہے۔

(ج) ایک دوسری سند سے بھی یہی الفاظ منقول ہیں کہ نماز اور سلام کا جواب دینے میں سستی نہ ہونے پائے۔

(د) احمد بن حنبل رحمۃ اللہ فرماتے ہیں: میرا خیال ہے کہ آپ ﷺ کی مراد یہ ہے کہ دوران نماز نہ تم کسی کو سلام کرو نہ کوئی تمہیں سلام کرے اور نماز میں غرار کا مطلب یہ ہے کہ آدمی نماز پڑھ کر سلام پھیرے لیکن وہ نماز کے بارے شک میں مبتلا ہو۔ یہ احمد بن حنبل کی تفسیر کے مطابق ہے۔

(ہ) ایک قول کے مطابق "لاغرار فی تسلیم و لاصلاۃ" ہے۔

(۳۴۱۲) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ عِمْرَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ سُفْيَانَ فَذَكَرَهُ.

وَهَذَا اللَّفْظُ يَقْتَضِي نَفْيَ الْغِرَارِ عَنِ الصَّلَاةِ وَالتَّسْلِيمِ جَمِيعًا ، وَالأَخْبَارُ الَّتِي مَضَتْ تُبِيحُ التَّسْلِيمَ عَلَى الْمُصَلِّي وَالرَّدَّ بِالإِشَارَةِ ، وَهِيَ أَوْلَى بِالاتِّبَاعِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [صحيح۔ تقدم في الذي قبله]

(۳۴۱۲) یہ لفظ سلام اور نماز دونوں میں سستی سے نفی کرتا ہے۔ گزشتہ احادیث نمازی پر سلام کرنے اور نمازی کے اشارے کے ساتھ جواب دینے کو مباح قرار دیتی ہیں اور یہی (احادیث) نقل کرنے کے زیادہ لائق ہیں۔ وباللہ التوفیق

(۳۴۵) باب الإِشَارَةِ فِيمَا يَنُوبُهُ فِي صَلَاتِهِ يُرِيدُ بِهَا إِفْهَامًا

اگر نماز میں کوئی واقعہ پیش آ جائے تو سمجھانے کی غرض سے اشارہ کرنے کا جواز

(۳۴۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - صَلَّى فِي مَرَضِهِ وَهُوَ جَالِسٌ وَخَلْفَهُ قِيَامٌ ، فَأَشَارَ إِلَيْهِمْ أَنِ اجْلِسُوا ، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ: ((إِنَّمَا جُعِلَ الإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ ، فَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا ، وَإِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا ، وَإِذَا صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ. [صحيح۔ اخرجه البخاري ٦٥٦۔ مسلم ٤١٢]

(۳۴۱۳) ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی بیماری کے ایام میں بیٹھ کر نماز ادا کی، صحابہ نے بھی آپ کے پیچھے کھڑے ہو کر نماز ادا کی تو آپ نے انہیں بیٹھنے کا اشارہ کیا۔ جب نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: امام صرف اسی لیے ہوتا ہے کہ اس کی پیروی کی جائے، جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو اور جب وہ رکوع سے سر اٹھائے تو تم بھی سر

اٹھاؤ اور وہ جب بیٹھ کر نماز پڑھائے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(٣٤١٤) عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ. قَالَ حَمَّادٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ فِي هَذَا الْحَدِيثِ: فَأَوْمَأَ إِلَيْهِمْ بِيَدِهِ أَنِ اجْلِسُوا. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ نُجَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ فَذَكَرَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ.

وَرَوَاهُ فِي حَدِيثِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فِي هَذِهِ الْقِصَّةِ قَالَ: فَالْتَفَتَ إِلَيْنَا فَرَآنَا قِيَامًا فَأَشَارَ إِلَيْنَا.

[صحيح۔ انظر قبله]

(۳۴۱۴) (ل) دوسری سند سے بھی یہی حدیث منقول ہے۔

(ب) امام مسلم رحمہ اللہ نے جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کی حدیث میں اس قصہ کو نقل کرتے ہوئے فرمایا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہماری طرف متوجہ ہوئے اور ہمیں کھڑے دیکھ کر بیٹھنے کا اشارہ کیا۔"

(٣٤١٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ قَالَ: اشْتَكَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَصَلَّيْنَا وَرَاءَهُ وَهُوَ قَاعِدٌ ، وَأَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُكَبِّرُ يُسْمِعُ النَّاسَ تَكْبِيرَهُ - قَالَ - فَالْتَفَتَ إِلَيْنَا فَرَآنَا قِيَامًا فَأَشَارَ إِلَيْنَا وَذَكَرَ بَاقِيَ الْحَدِيثِ. [صحيح۔ اخرجه مسلم ٤١٣۔ ابوداود ٦٠٢]

(۳۴۱۵) جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم بیمار ہوئے تو ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھی اور آپ بیٹھے ہوئے تھے۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ لوگوں تک آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تکبیر پہنچانے کے لیے آپ کے پیچھے پیچھے تکبیر کہہ رہے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہماری طرف متوجہ ہوئے تو ہمیں کھڑے دیکھ کر بیٹھنے کا اشارہ کیا۔

(٣٤١٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الأَشَجِّ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَزْهَرَ وَالْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ أَرْسَلُوهُ إِلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ ، وَأَنَّهُمْ رَدُّوهُ إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ ، فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَنْهَى عَنْهُمَا ، ثُمَّ رَأَيْتُهُ يُصَلِّيهِمَا ، أَمَّا حِينَ صَلاَّهُمَا فَإِنَّهُ صَلَّى الْعَصْرَ ، ثُمَّ دَخَلَ وَعِنْدِي نِسْوَةٌ مِنْ بَنِي حَرَامٍ مِنَ الأَنْصَارِ فَصَلاَّهُمَا ، فَأَرْسَلْتُ إِلَيْهِ الْجَارِيَةَ فَقُلْتُ: قُومِي بِجَنْبِهِ فَقُولِي لَهُ: تَقُولُ أُمُّ سَلَمَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَسْمَعُكَ تَنْهَى عَنْ هَاتَيْنِ الرَّكْعَتَيْنِ ، وَأَرَاكَ تُصَلِّيهِمَا ، فَإِنْ أَشَارَ بِيَدِهِ فَاسْتَأْخِرِي عَنْهُ - قَالَتْ - فَفَعَلَتِ الْجَارِيَةُ ، فَأَشَارَ بِيَدِهِ فَاسْتَأْخَرَتْ عَنْهُ ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: ((يَا بِنْتَ أَبِي أُمَيَّةَ سَأَلْتِ عَنِ

الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ ، إِنَّهُ أَتَانَا نَاسٌ مِنْ عَبْدِ الْقَيْسِ بِالإِسْلَامِ مِنْ قَوْمِهِمْ ، فَشَغَلُونِي عَنِ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ ، فَهُمَا هَاتَانِ)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمَانَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ حَرْمَلَةَ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحيح۔ اخرجه البخاري ١١٧٦۔ مسلم ٨٣٤]

(۳۴۱۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے آزاد کردہ غلام کریب سے روایت ہے کہ عبداللہ بن عباس، عبدالرحمن بن ازہر اور مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہم نے انہیں نبی ﷺ کی زوجہ محترمہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس بھیجا تو انہوں نے کہا...... پھر انہوں نے عصر کے بعد کی دو رکعتوں کے بارے مکمل حدیث ذکر کی فرمایا: انہوں نے مجھے ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی طرف بھیج دیا۔ پس ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ان دونوں رکعتوں کو نماز عصر کے بعد پڑھنے سے منع کرتے ہوئے سنا ہے لیکن میں نے آپ ﷺ کو یہ دو رکعتیں پڑھتے ہوئے بھی دیکھا ہے۔ آپ ﷺ نے نماز عصر پڑھی اور میرے پاس تشریف لائے، اس وقت انصار میں سے بنو حرام کی چند عورتیں بھی میرے پاس بیٹھی ہوئی تھیں، آپ نے ان دو رکعتوں کو پڑھا تو میں نے ایک لڑکی کو آپ ﷺ کے پاس بھیجا اور اسے آپ ﷺ کی ایک طرف کھڑے ہونے کے لیے کہا اور کہا کہ آپ انہیں بتائیں کہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہہ رہی ہیں: اے اللہ کے رسول! میں نے آپ کو ان دو رکعتوں کو پڑھنے سے منع کرتے ہوئے سنا اور اب آپ کو انہیں پڑھتے ہوئے دیکھا ہے؟ ''اگر آپ ﷺ نے اشارہ کیا تو پیچھے ہٹ جانا۔ اس لڑکی نے ویسے ہی کیا تو آپ ﷺ نے ہاتھ سے اشارہ کیا تو وہ آپ ﷺ سے دور ہو گئی۔ جب آپ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: ''اے ابو امیہ کی بیٹی! تم نے نماز عصر کے بعد دو رکعتیں پڑھنے کے متعلق دریافت کیا ہے۔ یہ اس لیے کہ قبیلہ عبدالقیس کے لوگ میرے پاس آئے تھے، انہوں نے اپنی قوم کے اسلام کے متعلق بتایا اور انہوں نے مجھے ظہر کے بعد کی دو رکعتوں سے مصروف رکھا۔ یہ دو رکعتیں وہی ہیں۔

(۳۴۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يُشِيرُ فِي الصَّلَاةِ بِيَدِهِ. [صحيح۔ وللحديث شواهد مضت فى ٣٤٠١]

(۳۴۱۷) نافع سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز میں اپنے ہاتھ کے ساتھ اشارہ کر لیا کرتے تھے۔

(۳۴۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي دَاوُدَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ مَسْعُودٍ وَخُشَيْشُ بْنُ أَصْرَمَ قَالُوا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يُشِيرُ فِي الصَّلَاةِ. [صحيح]

(۳۴۱۸) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز میں ہاتھ سے اشارہ کر لیا کرتے تھے۔

(۳۴۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ

بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ: أَتَيْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ -ﷺ- حِينَ خَسَفَتِ الشَّمْسُ ، فَإِذَا النَّاسُ قِيَامٌ يُصَلُّونَ وَإِذَا هِيَ قَائِمَةٌ ، قَالَتْ فَقُلْتُ: مَا لِلنَّاسِ؟ فَأَشَارَتْ بِيَدِهَا إِلَى السَّمَاءِ وَقَالَتْ: سُبْحَانَ اللَّهِ. فَقُلْتُ: آيَةٌ؟ فَأَشَارَتْ أَنْ نَعَمْ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ هِشَامٍ.

[صحيح۔ سيأتي تخريجه في كتاب الكسوف ان شاء الله]

(۳۴۱۹) اسماء بنت ابی بکر ؓ بیان کرتی ہیں کہ جب سورج گرہن ہوا تو میں نبی ﷺ کی زوجہ محترمہ ام المومنین سیدہ عائشہ ؓ کے پاس آئی، لوگ نماز پڑھ رہے تھے، میں بھی کھڑی تھی، میں نے کہا: لوگوں کو کیا ہوگیا ہے کہ انہوں نے اپنے ہاتھ سے آسمان کی طرف اشارہ کیا اور سبحان اللہ کہا۔ میں نے پوچھا: کیا کوئی نشانی ہے؟ انہوں نے اشارے سے کہا: ہاں......

(۳۴۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي دَاوُدَ وَهُوَ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي دَاوُدَ السِّجِسْتَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ الأَخْنَسِ عَنْ أَبِي غَطَفَانَ الْمُرِّيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ ، وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسْوَانِ ، وَمَنْ أَشَارَ فِي صَلاَتِهِ إِشَارَةً تُفْهَمُ عَنْهُ فَلْيُعِدْهَا)).

قَالَ عَلِيٌّ قَالَ لَنَا ابْنُ أَبِي دَاوُدَ: أَبُو غَطَفَانَ هَذَا رَجُلٌ مَجْهُولٌ.

وَآخِرُ الْحَدِيثِ زِيَادَةٌ فِي الْحَدِيثِ فَلَعَلَّهُ مِنْ قَوْلِ ابْنِ إِسْحَاقَ.

وَالصَّحِيحُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ كَانَ يُشِيرُ فِي الصَّلاَةِ.

رَوَاهُ أَنَسٌ وَجَابِرٌ وَغَيْرُهُمَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-.

قَالَ عَلِيٌّ: وَرَوَاهُ ابْنُ عُمَرَ وَعَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ. [منكر۔ اخرجه ابوداود ٩٤٤]

(۳۴۲۰) (ا) ابوہریرہ ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مردوں کے لیے نماز میں ''سبحان اللہ'' کہنا ہے اور عورتوں کے لیے تالی بجانا ہے۔ جو شخص نماز میں ایسا اشارہ کرے جس کا کوئی مفہوم تو اشارہ کرنے والا نماز کو لوٹائے۔

(ب) نبی ﷺ سے منقول صحیح حدیث میں ہے کہ آپ نماز میں اشارہ کرلیا کرتے تھے۔

(۳۴۶) باب حَمْلِ الصَّبِيِّ وَوَضْعِهِ فِي الصَّلاَةِ

نماز میں بچے کو اٹھانا اور نیچے رکھنا

(۳۴۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ

اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ الأَنْصَارِيِّ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- كَانَ يُصَلِّي وَهُوَ حَامِلٌ أُمَامَةَ بِنْتَ زَيْنَبَ بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- وَلأَبِي الْعَاصِ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ عَبْدِ شَمْسٍ ، فَإِذَا سَجَدَ وَضَعَهَا وَإِذَا قَامَ حَمَلَهَا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْلَمَةَ ، وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ.

[صحيح۔ اخرجه البخاری ٤٩٤۔ مسلم ٥٤٣]

(۳۴۲۱) ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی نواسی امامہ بنت زینب رضی اللہ عنہا جو ابوالعاص بن ربیعہ کی صاحبزادی تھیں، کو اٹھا کر نماز پڑھ رہے تھے۔ آپ جب سجدہ کرتے تو انہیں بٹھا دیتے اور جب کھڑے ہوتے تو اٹھا لیتے۔

(٣٤٢٢) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَجْلاَنَ أَنَّهُمَا سَمِعَا عَامِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ يُخْبِرُ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ الأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَؤُمُّ النَّاسَ وَأُمَامَةُ بِنْتُ أَبِي الْعَاصِ وَهِيَ ابْنَةُ زَيْنَبَ بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- عَلَى عَاتِقِهِ ، فَإِذَا رَكَعَ وَضَعَهَا ، وَإِذَا فَرَغَ مِنَ السُّجُودِ أَعَادَهَا. لَفْظُ حَدِيثِ الْحُمَيْدِيِّ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْهُمَا. [صحيح۔ تقدم فی الذی قبله]

(۳۴۲۲) ابوقتادہ انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ لوگوں کو امامت کروا رہے ہیں اور امامہ بنت ابی العاص جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی زینب رضی اللہ عنہا کی بیٹی تھیں، آپ کے کندھوں پر بیٹھی تھیں۔ جب آپ رکوع کرتے تو انہیں بٹھا دیتے اور جب سجدے سے فارغ ہوتے تو پھر اٹھا لیتے۔

(۳۴۷) باب الصَّبِيِّ يَتَوَثَّبُ عَلَى الْمُصَلِّي وَيَتَعَلَّقُ بِثَوْبِهِ فَلاَ يَمْنَعُهُ

بچہ نمازی کی پیٹھ پر چڑھ جائے اور اس کے کپڑوں کے ساتھ لٹکنے لگے تو وہ اس کو منع نہ کرنے کے جواز کا بیان

(٣٤٢٣) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ حَامِلٌ أَحَدَ ابْنَيْهِ الْحَسَنَ أَوِ الْحُسَيْنَ ، فَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَوَضَعَهُ عِنْدَ قَدَمِهِ الْيُمْنَى ، فَسَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- سَجْدَةً أَطَالَهَا. قَالَ أَبِي فَرَفَعْتُ رَأْسِي مِنْ بَيْنِ النَّاسِ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- سَاجِدٌ وَإِذَا الْغُلَامُ رَاكِبٌ عَلَى ظَهْرِهِ ، فَعُدْتُ فَسَجَدْتُ ، فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ النَّاسُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ سَجَدْتَ فِي صَلَاتِكَ هَذِهِ سَجْدَةً مَا كُنْتَ تَسْجُدُهَا أَفَشَيْءٌ أُمِرْتَ بِهِ أَوْ كَانَ يُوحَى إِلَيْكَ؟ قَالَ: ((كُلُّ ذَلِكَ لَمْ يَكُنْ ، إِنَّ ابْنِي ارْتَحَلَنِي فَكَرِهْتُ أَنْ أُعْجِلَهُ حَتَّى يَقْضِيَ حَاجَتَهُ)). [صحيح۔ اخرجه النسائى ١١٤١]

(۳۴۲۳) عبداللہ بن شداد بن ہاد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس اپنے نواسے حسن یا حسین رضی اللہ عنہما کو اٹھائے ہوئے تشریف لائے۔ آپ ﷺ نماز پڑھانے کے لیے آگے بڑھے تو انہیں اپنے دائیں پاؤں کے قریب بٹھا دیا۔ جب رسول اللہ ﷺ نے سجدہ کیا اور اس کو بہت طویل کر دیا۔ میں نے اپنا سر اٹھایا تو کیا دیکھتا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ تو سجدے میں ہیں اور بچہ آپ ﷺ کی پیٹھ پر سوار ہے۔ میں دوبارہ سجدے میں چلا گیا، جب رسول اللہ ﷺ نے نماز سے سلام پھیرا تو لوگوں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول اللہ! آپ نے اس نماز میں بہت ہی لمبا سجدہ کیا، اتنا لمبا سجدہ تو آپ نہیں کرتے، کیا دوران نماز آپ کو کوئی حکم دیا گیا یا آپ کی طرف وحی کی جا رہی تھی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ان میں سے کوئی بات نہیں ہوئی۔ بلکہ میرا بیٹا میرے اوپر سوار تھا، مجھے اچھا نہ لگا کہ میں جلدی کروں اور وہ اپنا شوق پورا نہ کر پائے۔

(٣٤٢٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ: هِلَالُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ الْحَفَّارُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَيَّاشٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُجَشِّرٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ذَاتَ يَوْمٍ يُصَلِّي بِالنَّاسِ ، فَأَقْبَلَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَهُمَا غُلَامَانِ ، فَجَعَلَا يَتَوَثَّبَانِ عَلَى ظَهْرِهِ إِذَا سَجَدَ ، فَأَقْبَلَ النَّاسُ عَلَيْهِمَا يُنَحِّيَانِهِمَا عَنْ ذَلِكَ قَالَ: ((دَعُوهُمَا ، بِأَبِي وَأُمِّي مَنْ أَحَبَّنِي فَلْيُحِبَّ هَذَيْنِ)). وَهَذَا الْمُرْسَلُ شَاهِدٌ لِمَا تَقَدَّمَ.

قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: مَا رَأَيْتُ أَحَدًا كَانَ أَرْحَمَ بِالْعِيَالِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. [حسن۔ اخرجه البزار ١٨٣٤]

(۳۴۲۴) (ا) زر بن حبیش بیان کرتے ہیں کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے کہ حسن و حسین رضی اللہ عنہما آ گئے اور یہ دونوں بچے تھے۔ چناں چہ یہ سجدے میں رسول اللہ ﷺ کی پیٹھ پر چڑھ کر بیٹھ گئے۔ لوگ ان کی طرف متوجہ ہوئے اور اس کام سے انہیں باز رکھنے کے لیے کھانسنے لگے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: انہیں چھوڑ دو میرے ماں باپ قربان ہوں جو مجھ سے محبت کرتا ہے تو وہ ان دونوں سے محبت کرے۔

(ب) امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے بڑھ کر بچوں پر مشفق

اور مہربان کوئی نہیں دیکھا۔

(٣٤٢٥) أَخْبَرَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

وَهُوَ مُخَرَّجٌ فِي كِتَابِ مُسْلِمٍ مَعَ سَائِرِ مَا ثَبَتَ عَنْهُ -ﷺ- مِنْ أَخْلاَقِهِ الْحَسَنَةِ وَأَوْصَافِهِ الْجَمِيلَةِ الَّتِي مَنْ عَرَفَهَا لَمْ يَسْتَبْعِدْ مَا رُوِّينَا فِي هَذَيْنِ الْبَابَيْنِ مِنْ رَأْفَتِهِ وَرَحْمَتِهِ مَعَ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى ﴿بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ﴾ [التوبة: ١٢٨]. [صحيح. اخرجه مسلم ٢٣١٦]

(۳۴۲۵) سیدنا انس سے منقول حدیث صحیح مسلم میں ہے اور وہ امام مسلم کی کتاب میں تخریج شدہ ہے۔ ان تمام سمیت جن میں رسول اللہ ﷺ کے اخلاق حسنہ اور آپ کے ان اوصاف جمیلہ کا بیان ہے جن کو پہچاننے والا ان پر اکتفا نہ کرے جن کو ہم ان دو بابوں میں ذکر کر چکے ہیں، یعنی آپ کی مہربانی اور رحمت، اللہ تعالیٰ کے قول ﴿بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ﴾ [التوبة: ١٢٨] ''مومنوں کے ساتھ شفقت کرنے والے رحم کرنے والے ہیں۔'' کے ساتھ۔

(۳۴۸) باب مَنْ تَنَاوَلَ فِي صَلاَتِهِ شَيْئًا بِيَدِهِ أَوْ غَمَزَ غَمْزَةً

نماز میں ہاتھ سے کوئی چیز پکڑنے یا آنکھ سے اشارہ کرنے کا بیان

(٣٤٢٦) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ يَعْنِي ابْنَ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلاَنِيِّ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ أَنَّهُ قَالَ: قَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّي فَسَمِعْنَاهُ يَقُولُ: ((أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْكَ)). ثَلاَثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قَالَ: ((أَلْعَنُكَ بِلَعْنَةِ اللَّهِ)). ثَلاَثًا ، وَبَسَطَ يَدَهُ كَأَنَّهُ يَتَنَاوَلُ شَيْئًا ، فَلَمَّا فَرَغَ مِنَ الصَّلاَةِ قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ سَمِعْنَاكَ تَقُولُ فِي الصَّلاَةِ شَيْئًا لَمْ نَسْمَعْكَ تَقُولُهُ قَبْلَ ذَلِكَ ، وَرَأَيْنَاكَ بَسَطْتَ يَدَكَ. فَقَالَ: ((إِنَّ عَدُوَّ اللَّهِ إِبْلِيسَ لَعَنَهُ اللَّهُ جَاءَ بِشِهَابٍ مِنْ نَارٍ ، لِيَجْعَلَهُ فِي وَجْهِي فَقُلْتُ: أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْكَ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قُلْتُ أَلْعَنُكَ بِلَعْنَةِ اللَّهِ التَّامَّةِ ، فَلَمْ يَسْتَأْخِرْ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ أَرَدْتُ أَنْ آخُذَهُ ، وَاللَّهِ لَوْلاَ دَعْوَةُ أَخِينَا سُلَيْمَانَ لأَصْبَحَ مُوثَقًا يَلْعَبُ بِهِ وِلْدَانُ أَهْلِ الْمَدِينَةِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ الْمُرَادِيِّ.

وَقَدْ مَضَى بَعْضُ مَعْنَاهُ مِنْ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي مَسْأَلَةِ قَضَاءِ الْفَائِتَةِ.

[صحيح. اخرجه مسلم ٥٤٢]

(۳۴۲۶) (ل) سیدنا ابو درداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز پڑھ رہے تھے ہم نے سنا کہ آپ نے تین مرتبہ أَعُوذُ

بِاللّٰہِ مِنْکَ پڑھا۔ پھر فرمایا: میں تجھ پر اللہ کی لعنت کرتا ہوں۔ یہ کلمات بھی تین بار کہے اور اپنے ہاتھ پھیلائے، گویا کوئی چیز پکڑ رہے ہیں۔ جب آپ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو ہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ہم نے نماز میں آپ ﷺ کو کچھ ایسے کلمات کہتے سنا، جو اس سے پہلے آپ نہیں کہا کرتے تھے اور ہم نے آپ کو نماز میں ہاتھ پھیلائے دیکھا ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کا دشمن ابلیس اللہ کی اس پر پھٹکار پڑے وہ آگ کا شعلہ لے کر آیا تھا، تا کہ میرے چہرے کے سامنے ڈال دے تو میں نے تین بار اعوذ باللہ منك پڑھا، پھر کہا: میں تجھ پر اللہ کی لعنت بھیجتا ہوں پھر بھی وہ پیچھے نہ ہٹا تو میں نے ارادہ کیا کہ اس کو پکڑلوں۔ اگر ہمارے بھائی سلیمان علیہ السلام کی دعا نہ ہوئی تو میں اسے پکڑ کر باندھ لیتا تا کہ اہل مدینہ کے بچے اس سے کھیلتے۔

(ب) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے اس کے ہم معنی حدیث فوت ہونے والی قضاء نمازوں کے مسئلے میں گزر چکی ہے۔

(۳۴۲۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي طَاهِرٍ الدَّقَّاقُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْخِرَقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو قِلاَبَةَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ خَلِيفَةَ وَسَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((بَيْنَمَا أَنَا أُصَلِّي إِذِ اعْتَرَضَ لِي شَيْطَانٌ فَأَخَذْتُهُ فَخَنَقْتُهُ ، فَلَوْلاَ دَعْوَةُ أَخِي سُلَيْمَانَ لأَوْثَقْتُهُ فِي بَعْضِ هَذِهِ السَّوَارِي حَتَّى يَرَاهُ النَّاسُ أَوْ تَرَوْنَهُ)). وَرُوِّينَا فِي حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي صَلاَةِ الْكُسُوفِ قَالَ: ((إِنِّي رَأَيْتُ الْجَنَّةَ أَوْ أُرِيتُ الْجَنَّةَ فَتَنَاوَلْتُ مِنْهَا عُنْقُودًا)). [صحيح۔ اخرجه البخاری ۴۴۹]

(۳۴۲۷) (ل) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک دفعہ میں نماز پڑھ رہا تھا کہ ایک شیطان مجھ سے جھگڑنے لگا، میں نے اس کو پکڑ کر اس کا گلا دبایا۔ اگر میرے بھائی سلیمان علیہ السلام کی دعا نہ ہوتی تو میں اس کو کسی ستون کے ساتھ باندھ دیتا تا کہ لوگ اسے دیکھ لیتے یا تم اس کو دیکھ پاتے۔

(ب) ابن عباس رضی اللہ عنہما کی حدیث نبی ﷺ کی نماز کسوف کے بارے میں ہے کہ میں نے جنت دیکھی یا فرمایا: مجھے جنت دکھلائی گئی تو میں اس سے ایک خوشہ لینے لگا تھا۔

(۳۴۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهَا قَالَتْ: كُنْتُ أَنَامُ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَرِجْلاَيَ فِي قِبْلَتِهِ ، فَإِذَا سَجَدَ غَمَزَنِي فَقَبَضْتُ رِجْلَيَّ ، وَإِذَا قَامَ بَسَطْتُهُمَا ، وَالْبُيُوتُ يَوْمَئِذٍ لَيْسَ فِيهَا مَصَابِيحُ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْلَمَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ.

[صحيح۔ مضى تخريجه فى الحديث ۶۱۵۔ ۶۱۶]

(۳۴۲۸) نبی ﷺ کی زوجہ محترمہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے سامنے سو رہی ہوتی تھی اور میری

ٹانگیں رسول اللہ کے قبلہ کی طرف میں رکاوٹ تھیں۔ آپ ﷺ جب سجدہ کرتے تو مجھے اشارہ کر دیتے، میں اپنی ٹانگیں سمیٹ لیتی اور جب آپ ﷺ کھڑے ہو جاتے تو میں انہیں پھر پھیلا لیتی، ان دنوں گھروں میں چراغ نہیں ہوا کرتے تھے۔

(۳۴۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَخْبَرَهُ: أَنَّهُ بَاتَ لَيْلَةً عِنْدَ مَيْمُونَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي قِيَامِ النَّبِيِّ - ﷺ - وَوُضُوئِهِ وَصَلَاتِهِ. قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ: فَقُمْتُ فَصَنَعْتُ مِثْلَ الَّذِي صَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فَقُمْتُ إِلَى جَنْبِهِ، فَوَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى رَأْسِي، ثُمَّ أَخَذَ بِأُذُنِي الْيُمْنَى يَفْتِلُهَا.

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ. [صحيح۔ اخرجه البخاری ۱۸۱]

(۳۴۲۹) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کے آزاد کردہ غلام کریب سے روایت ہے کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے انہیں خبر دی کہ میں نے اپنی خالہ ام المومنین سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ہاں رات گزاری...... پھر انہوں نے نبی ﷺ کے قیام، وضو اور آپ کی نماز کے متعلق حدیث بیان کی۔ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں بھی اٹھ کھڑا ہوا جو کام رسول اللہ ﷺ نے کیے میں بھی کرنے لگا، پھر میں آپ کی بائیں جانب کھڑا ہو گیا۔ آپ ﷺ نے اپنا داہنا ہاتھ میرے سر پر رکھا، پھر میرے داہنے کان کو پکڑا اور آپ اس کو مروڑ رہے تھے۔

(۳۴۹) باب مَنْ مَسَّ لِحْيَتَهُ فِي الصَّلَاةِ مِنْ غَيْرِ عَبَثٍ

نماز میں ضرورت کی وجہ سے داڑھی کو چھونا جائز ہے

(۳۴۳۰) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: دَعْلَجُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَضَعُ الْيُمْنَى عَلَى الْيُسْرَى فِي الصَّلَاةِ، وَرُبَّمَا مَسَّ لِحْيَتَهُ وَهُوَ يُصَلِّي.

هَكَذَا رَوَاهُ هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ. وَرَوَاهُ شُعْبَةُ كَمَا. [ضعيف۔ اخرجه ابویعلی ۱٤٦٢]

(۳۴۳۰) عمرو بن حریث فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز میں دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھتے اور کبھی کبھار نماز کے دوران اپنی داڑھی کو بھی چھو لیتے۔

(۳۴۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ. قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ابْنِ أَخِي عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ رَجُلٍ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - كَانَ يُصَلِّي، فَرُبَّمَا تَنَاوَلَ لِحْيَتَهُ فِي صَلَاتِهِ.

وَرُوِیَ عَنْ مُؤَمَّلِ بْنِ إِسْمَاعِیلَ عَنْ شُعْبَةَ وَذَکَرَ الرَّجُلَ الَّذِی لَمْ یُسَمِّهِ وَهُوَ عَمْرُو بْنُ حُرَیْثٍ

وَرَوَاهُ سُلَیْمَانُ بْنُ کَثِیرٍ عَنْ حَصِینٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الْمَلِکِ بْنِ حُرَیْثٍ الْمَخْزُومِیِّ ابْنِ أَخِی عَمْرِو بْنِ الْحُرَیْثِ قَالَ: کَانَ النَّبِیُّ -ﷺ-.

وَقَدْ رُوِیَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ ضَعِیفٍ وَقِیلَ فِی أَحَدِهِمَا مِنْ غَیْرِ عَبَثٍ.

وَیُذْکَرُ عَنِ النَّخَعِیِّ أَنَّهُ قَالَ: کَانَ یُقَالُ مَسُّ اللِّحْیَةِ فِی الصَّلاَةِ وَاحِدَةٌ أَوْ دَعْ.

قَالَ الشَّیْخُ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ وَهَذَا نَظِیرُ مَا یُرْوَی فِی مَسِّ الْحَصَی وَاحِدَةٌ. [ضعیف۔ تقدم فی الذی قبلہ]

(۳۴۳۱)(ل) عمرو بن حریث سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نماز پڑھتے ہوئے کبھی کبھی اپنی داڑھی کو بھی پکڑ لیتے تھے۔

(ب) ابراہیم نخعی فرماتے ہیں کہ کہا جاتا ہے: نماز میں ڈاڑھی کو ایک بار چھو لے یا ایک بار بھی نہ چھوئے بلکہ چھوڑ دے۔

(ج) امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ بھی اسی کی مثل ہے جو ایک بار کنکریوں کو چھونے کے بارے میں منقول ہے۔

(۳۴۳۲) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَکْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو الشَّیْخِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِیلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الضَّبِّیُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَی الْخَطْمِیُّ قَالَ سَمِعْتُ الْوَلِیدَ بْنَ مُسْلِمٍ قَالَ سَمِعْتُ عِیسَی بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَکَمِ بْنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِیرٍ یُخْبِرُ عَنْ نَافِعٍ وَلَمْ یَسْمَعْهُ مِنْهُ.

(۳۴۳۲) اسحق بن موسیٰ خطمی کہتے ہیں: میں نے ولید بن مسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے عیسیٰ بن عبداللہ بن حکم بن نعمان بن بشیر کو سنا اور انہوں نے نافع سے نقل کیا۔ ان کا ان سے سماع ثابت نہیں۔

(۳۴۳۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِینِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِیٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَیْنِ بْنِ شَهْرَیَارَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِیلُ بْنُ حَفْصٍ الأَیْلِیُّ حَدَّثَنَا الْوَلِیدُ هُوَ ابْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عِیسَی بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ الْحَکَمِ بْنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِیرٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- کَانَ رُبَّمَا یَضَعُ یَدَهُ عَلَی لِحْیَتِهِ فِی الصَّلاَةِ مِنْ غَیْرِ عَبَثٍ.

وَرُوِیَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ ضَعِیفٍ وَهُوَ مِنْ حَدِیثِ أَبِی ذَرٍّ.

وَیُذْکَرُ عَنْ إِبْرَاهِیمَ النَّخَعِیِّ أَنَّهُ قَالَ کَانَ یُقَالُ: مَسُّ اللِّحْیَةِ فِی الصَّلاَةِ وَاحِدَةٌ أَوْ دَعْ.

وَهَذَا نَظِیرُ مَا یُرْوَی فِی مَسِّ الْحَصَی وَاحِدَةٌ.

قَالَ أَبُو أَحْمَدَ رَحِمَهُ اللَّهُ: عَامَّةُ مَا یَرْوِیهِ عِیسَی هَذَا لاَ یُتَابَعُ عَلَیْهِ.

[ضعیف جدا۔ اخرجه ابن عدی فی الکامل ۵/ ۲۵۳]

(۳۴۳۳)(ل) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کبھی کبھار نماز میں ضرورت کی وجہ سے اپنا ہاتھ مبارک اپنی ڈاڑھی مبارک پر رکھ لیتے۔

(ب) ابراہیم سے منقول ہے کہ ایک آدھ بار ڈاڑھی کو چھو لے اور بس۔

(۳۵۰) باب مَنْ تَقَدَّمَ أَوْ تَأَخَّرَ فِي صَلاَتِهِ مِنْ مَوْضِعٍ إِلَى مَوْضِعٍ

نماز میں ایک جگہ سے دوسری جگہ آگے یا پیچھے ہونے کے جواز کا بیان

(۳۴۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ الْمُقْرِءُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: خَسَفَتِ الشَّمْسُ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَرَأَ سُورَةً طَوِيلَةً، ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ، ثُمَّ اسْتَفْتَحَ سُورَةً أُخْرَى، ثُمَّ رَكَعَ حِينَ قَضَاهَا وَسَجَدَ، ثُمَّ فَعَلَ ذَلِكَ فِي الثَّانِيَةِ ثُمَّ قَالَ: ((إِنَّهُمَا آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ، فَإِذَا رَأَيْتُمْ ذَلِكَ فَصَلُّوا حَتَّى يُفَرَّجَ عَنْكُمْ، لَقَدْ رَأَيْتُ فِي مَقَامِي هَذَا كُلَّ شَيْءٍ وُعِدْتُمْ، حَتَّى لَقَدْ رَأَيْتُنِي أُرِيدُ أَنْ آخُذَ قِطْفًا مِنَ الْجَنَّةِ حِينَ رَأَيْتُمُونِي جَعَلْتُ أَتَقَدَّمُ، وَلَقَدْ رَأَيْتُ جَهَنَّمَ يَحْطِمُ بَعْضُهَا بَعْضًا حِينَ رَأَيْتُمُونِي تَأَخَّرْتُ، وَرَأَيْتُ فِيهَا عَمْرَو بْنَ لُحَيٍّ وَهُوَ الَّذِي سَيَّبَ السَّوَائِبَ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُقَاتِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ. [صحيح۔ سيأتي تخريجه في كتاب صلاة الكسوف]

(۳۴۲۴) عروہ بیان کرتے ہیں کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: سورج گہن ہو گیا تو آپ ﷺ کھڑے ہوئے لمبی سورت پڑھی، پھر دیر تک رکوع کیا، پھر رکوع سے سر اٹھا کر دوسری سورت شروع کر دی، پھر اس سورت کو مکمل کرنے کے بعد رکوع کیا پھر سجدہ کیا۔ اس کے بعد دوسری رکعت میں بھی اسی طرح کیا۔ پھر فرمایا: یہ (سورج اور چاند) اللہ کی نشانیاں ہیں، جب تم اس طرح کا کوئی کام دیکھو تو نماز پڑھو حتیٰ کہ وہ تم سے دور کر دی جائے۔ یقیناً میں نے اپنے اس قیام میں ہر وہ چیز دیکھی ہے جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے اور میں نے اپنے آپ کو بھی دیکھا جب تم مجھے آگے بڑھتا دیکھ رہے تھے تو اس وقت میں جنت سے ایک خوشہ لینا چاہا تھا اور میں نے جہنم بھی دیکھی کہ اس کا بعض بعض کو کھا رہا تھا جس وقت تم مجھے پیچھے ہٹتا دیکھ رہے تھے اور جہنم میں میں نے عمرو بن لحی کو دیکھا تھا، یہ وہی بد بخت ہے جس نے بتوں کے نام پر جانور چھوڑنے کی بدعت کی بنیاد ڈالی۔

(۳۴۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي صَلاَةِ الْخُسُوفِ وَقَالَ فِيهِ: ثُمَّ تَأَخَّرَ فِي صَلاَتِهِ فَتَأَخَّرَتِ الصُّفُوفُ مَعَهُ، ثُمَّ تَقَدَّمَ فَتَقَدَّمَتِ الصُّفُوفُ مَعَهُ.

وَالْحَدِيثُ بِتَمَامِهِ مُخَرَّجٌ فِي كِتَابِ صَلاَةِ الْخُسُوفِ، وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [صحيح۔ تقدم في الذي قبله]

(۳۴۳۵) سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں سورج کو گرہن لگا۔ انہوں نے نماز خسوف کے بارے مکمل حدیث ذکر کی۔ اس میں ہے کہ آپ ﷺ نماز کی جگہ سے پیچھے ہٹے تو لوگ بھی آپ ﷺ کے ساتھ پیچھے ہٹے۔ پھر آپ ﷺ آگے بڑھے تو لوگ بھی آگے بڑھ گئے۔

(ب) یہ مکمل حدیث ان شاء اللہ "کتاب صلاۃ الخسوف" میں آ رہی ہے۔

(۳۴۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ نَاصِحٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ بُرْدِ بْنِ سِنَانٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا بُرْدٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: جِئْتُ وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّي فِي الْبَيْتِ وَالْبَابُ مُغْلَقٌ عَلَيْهِ ، فَمَشَى حَتَّى فَتَحَ لِي ، ثُمَّ رَجَعَ إِلَى مَكَانِهِ - قَالَتْ - وَالْبَابُ فِي الْقِبْلَةِ.

لَفْظُ حَدِيثِ بِشْرٍ وَفِي حَدِيثِ عَلِيِّ بْنِ عَاصِمٍ قَالَتْ: كَانَ الْبَابُ فِي قِبْلَةِ مَسْجِدِنَا هَذَا ، فَاسْتَفْتَحْتُ الْبَابَ فَمَشَى النَّبِيُّ -ﷺ- وَهُوَ يُصَلِّي حَتَّى فَتَحَ الْبَابَ ثُمَّ رَجَعَ رَاجِعًا يَعْنِي إِلَى مَكَانِهِ.

[صحیح۔ اخرجہ الترمزی ۶۰]

(۳۴۳۶) (ل) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں آئی اور رسول اللہ ﷺ گھر میں نماز پڑھ رہے تھے اور دروازہ بند تھا۔ آپ چل کر آئے۔ میری خاطر دروازہ کھولا اور پھر واپس اپنی جگہ جا کھڑے ہوئے۔ عائشہ فرماتی ہیں کہ دروازہ قبلے کی طرف تھا۔

(ب) یہ بشر کی حدیث کے الفاظ ہیں اور علی بن عاصم کی حدیث میں ہے کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ دروازہ ہماری اس مسجد کے قبلہ کی سمت میں تھا۔ میں نے دروازہ کھولنے کے لیے دستک دی تو آپ ﷺ چل کر آئے اور آپ نماز پڑھ رہے تھے۔ آپ دروازہ کھول کر واپس اپنی جگہ تشریف لے گئے۔

(۳۴۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الأَسَدِيُّ بِهَمَذَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا الأَزْرَقُ بْنُ قَيْسٍ قَالَ: كُنَّا بِالأَهْوَازِ نُقَاتِلُ الْحَرُورِيَّةَ ، فَبَيْنَا أَنَا عَلَى جُرُفِ نَهَرٍ إِذَا رَجُلٌ يُصَلِّي ، وَإِذَا لِجَامُ دَابَّتِهِ بِيَدِهِ فَجَعَلَتِ الدَّابَّةُ تُنَازِعُهُ ، وَجَعَلَ يَتْبَعُهَا.

قَالَ شُعْبَةُ: هُوَ أَبُو بَرْزَةَ الأَسْلَمِيُّ. قَالَ: وَجَعَلَ رَجُلٌ مِنَ الْخَوَارِجِ يَقُولُ: اللَّهُمَّ افْعَلْ بِهَذَا الشَّيْخِ. فَلَمَّا انْصَرَفَ الشَّيْخُ قَالَ: إِنِّي سَمِعْتُ قَوْلَكُمْ ، وَإِنِّي قَدْ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- سِتَّ غَزَوَاتٍ أَوْ سَبْعَ غَزَوَاتٍ أَوْ ثَمَانَ غَزَوَاتٍ ، وَشَهِدْتُ تَيْسِيرَ النَّبِيِّ -ﷺ- وَلأَنْ كُنْتُ أَرْجِعُ مَعَ دَابَّتِي أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَدَعَهَا تَذْهَبُ إِلَى مَأْلَفِهَا فَيَشُقَّ عَلَيَّ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِيَاسٍ. [صحیح۔ اخرجه البخاری ۱۱۵۳]

(۳۴۳۷) (ا) ازرق بن قیس بیان کرتے ہیں کہ ہم اہواز (وہ بستیاں جو ایران اور بصرہ کے درمیان ہیں) میں خارجیوں سے لڑ رہے تھے، میں نہر کے کنارے بیٹھا تھا۔ اتنے میں ایک شخص (ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ) گھوڑے کی لگام ہاتھ میں لیے نماز پڑھنے لگے گھوڑا ان کو کھینچنے لگا اور وہ اس کے پیچھے جانے لگے۔

(ب) شعبہ کہتے ہیں: وہ شخص ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ تھے۔ یہ دیکھ کر ایک خارجی کہنے لگا: اے اللہ! اس بوڑھے کا ناس کر جو نماز چھوڑ کر گھوڑے کے پیچھے بھاگ رہا ہے۔ جب آپ رضی اللہ عنہ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: اے مردود خارجیو! میں نے تمہاری بات سن لی ہے، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چھ، سات یا آٹھ غزوے کیے ہیں اور میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آسانی دیکھ چکا ہوں جو آپ لوگوں پر کرتے تھے اور مجھے تو یہ پسند ہے کہ اپنا گھوڑا ساتھ لے کر لوٹوں نہ کہ اس کو چھوڑ دوں کہ وہ جہاں چاہے چل دے اور بعد میں میں تکلیف محسوس کروں۔

(۳۴۳۸) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ: كُنَّا نُقَاتِلُ الْأَزَارِقَةَ بِالْأَهْوَازِ مَعَ الْمُهَلَّبِ بْنِ أَبِي صُفْرَةَ - قَالَ - فَجَاءَ أَبُو بَرْزَةَ فَأَخَذَ بِمِقْوَدِ بِرْذَوْنِهِ أَوْ دَابَّتِهِ - قَالَ - فَبَيْنَمَا هُوَ يُصَلِّي إِذْ أَفْلَتَ مِنْ يَدِهِ، فَمَضَتِ الدَّابَّةُ فِي قِبْلَتِهِ، فَانْطَلَقَ أَبُو بَرْزَةَ حَتَّى أَخَذَهَا، ثُمَّ رَجَعَ الْقَهْقَرَى، فَقَالَ رَجُلٌ وَكَانَ يَرَى رَأْيَ الْخَوَارِجِ: انْظُرُوا إِلَى هَذَا الشَّيْخِ - وَنَالَ مِنْهُ - إِنَّهُ تَرَكَ صَلَاتَهُ، وَانْطَلَقَ إِلَى دَابَّتِهِ.

قَالَ: فَأَقْبَلَ أَبُو بَرْزَةَ لَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ فَقَالَ: إِنِّي غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - صلى الله عليه وسلم - سَبْعَ غَزَوَاتٍ - أَوْ قَالَ مَرَّاتٍ - وَأَنَا شَيْخٌ كَبِيرٌ، وَلَوْ أَنَّ دَابَّتِي ذَهَبَتْ إِلَى مَأْلَفِهَا شَقَّ ذَلِكَ عَلَيَّ، فَصَنَعْتُ مَا رَأَيْتُمْ.

قَالَ فَقُلْنَا لِلرَّجُلِ: مَا أَرَى اللَّهَ إِلَّا يَجْزِيكَ سَبَبْتَ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ - صلى الله عليه وسلم -.

[صحیح۔ تقدم فی الذی قبله]

(۳۴۳۸) ازرق بن قیس بیان کرتے ہیں کہ ہم ''اہواز'' میں مہلب بن ابی صفرہ کے ساتھ خارجیوں سے لڑ رہے تھے۔ حضرت ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ تشریف لائے، وہ اپنے گھوڑے کی لگام پکڑے ہوئے تھے، آپ نماز پڑھنے لگے اچانک سواری آپ کے ہاتھوں سے نکل کر قبلہ رخ چل پڑی، ابو برزہ رضی اللہ عنہ بھی اس کے پیچھے چل پڑے حتیٰ کہ اس کو پکڑ لیا۔ پھر الٹے پاؤں واپس پلٹے تو ایک خارجی کہنے لگا: اس بوڑھے کو دیکھو نماز چھوڑ کر سواری کو پکڑنے لگا ہے۔ ازرق کہتے ہیں: جب ابو برزہ رضی اللہ عنہ نے نماز مکمل کی تو اس کے پاس آ کر کہا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سات جنگیں لڑی ہیں اور میں بوڑھا ہوں، اگر میری یہ سواری بھی چلی جاتی تو میں مصیبت میں پڑ جاتا۔ اس لیے میں نے یہ کام کیا جو تم دیکھ رہے ہو۔ ازرق کہتے ہیں: ہم نے اس آدمی کو کہا: تو نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی کو گالی دی ہے اللہ ضرور تجھے اس کا بدلہ دے گا۔

(۳۵۱) باب قَتْلِ الْحَيَّةِ وَالْعَقْرَبِ فِي الصَّلاَةِ

نماز میں سانپ اور بچھو کو مارنا جائز ہے

(۳۴۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ ضَمْضَمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِقَتْلِ الأَسْوَدَيْنِ فِي الصَّلاَةِ الْحَيَّةِ وَالْعَقْرَبِ. [صحيح۔ اخرجه ابوداؤد ۹۲۱]

(۳۴۳۹) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں نماز میں بھی دو سیاہ چیزوں یعنی سانپ اور بچھو کو قتل کرنے کا حکم دیا ہے۔

(۳۴۴۰) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَإِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ عَنْ أُمِّ كُلْثُومٍ بِنْتِ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّي فِي الْبَيْتِ ، فَجَاءَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ كَرَّمَ اللَّهُ تَعَالَى وَجْهَهُ فَدَخَلَ ، فَلَمَّا رَأَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّي قَامَ إِلَى جَانِبِهِ يُصَلِّي - قَالَ - فَجَاءَتْ عَقْرَبٌ حَتَّى انْتَهَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- ثُمَّ تَرَكَتْهُ ، وَأَقْبَلَتْ إِلَى عَلِيٍّ ، فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ عَلِيٌّ ضَرَبَهَا بِنَعْلِهِ ، فَلَمْ يَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِقَتْلِهِ إِيَّاهَا بَأْسًا.

[ضعيف۔ اخرجه الطبراني في الاوسط ۱۶۵۳]

(۳۴۴۰) زوجہ رسول ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ گھر میں نماز ادا کر رہے تھے کہ علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ تشریف لائے۔ انہوں نے جب رسول اللہ ﷺ کو نماز پڑھتے دیکھا تو وہ بھی آپ کے پہلو میں کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگے۔ اتنے میں ایک بچھو نمودار ہوا اور رسول اللہ ﷺ تک پہنچا۔ آپ کو چھوڑ کر علی رضی اللہ عنہ کی طرف آ گیا، جب سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے یہ ماجرا دیکھا تو اسے اپنے جوتے کے ساتھ مار ڈالا۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کے قتل کرنے میں کوئی حرج محسوس نہیں کیا۔

(۳۴۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمُرَادِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ الأَسْوَدِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((كَفَاكَ الْحَيَّةَ ضَرْبَةٌ بِالسَّوْطِ ، أَصَبْتَهَا أَمْ

أَخْطَأَتْهَا)).

وَهَذَا إِنْ صَحَّ فَإِنَّمَا أَرَادَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ وُقُوعَ الْكِفَايَةِ بِهَا فِي الإِتْيَانِ بِالْمَأْمُورِ ، فَقَدْ أَمَرَ -ﷺ- بِقَتْلِهَا ، وَأَرَادَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ إِذَا امْتَنَعَتْ بِنَفْسِهَا عِنْدَ الْخَطَإِ ، وَلَمْ يُرِدْ بِهِ الْمَنْعَ مِنَ الزِّيَادَةِ عَلَى ضَرْبَةٍ وَاحِدَةٍ.

[حسن۔ اخرجه ابو العباس الاصم في حديثه ۱۵۰۔ والدار قطني في الافراد ۳/ ۳۸]

(۳۴۴۱) (ل) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سانپ کو تیرے کوڑے کی ایک ہی ضرب کافی ہے چاہے تو صحیح نشانے پر لگائے یا خطا ہو جائے۔

(ب) یہ روایت اگر صحیح ہو تو مراد وہ حکم ہے جو حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس کو قتل کرنے کا حکم دیا ہے اور مطلب یہ ہے کہ جب خطا کے وقت وہ اپنے آپ سے روک نہ لے، اس کو ایک ضرب سے زیادہ ضربیں نہ ماری جائیں۔

(۳٤٤۲) فَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُهَيْلٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((مَنْ قَتَلَ وَزَغَةً فِي أَوَّلِ ضَرْبَةٍ فَلَهُ كَذَا وَكَذَا حَسَنَةٍ ، وَمَنْ قَتَلَهَا فِي الضَّرْبَةِ الثَّانِيَةِ فَلَهُ كَذَا وَكَذَا حَسَنَةٍ أَدْنَى مِنَ الأُولَى ، وَمَنْ قَتَلَهَا فِي الضَّرْبَةِ الثَّالِثَةِ فَلَهُ كَذَا وَكَذَا حَسَنَةٍ أَدْنَى مِنَ الثَّانِيَةِ)). وَفِي حَدِيثِ خَالِدٍ دُونَ الأُولَى وَقَالَ لِدُونِ الثَّانِيَةِ وَالْبَاقِي سَوَاءٌ . [صحيح۔ اخرجه مسلم ۲۲٤۰]

(۳۴۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے چھپکلی کو پہلی ہی ضرب میں مار دیا تو اس کے لیے اتنا اتنا اجر ہے اور جس نے اسے دوسری ضرب میں قتل کیا تو اس کو بھی اتنا اتنا اجر ملے گا۔ پہلی مرتبہ سے کم اور جو تیسری ضرب میں قتل کرے اس کے لیے اتنا اجر ہے یعنی دوسری ضرب میں مارنے سے کم۔

(ب) خالد کی روایت میں اولیٰ کا لفظ نہیں ہے باقی اسی طرح ہے۔

(۳٤٤۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا عَنْ سُهَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَخِي أَوْ أُخْتِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ: ((فِي أَوَّلِ ضَرْبَةٍ سَبْعِينَ حَسَنَةً)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ. [صحيح۔ اخرجه مسلم ۲۲٤۰]

(۳۴۴۳) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: چھپکلی کو پہلی ہی ضرب میں مارنے کا ثواب ستر نیکیاں ہیں۔

(۳٤٤٤) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْخَطِيبُ الإِسْفَرَائِنِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَحْرٍ الْبَرْبَهَارِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ قَالَ: رَأَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَأَى

رِيشَةً وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ فَضَرَبَهَا بِرِجْلِهِ وَقَالَ: حَسِبْتُ أَنَّهَا عَقْرَبٌ. [صحيح۔ اخرجه ابن ابی شيبة]

(۳۴۴۴) عبداللہ بن دینار بیان کرتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا، انہوں نے کوئی باریک چیز دیکھی تو اس پر اپنا پاؤں مارا اور کہا: میں نے سمجھا یہ بچھو ہے۔

(۳۵۲) باب الْمُصَلِّي يَدْفَعُ الْمَارَّ بَيْنَ يَدَيْهِ

نمازی اپنے آگے سے گزرنے والے کو روک دے

(۳۴۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي دَعْلَجُ بْنُ أَحْمَدَ السَّجْزِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ التُّرْكُ وَمُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ يَعْنِي الذُّهْلِيَّ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى

(ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: كَامِلُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُسْتَمْلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ: بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ الإِسْفَرَائِينِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْبَيْهَقِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ يُصَلِّي فَلَا يَدَعْ أَحَدًا يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلْيَدْرَأْهُ مَا اسْتَطَاعَ ، فَإِنْ أَبَى فَلْيُقَاتِلْهُ ، فَإِنَّمَا هُوَ شَيْطَانٌ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ اخرجه مسلم ۵۰۵۔ ابو داود ۶۹۷]

(۳۴۴۵) سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھ رہا ہو تو اپنے سامنے کسی کو نہ گزرنے دے اور جہاں تک ممکن ہو اسے روک دے۔ اگر وہ گزرنے پر مصر ہو تو پھر اسے سختی سے منع کرے، وہ تو شیطان ہے۔

(۳۴۴۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلْيُصَلِّ إِلَى سُتْرَةٍ ، وَلْيَدْنُ مِنْهَا)). ثُمَّ سَاقَ مَعْنَاهُ.

[صحيح۔ اخرجه ابو داود ۶۹۸]

(۳۴۴۶) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھے تو سترے کے قریب کھڑا ہو، پھر سابقہ مفہوم والی حدیث بیان کی۔

(۳۴۴۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى وَأَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ قَالَا حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ: بَيْنَا أَنَا وَصَاحِبٌ لِي نَتَذَاكَرُ حَدِيثًا إِذْ قَالَ أَبُو صَالِحٍ السَّمَّانُ: أَنَا أُحَدِّثُكَ مَا سَمِعْتُ مِنْ أَبِي سَعِيدٍ

الْخُدْرِيُّ وَرَأَيْتُ مِنْهُ. قَالَ: بَيْنَمَا أَنَا مَعَ أَبِي سَعِيدٍ نُصَلِّي يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِلَى شَيْءٍ يَسْتُرُهُ مِنَ النَّاسِ إِذْ دَخَلَ شَابٌّ مِنْ بَنِي أَبِي مُعَيْطٍ أَرَادَ أَنْ يَجْتَازَ بَيْنَ يَدَيْهِ ، فَدَفَعَ نَحْرَهُ فَنَظَرَ فَلَمْ يَرَ مَسَاغًا إِلاَّ بَيْنَ يَدَيْ أَبِي سَعِيدٍ ، فَأَعَادَ فَدَفَعَ فِي نَحْرِهِ أَشَدَّ مِنَ الدَّفْعَةِ الأُولَى ، فَمَثَلَ قَائِمًا وَنَالَ مِنْ أَبِي سَعِيدٍ ، ثُمَّ زَاحَمَ النَّاسَ فَخَرَجَ ، فَدَخَلَ عَلَى مَرْوَانَ فَشَكَا إِلَيْهِ مَا لَقِيَ ، قَالَ وَدَخَلَ أَبُو سَعِيدٍ عَلَى مَرْوَانَ فَقَالَ لَهُ مَرْوَانُ مَا لَكَ وَلاِبْنِ أَخِيكَ جَاءَ يَشْتَكِيكَ. فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ إِلَى شَيْءٍ يَسْتُرُهُ مِنَ النَّاسِ ، فَأَرَادَ أَحَدٌ أَنْ يَجْتَازَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَلْيَدْفَعْ فِي نَحْرِهِ ، فَإِنْ أَبَى فَلْيُقَاتِلْهُ فَإِنَّمَا هُوَ شَيْطَانٌ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ شَيْبَانَ بْنِ فَرُّوخَ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِيَاسٍ عَنْ سُلَيْمَانَ. [صحيح۔ اخرجه البخاری ٤٨٧]

(۳۴۴۷) حمید بن ہلال سے روایت ہے کہ میں اور ایک صاحب ایک حدیث کے بارے میں مذاکرہ کر رہے تھے۔ اچانک ابوصالح نے کہا: میں تمہیں ایک حدیث بیان کرتا ہوں جو میں نے ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے سنی ہے اور انہیں اس پر عمل کرتے ہوئے بھی دیکھا ہے۔ ایک مرتبہ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے ساتھ ہم سترے کی آڑ میں جمعہ کی نماز پڑھ رہے تھے کہ ابومعیط قبیلے کا ایک شخص آیا اور ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے سامنے سے گزرنے لگا تو انہوں نے اس کو پیچھے کیا۔ اس نے ادھر ادھر دیکھا۔ اسے کوئی اور جگہ نظر نہ آئی سوائے ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے سامنے کے۔ وہ پھر پلٹ کر آیا اور گزرنے کی کوشش کی تو انہوں نے اس کو مزید سختی سے روکا تو اس نے پہلے کی طرح کوشش کی اور ابوسعید رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچ گیا، پھر لوگوں کی بھیڑ ہوئی تو وہ نکل گیا۔ اس نے مروان کو شکایت کی۔ (مروان اس وقت مدینہ کا امیر تھا) سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ مروان کے پاس گئے تو مروان نے کہا: تمہارا اپنے بھتیجے کے ساتھ کیا معاملہ ہے؟ یہ تمہارے بارے میں شکایت لے کر آیا ہے تو ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص سترا رکھ کر نماز پڑھے، پھر کوئی شخص (اس کے سامنے سے) گزرنے کی کوشش کرے تو وہ اس کو گزرنے سے روکے۔ اگر وہ باز نہ آئے تو اس کو سختی سے روکے۔ وہ تو شیطان ہے۔

(٣٤٤٨) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا مِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلاَلٍ الْعَدَوِيِّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ: أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يُصَلِّي فَمَرَّ رَجُلٌ مِنْ آلِ أَبِي مُعَيْطٍ فَمَنَعَهُ ، فَأَبَى أَنْ يَنْتَهِيَ فَنَبَذَهُ ، فَأَبَى فَدَفَعَ فِي صَدْرِهِ وَمَرْوَانُ يَوْمَئِذٍ أَمِيرٌ عَلَى الْمَدِينَةِ ، فَشَكَا ذَلِكَ إِلَيْهِ فَذَكَرَ ذَلِكَ مَرْوَانُ لأَبِي سَعِيدٍ ، فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِذَا مَرَّ بَيْنَ يَدَيْ أَحَدِكُمْ شَيْءٌ وَهُوَ يُصَلِّي فَلْيَمْنَعْهُ ، فَإِنْ أَبَى فَلْيُقَاتِلْهُ فَإِنَّمَا هُوَ شَيْطَانٌ)). وَإِنِّي قَدْ كُنْتُ نَهَيْتُهُ فَأَبَى أَنْ يَنْتَهِيَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ عَلَى لَفْظِ حَدِيثِ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ

مَضْمُومًا إِلَى ذَلِكَ الإِسْنَادِ ، وَذَلِكَ مِنْهُ تَجَوُّزٌ إِلاَّ أَنَّهُ رَحِمَهُ اللَّهُ أَفْرَدَهُ بِالذِّكْرِ عَلَى لَفْظِهِ فِي كِتَابِ بَدْءِ الْخَلْقِ. [صحیح۔ تقدم فی الذی قبلہ]

(۳۴۴۸) ابو صالح سے روایت ہے کہ ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نماز پڑھ رہے تھے کہ آل ابی معیط کا ایک شخص آپ کے سامنے سے گذرنے لگا تو آپ نے اس کو روکا۔ اس نے رکنے سے انکار کیا تو ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے اس کو دھکا دیا تو اس نے انکار کر دیا تو انہوں نے اس کے سینے پر مارا۔ ان دنوں مروان مدینہ کا والی تھا۔ اس شخص نے مروان کو آپ کی شکایت کی تو مروان نے حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے اس بات کا تذکرہ کیا تو حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز پڑھ رہا ہو اور اس کے سامنے سے کوئی گزرے تو اس کو روکے۔ اگر وہ انکار کرے تو اس کے ساتھ لڑے کیوں کہ وہ شیطان ہے اور میں اس کو روک رہا تھا اور یہ رکنے سے انکاری تھا۔

(۳۴۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنِي صَدَقَةُ بْنُ يَسَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- :((لاَ تُصَلُّوا إِلاَّ إِلَى سُتْرَةٍ ، وَلاَ تَدَعْ أَحَدًا يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْكَ ، فَإِنْ أَبَى فَقَاتِلْهُ ، فَإِنَّ مَعَهُ الْقَرِينَ)). أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ أَبِي بَكْرٍ الْحَنَفِيِّ دُونَ مَا فِي أَوَّلِهِ مِنَ السُّتْرَةِ. [صحیح۔ اخرجہ مسلم ۵۰۶، ابن حبان ۲۳۶۹]

(۳۴۴۹) (ا) صدقہ بن یسار رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سترے کی آڑ میں نماز پڑھو اور اپنے سامنے سے کسی کو نہ گزرنے دو۔ اگر وہ انکار کرے تو اس کے ساتھ لڑائی کرو کیوں کہ وہ شیطان ہے۔

(ب) صحیح مسلم میں یہ روایت ہے مگر اس کے شروع میں سترے کا ذکر نہیں۔

(۳۴۵۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَارِثِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنْ صُهَيْبٍ الْبَصْرِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- كَانَ يُصَلِّى فَأَرَادَ جَدْيٌ أَنْ يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ فَجَعَلَ يَتَّقِيهِ.

[صحیح۔ اخرجہ ابو یعلی ۲۴۲۲۔ ابو داود ۷۰۹]

(۳۴۵۰) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ رہے تھے کہ مینڈھے کا بچہ آپ کے سامنے سے گزرنے لگا تو آپ نے اسے روکا۔

(۳۴۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ الْغَازِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ : هَبَطْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- مِنْ ثَنِيَّةِ أَذَاخِرَ ، فَحَضَرَتِ الصَّلاَةُ فَصَلَّى إِلَى جِدَارٍ ، فَاتَّخَذَهُ قِبْلَةً وَنَحْنُ

خَلْفَهُ ، فَجَاءَتْ بُهْمَةٌ لِتَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ ، فَمَا زَالَ يُدَارِيهَا حَتَّى لَصَقَ بَطْنَهُ بِالْجِدَارِ وَمَرَّتْ مِنْ وَرَائِهِ.

[صحیح لغیرہ۔ اخرجه ابوداود ۷۰۸]

(۳۴۵۱) عمرو بن شعیب رحمہ اللہ اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ اذاخر (مدینہ کے درمیان ایک مقام) گھاٹی سے اترے، نماز کا وقت ہوگیا۔ آپ ﷺ نے دیوار کو سترہ بنا کر اس کی طرف رخ کر کے نماز پڑھی۔ ہم آپ ﷺ کے پیچھے تھے اتنے میں بکری کا ایک بچہ آیا جو آپ کے سامنے سے گزرنے لگا تو آپ نے اسے روکا حتی کہ آپ ﷺ نے اپنے پیٹ کو دیوار سے لگا دیا تو وہ آپ کے پیچھے سے گزر گیا۔

(۳۵۳) باب إِثْمِ الْمَارِّ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّى

نمازی کے سامنے سے گزرنے والے کے گناہ کا بیان

(۳۴۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ: أَنَّ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ أَرْسَلَهُ إِلَى أَبِي جُهَيْمٍ يَسْأَلُهُ مَاذَا سَمِعَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي الْمَارِّ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّى؟ قَالَ أَبُو جُهَيْمٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((لَوْ يَعْلَمُ الْمَارُّ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّى مَاذَا عَلَيْهِ لَكَانَ أَنْ يَقِفَ أَرْبَعِينَ خَيْرًا لَهُ مِنْ أَنْ يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ)). قَالَ أَبُو النَّضْرِ: لاَ أَدْرِى قَالَ أَرْبَعِينَ يَوْمًا أَوْ شَهْرًا أَوْ سَنَةً.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى

[صحیح۔ اخرجه البخاری: ٤٨٨]

(۳۴۵۲) بسر بن سعید رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ زید بن خالد جہنی نے انہیں ابوجہیم رضی اللہ عنہ کے پاس یہ معلوم کرنے کے لیے بھیجا کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے نمازی کے سامنے سے گزرنے والے کے متعلق کیا سنا ہے؟ ابوجہیم رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر نمازی کے سامنے سے گزرنے والے کو یہ معلوم ہو جائے کہ ایسا کرنے سے اسے کس قدر گناہ ہوگا تو وہ نمازی کے سامنے سے گذرنے پر چالیس کے قیام کو ترجیح دے۔ ابونضر رحمہ اللہ فرماتے ہیں: مجھے معلوم نہیں کہ آپ نے چالیس دن، چالیس ماہ یا چالیس سال کا ذکر کیا۔

(۳۵۴) باب مَا يَكُونُ سُتْرَةَ الْمُصَلِّى

سترے کا بیان

(۳۴۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا

الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِي الأَسْوَدِ: مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الأَسَدِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ عَنْ سُتْرَةِ الْمُصَلِّي فَقَالَ: مِثْلُ مُؤْخِرَةِ الرَّحْلِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ عَنِ الْمُقْرِءِ. [صحیح۔ اخرجہ مسلم ۵۰۰]

(۳۴۵۳) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: غزوۂ تبوک میں رسول اللہ ﷺ سے نمازی کے سترے کے بارے دریافت کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: پالان کی پچھلی لکڑی کے برابر کوئی چیز۔

(۳۴۵۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي عِيسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنِي أَبُو الأَسْوَدِ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ مُخْتَصَرًا. [صحیح۔ حوالہ مذکورہ]

(۳۴۵۴) دوسری سند کے ساتھ اس کی مثل روایت منقول ہے اور صحیح مسلم میں عبداللہ بن یزید سے مختصراً روایت ہے۔

(۳۴۵۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو الأَحْوَصِ

(ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو سَعْدٍ الزَّاهِدُ إِمْلاَءً وَأَبُو صَالِحٍ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((إِذَا وَضَعَ أَحَدُكُمْ بَيْنَ يَدَيْهِ مِثْلَ مُؤْخِرَةِ الرَّحْلِ فَلاَ يَضُرُّهُ مَنْ مَرَّ مِنْ وَرَاءِ ذَلِكَ)).

وَفِي حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ: فَلْيُصَلِّ وَلاَ يُبَالِي مَنْ يَمُرُّ وَرَاءَ ذَلِكَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَقُتَيْبَةَ. [صحیح۔ اخرجہ مسلم: ۴۹۹]

(۳۴۵۵) حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنے سامنے پالان کی پچھلی لکڑی کے برابر کوئی چیز رکھ لے تو پھر کسی کا گزرنا نقصان دہ نہ ہوگا۔

(۳۴۵۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي وَالدَّوَابُّ تَمُرُّ بَيْنَ أَيْدِينَا فَذَكَرْنَا ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: ((مِثْلُ مُؤْخِرَةِ الرَّحْلِ يَكُونُ بَيْنَ يَدَيْ أَحَدِكُمْ ، ثُمَّ لاَ يَضُرُّهُ مَا مَرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَغَيْرِهِ. [صحيح۔ تقدم في الذي قبله]

(۳۴۵۶) حضرت طلحہ بن عبید اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم نماز پڑھ رہے ہوتے اور جانور ہمارے سامنے سے گزرتے رہتے۔ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے سامنے اس کا تذکرہ کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی ایک کے سامنے پالان کی پچھلی لکڑی کے برابر کوئی چیز (بطور سترہ) ہو تو پھر اسے آگے سے گزرنے والی کوئی چیز نقصان نہ دے گی۔

(۳٤٥٧) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: مُؤْخِرَةُ الرَّحْلِ ذِرَاعٌ فَمَا فَوْقَهُ. [صحيح۔ اخرجه ابوداود ٦٨٦]

(۳۴۵۷) عطاء بیان کرتے ہیں پالان کی پچھلی لکڑی ایک ہاتھ کے برابر یا اس سے کچھ زیادہ ہوتی ہے۔

(۳٤٥٨) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: مُؤْخِرَةُ الرَّحْلِ ذِرَاعٌ.

وَقَالَ مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ: ذِرَاعٌ وَشِبْرٌ. [صحيح۔ اخرجه ابن راهويه ٣١٥]

(۳۴۵۸) عطاء رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ پالان کی پچھلی لکڑی بازو کے برابر ہوتی ہے۔ معمر قتادہ رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کرتے ہیں کہ بازو اور ہاتھ کے برابر ہوتی ہے۔

(۳٤٥٩) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - كَانَ يُعَرِّضُ رَاحِلَتَهُ فَيُصَلِّي إِلَيْهَا ، قُلْتُ: أَفَرَأَيْتَ إِذَا ذَهَبَتِ الرِّكَابُ؟ قَالَ: كَانَ يَأْخُذُ الرَّحْلَ فَيُعَدِّلُهُ فَيُصَلِّي إِلَى آخِرَتِهِ أَوْ قَالَ مُؤْخِرَتِهِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيِّ وَزَادَ فِيهِ: وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَفْعَلُهُ. [صحيح۔ اخرجه البخاري ٤٨٥]

(۳۴۵۹) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ اپنی سواری چوڑائی میں بٹھاتے۔ پھر اس کی طرف رخ کر کے نماز پڑھتے۔ میں نے عرض کیا: جب اونٹ چل رہے ہوتے تو آپ کیا کرتے؟ انہوں نے فرمایا کہ پالان کی لکڑی کو سامنے سیدھا رکھتے اور اس کی پچھلی لکڑی کی طرف نماز پڑھتے۔

(ب) ایک دوسری روایت میں اضافہ ہے کہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بھی ایسا کیا کرتے تھے۔

(٣٤٦٠) أَخْبَرَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي إِلَى بَعِيرِهِ وَهُوَ مُعْتَرِضٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ. وَقَوْلُهُ: (أَفَرَأَيْتَ مِنْ قَوْلِ) عُبَيْدِ اللَّهِ لِنَافِعٍ. [صحيح۔ انظر قبله]

(۳۴۶۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ اپنے اونٹ کی طرف رخ کر کے نماز پڑھ لیتے تھے اور وہ آپ ﷺ

اور قبلہ کے درمیان چوڑائی میں ہوتا تھا۔

(۳۴۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَمَّادِيُّ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ نَحْوَ حَدِيثِ الْمُقْرِءِ.

قَالَ الشَّيْخُ أَبُو بَكْرٍ: يُشْبِهُ أَنْ يَكُونَ قَوْلُهُ أَفَرَأَيْتَ مِنْ كَلاَمِ عُبَيْدِ اللَّهِ لِنَافِعٍ لاَ مِنْ كَلاَمِ نَافِعٍ لِعَبْدِ اللَّهِ. وَذَلِكَ أَنَّ إِبْرَاهِيمَ بْنَ مُوسَى وَالْقَاسِمَ بْنَ زَكَرِيَّا أَخْبَرَانِي قَالاَ حَدَّثَنَا خَلاَّدُ بْنُ أَسْلَمَ حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّي فَيَعْرِضُ الْبَعِيرَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ. قَالَ الْقَاسِمُ فِي حَدِيثِهِ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ: سَأَلْتُ نَافِعًا إِذَا ذَهَبَتِ الإِبِلُ كَيْفَ يَصْنَعُ؟ قَالَ: كَانَ يَعْرِضُ مُؤْخِرَةَ الرَّحْلِ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ. [صحیح۔ حوالہ مذکورہ]

(۳۴۶۱) (ا) دوسری سند سے اسی کے مثل روایت منقول ہے۔

(ب) امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ایسے لگتا ہے کہ مذکورہ بالا روایت میں ''افرایت'' عبید اللہ کا نافع کے لیے کہنا ہو نہ کہ نافع نے یہ بات حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہی ہو اس وجہ سے کہ ابراہیم بن موسیٰ رحمہ اللہ اور قاسم بن زکریا رحمہ اللہ دونوں نے مجھے خبر دی کہ سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز پڑھتے تو اونٹ کو اپنے اور قبلہ کے درمیان چوڑائی میں رکھتے۔

(ج) قاسم رحمہ اللہ اپنی حدیث میں بیان کرتے ہیں: عبید اللہ رحمہ اللہ کہتے ہیں: میں نے نافع رحمہ اللہ سے پوچھا: جب اونٹ چل رہے ہوتے تو پھر کیا کرتے؟ انہوں نے بتایا کہ آپ اپنے اور قبلہ کے درمیان پالان کی پچھلی لکڑی کو رکھ دیتے۔

(۳۴۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِاللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ إِذَا خَرَجَ يَوْمَ الْعِيدِ أَمَرَ بِالْحَرْبَةِ فَتُوضَعُ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَيُصَلِّي إِلَيْهَا وَالنَّاسُ وَرَاءَهُ، وَكَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ فِي السَّفَرِ، فَمِنْ ثَمَّ اتَّخَذَهَا الأُمَرَاءُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَغَيْرِهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ. [صحیح۔ اخرجه البخاری: ۴۷۲]

(۳۴۶۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب عید کے دن (نماز کے لیے) نکلتے تو برچھی ساتھ لے کر چلنے کا حکم دیتے۔ وہ آپ کے سامنے گاڑی جاتی، آپ اس کی طرف نماز پڑھتے اور لوگ آپ کے پیچھے ہوتے اور سفر میں بھی آپ ایسا ہی کرتے تھے۔ امیروں نے اسی وجہ سے برچھی ساتھ رکھنے کی عادت بنائی ہے۔

(۳۴۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعُمَيْسِ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِالأَبْطَحِ قَالَ فَجَاءَهُ بِلاَلٌ فَآذَنَهُ بِالصَّلاَةِ قَالَ فَدَعَا بِوَضُوءٍ فَتَوَضَّأَ قَالَ فَجَعَلَ النَّاسُ يَأْتُونَ وَضُوءَ رَسُولِ

اللَّهِ -ﷺ- فَيَتَمَسَّحُونَ بِهِ ، ثُمَّ أَخَذَ بِلاَلٌ الْعَنَزَةَ فَمَشَى بِهَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ ثُمَّ أَقَامَ الصَّلاَةَ وَرَكَزَهَا بَيْنَ يَدَيْهِ ، وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ قَالَ وَالظُّعُنُ يَمُرُّونَ بَيْنَ يَدَيْهِ الْمَرْأَةُ وَالْحِمَارُ وَالْبَعِيرُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ وَعَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَوْنٍ.

وَرَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ عَوْنٍ عَنْ أَبِيهِ فَقَالَ :يَمُرُّ خَلْفَ الْعَنَزَةِ الْمَرْأَةُ وَالْحِمَارُ. [صحیح۔ اخرجه البخاری ۴۷۳]

(۳۴۶۳) حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بطحاء میں تھے کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ آئے ، انہوں نے اذان کہی ، پھر آپ نے وضو کے لیے پانی منگوایا اور وضو کیا۔ لوگ رسول اللہ ﷺ کے وضو کے پانی کو لے کر اپنے اوپر مل لیتے ، پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے برچھی پکڑی اور رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ساتھ چلے اور اس کو اپنے سامنے گاڑ لیا اور دو رکعتیں پڑھیں۔ آپ کے سامنے کانسی دار لکڑی تھی اور اس کی دوسری طرف سے عورت، گدھے اور اونٹ گزرتے رہے۔

(ب) شعبہ نے یہ روایت عون سے اس کے باپ کے واسطہ سے نقل ہے کہ برچھی کے پیچھے سے عورت اور گدھا (وغیرہ) گزرتے رہے۔

(۳۴۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَمِّي عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : ((لِيَسْتَتِرْ أَحَدُكُمْ صَلاَتَهُ وَلَوْ بِسَهْمٍ)). [حسن۔ اخرجه احمد ۳/۴۰۴]

(۳۴۶۴) ربیع بن سبرہ رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے میرے چچا نے اپنے دادا سے بیان کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم میں سے ہر شخص نماز میں سترے کا ضرور خیال رکھے اگرچہ تیر ہی کیوں نہ ہو۔

(۳۴۶۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو سَعِيدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامِ بْنِ مُلاَّسٍ النُّمَيْرِيُّ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْجُهَنِيُّ حَدَّثَنِي عَمِّي عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :((اسْتَتِرُوا فِي صَلاَتِكُمْ وَلَوْ بِسَهْمٍ)). [حسن۔ تقدم فی الذی قبله]

(۳۴۶۵) عبدالملک رحمہ اللہ اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنی نماز میں سترہ بناؤ اگرچہ تیر کے ساتھ ہی کیوں نہ ہو۔

(۳۵۵) باب الْخَطِّ إِذَا لَمْ يَجِدْ عَصًا

جب عصا (وغیرہ) نہ ہو تو لکیر کھینچ لے

(۳۴۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ حَدَّثَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حُرَيْثٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَدَّهُ حُرَيْثًا يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلْيَجْعَلْ تِلْقَاءَ وَجْهِهِ شَيْئًا ، فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَلْيَنْصِبْ عَصًا ، فَإِنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ عَصًا فَلْيَخْطُطْ خَطًّا ، ثُمَّ لَا يَضُرُّهُ مَا مَرَّ أَمَامَهُ)).

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، وَابْنُ عُيَيْنَةَ فِي إِحْدَى الرِّوَايَتَيْنِ عَنْهُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ. وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ كَمَا. [ضعيف۔ اخرجه ابوداود: ٦٨٩]

(۳۴۶۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی شخص نماز پڑھے تو اپنے سامنے کوئی چیز رکھ لے۔ اگر کوئی چیز نہ ملے تو لاٹھی کھڑی کر لے اور اگر اس کے پاس لاٹھی بھی نہ ہو تو ایک لکیر کھینچ لے۔ پھر اس کے سامنے سے گزرنے والی کوئی بھی چیز اسے نقصان نہیں پہنچائے گی۔

اسی طرح روح بن قاسم اور ابن عیینہ نے ان دو روایتوں میں سے ایک کو اور سفیان ثوری نے اسی روایت کو اسماعیل سے روایت کیا ہے۔

(٣٤٦٧) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو وَأَبُو نَصْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ أَحْمَدَ الْفَامِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ حَدَّثَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ حُرَيْثٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلْيَجْعَلْ بَيْنَ يَدَيْهِ شَيْئًا ، فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَلْيَخُطَّ خَطًّا ، ثُمَّ لَا يَضُرُّهُ مَا مَرَّ أَمَامَهُ)). [ضعيف۔ تقدم في الذي قبله]

(۳۴۶۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو اسے اپنے سامنے کوئی چیز رکھ لینی چاہیے۔ اگر کوئی چیز نہ مل سکے تو لکیر ہی کھینچ لے، پھر اس کے سامنے سے گزرنے والی کوئی بھی چیز اسے نقصان نہیں پہنچائے گی۔

(٣٤٦٨) وَرَوَاهُ حُمَيْدُ بْنُ الأَسْوَدِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِي عَمْرِو بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حُرَيْثِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- عَلَى لَفْظِ حَدِيثِ بِشْرٍ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ الأَسْوَدِ فَذَكَرَهُ.

وَرَوَاهُ وُهَيْبٌ وَعَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ جَدِّهِ حُرَيْثٍ. وَقَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ سَمِعَ إِسْمَاعِيلَ عَنْ حُرَيْثِ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مُخْتَصَرًا.

وَرَوَاهُ ابْنُ عُيَيْنَةَ فِي رِوَايَةِ الشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَالْحُمَيْدِيُّ وَجَمَاعَةٌ عَنْهُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِي مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ جَدِّهِ حُرَيْثٍ الْعُذْرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ثُمَّ رُوِيَ عَنْهُ أَنَّهُ شَكَّ فِيهِ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ قَرَأْتُ عَلَيْهِ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ سَعِيدٍ الدَّارِمِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنَ الْمَدِينِيِّ يَقُولُ قَالَ سُفْيَانُ فِي حَدِيثِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِي مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-: ((إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ بِأَرْضٍ فَلاَةٍ فَلْيَنْصِبْ عَصًا)).

قَالَ عَلِيٌّ قُلْتُ لِسُفْيَانَ: إِنَّهُمْ يَخْتَلِفُونَ فِيهِ بَعْضُهُمْ يَقُولُ أَبُو عَمْرِو بْنُ مُحَمَّدٍ، وَبَعْضُهُمْ يَقُولُ أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ عَمْرٍو. فَتَفَكَّرَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ: مَا أَحْفَظُ إِلاَّ أَبَا مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو.

قُلْتُ لِسُفْيَانَ: فَابْنُ جُرَيْجٍ يَقُولُ أَبُو عَمْرِو بْنُ مُحَمَّدٍ فَسَكَتَ سُفْيَانُ سَاعَةً، ثُمَّ قَالَ: أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ عَمْرٍو أَوْ أَبُو عَمْرِو بْنُ مُحَمَّدٍ.

ثُمَّ قَالَ سُفْيَانُ: كُنْتُ أُرَاهُ أَخًا لِعَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ وَقَالَ مَرَّةً الْعُذْرِيَّ.

قَالَ عَلِيٌّ قَالَ سُفْيَانُ: كَانَ جَاءَنَا إِنْسَانٌ بَصْرِيٌّ لَكُمْ عَقَبَةُ ذَاكَ أَبُو مُعَاذٍ فَقَالَ: إِنِّي لَقِيتُ هَذَا الرَّجُلَ الَّذِي رَوَى عَنْهُ إِسْمَاعِيلُ. قَالَ ذَاكَ بَعْدَ مَا مَاتَ إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ فَطَلَبَ هَذَا الشَّيْخَ حَتَّى وَجَدَهُ.

قَالَ عُتْبَةُ: فَسَأَلْتُهُ عَنْهُ فَخَلَطَهُ عَلَيَّ.

قَالَ سُفْيَانُ وَلَمْ نَجِدْ شَيْئًا يَشُدُّ هَذَا الْحَدِيثَ وَلَمْ يَجِئْ إِلاَّ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ.

قَالَ سُفْيَانُ: وَكَانَ إِسْمَاعِيلُ إِذَا حَدَّثَ بِهَذَا الْحَدِيثِ يَقُولُ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ تَشُدُّونَهُ بِهِ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَاحْتَجَّ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ بِهَذَا الْحَدِيثِ فِي الْقَدِيمِ، ثُمَّ تَوَقَّفَ فِيهِ فِي الْجَدِيدِ فَقَالَ فِي كِتَابِ الْبُوَيْطِيِّ: وَلاَ يَخُطُّ الْمُصَلِّي بَيْنَ يَدَيْهِ خَطًّا إِلاَّ أَنْ يَكُونَ فِي ذَلِكَ حَدِيثٌ ثَابِتٌ فَلْيُتَّبَعْ، وَكَأَنَّهُ رَحِمَهُ اللَّهُ عَثَرَ عَلَى مَا نَقَلْنَاهُ مِنَ الاِخْتِلاَفِ فِي إِسْنَادِهِ وَلاَ بَأْسَ بِهِ فِي مِثْلِ هَذَا الْحُكْمِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى وَبِهِ التَّوْفِيقُ. [ضعيف۔ تقدم في الذي قبله]

(۳۴۶۸) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی ویرانے میں نماز پڑھ رہا ہو تو اپنے سامنے کوئی عصا وغیرہ نصب کر لے۔

علی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے سفیان رحمہ اللہ سے کہا: لوگ اس (ابومحمد) نام کے متعلق اختلاف رکھتے ہیں، بعض ابو عمرو بن محمد کہتے ہیں اور بعض ابومحمد بن عمرو۔ سفیان رحمہ اللہ نے تھوڑی دیر سوچنے کے بعد بتایا: مجھے تو ابومحمد بن عمرو یاد ہے۔ میں نے سفیان سے کہا تو ابن جریج ابوعمرو بن محمد کیوں کہتے ہیں؟ سفیان کچھ دیر خاموش رہے، پھر فرمایا: ابومحمد بن عمرو یا ابوعمرو بن محمد۔

پھر سفیان سے کہا: میں اسے عمرو بن حریث رحمہ اللہ کا بھائی سمجھتا تھا۔

(۳٤٦٩) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ قَالَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ سَمِعْتُ أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ وَصَفَ الْخَطَّ فَقَالَ هَكَذَا يَعْنِي عَرْضًا مِثْلَ الْهِلاَلِ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَسَمِعْتُ مُسَدَّدًا يَقُولُ قَالَ ابْنُ دَاوُدَ الْخَطُّ بِالطُّولِ. صحيح، اخرجه ابوداود عقب: ٦٨٩.

(۳۴۶۹) امام ابوداود رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ کے بارے میں سنا کہ وہ لکیر چاند کی گولائی میں لگائے۔

امام ابوداود رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے مسدد سے سنا اور انہوں نے ابن داود کے حوالے سے بیان کیا کہ لکیر لمبائی کے رخ ہونی چاہیے۔

(۳٤٧٠) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْخَطِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَحْرٍ الْبَرْبَهَارِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى قَالَ سَأَلْتُ الْحُمَيْدِيَّ عَنِ الْخَطِّ فَأَوْمَأَ لِي مِثْلَ الْهِلاَلِ الْعَظِيمِ. [ضعيف]

(۳۴۷۰) بشر بن موسیٰ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حمیدی رحمہ اللہ سے لکیر کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے مجھے اشارہ کر کے بتایا یعنی چاند کی شکل جیسی۔

(۳۵۶) باب الصَّلاَةِ إِلَى الأُسْطُوَانَةِ الَّتِي تَكُونُ فِي الْمَسْجِدِ

مسجد کے ستون کی آڑ میں نماز پڑھنے کا بیان

(۳٤٧١) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مَكِّيٌّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ: كُنْتُ آتِي مَعَ سَلَمَةَ الْمَسْجِدَ فَيُصَلِّي عِنْدَ الأُسْطُوَانَةِ الَّتِي تَكُونُ عِنْدَ الْمُصْحَفِ. قُلْتُ: يَا أَبَا مُسْلِمٍ أَرَاكَ تَتَحَرَّى الصَّلاَةَ عِنْدَ هَذِهِ الأُسْطُوَانَةِ؟ قَالَ: فَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَتَحَرَّى الصَّلاَةَ عِنْدَهَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مَكِّيِّ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُثَنَّى عَنْ مَكِّيٍّ.

[صحيح۔ اخرجه البخاري: ٤٨٠]

(۳۴۷۱) یزید بن ابی عبید بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ کے ساتھ مسجد نبوی میں آتا، آپ اس ستون کے پاس نماز پڑھتے تھے جہاں قرآن شریف رکھا رہتا، ایک بار میں نے عرض کیا: اے ابومسلم! میں آپ کو دیکھتا ہوں کہ اس ستون کے پاس نماز پڑھتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ بھی کوشش کر کے اس کے سامنے نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۳۵۷) بَابُ السُّنَّةِ فِي وُقُوفِ الْمُصَلِّي إِذَا صَلَّى إِلَى أُسْطُوَانَةٍ أَوْ سَارِيَةٍ أَوْ نَحْوِهَا

نمازی جب کسی ستون، دیوار یا اس جیسی کسی چیز کی طرف نماز پڑھے تو کس طرح کھڑا ہو

(۳۴۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ الأَلْهَانِيُّ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ: الْوَلِيدُ بْنُ كَامِلٍ عَنِ الْمُهَلَّبِ بْنِ حُجْرٍ الْبَهْرَانِيِّ عَنْ ضُبَاعَةَ بِنْتِ الْمِقْدَادِ بْنِ الأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهَا قَالَ: مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يُصَلِّي إِلَى عُودٍ وَلاَ عَمُودٍ وَلاَ شَجَرَةٍ إِلاَّ جَعَلَهُ عَلَى حَاجِبِهِ الأَيْمَنِ أَوِ الأَيْسَرِ وَلاَ يَصْمُدُ لَهُ صَمْدًا. لَفْظُ حَدِيثِ الدِّمَشْقِيِّ ، وَفِي رِوَايَةِ الصَّغَانِيِّ قَالَ الْوَلِيدُ بْنُ كَامِلٍ الْبَجَلِيُّ حَدَّثَنِي الْمُهَلَّبُ بْنُ حُجْرٍ الْبَهْرَانِيُّ قَالَ حَدَّثَتْنِي ضُبَاعَةُ وَلَمْ يَقُلِ ابْنِ الأَسْوَدِ. [منکر۔ اخرجہ ابو داود ۶۹۳]

(۳۴۷۲) حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو کبھی بھی کسی لکڑی، ستون یا درخت کے بالکل سامنے نماز پڑھتے نہیں دیکھا بلکہ آپ ﷺ اسے اپنے دائیں یا بائیں پہلو پر رکھتے اور اس کو درمیان میں نہ رکھتے (یعنی اپنے دائیں کندھے یا بائیں کندھے کے مقابل کرتے۔ چہرے کے سامنے نہ کرتے)

(۳۴۷۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ كَامِلٍ عَنِ الْمُهَلَّبِ بْنِ حُجْرٍ الْبَهْرَانِيِّ عَنْ ضُبَاعَةَ بِنْتِ الْمِقْدَامِ عَنْ أَبِيهَا قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا صَلَّى إِلَى سُتْرَةٍ جَعَلَهَا عَلَى حَاجِبِهِ الأَيْمَنِ أَوْ حَاجِبِهِ الأَيْسَرِ لَمْ يَتَوَسَّطْهَا. وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ وَبَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَامِلٍ فَقَالاَ الْمِقْدَادَ وَقِيلَ عَنْ بَقِيَّةَ فِي رِوَايَةٍ أُخْرَى عَنْهُ الْمِقْدَامُ ، وَالْمِقْدَادُ أَصَحُّ فَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ.
وَالْحَدِيثُ تَفَرَّدَ بِهِ الْوَلِيدُ بْنُ كَامِلٍ الْبَجَلِيُّ الشَّامِيُّ. (ج) قَالَ الْبُخَارِيُّ: عِنْدَهُ عَجَائِبُ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ.

[منکر۔ تقدم فی الذی قبلہ]

(۳۴۷۳) ضباعۃ بنت مقدام رضی اللہ عنہا اپنے والد سے روایت کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو سترے کی جانب نماز پڑھتے دیکھا اور آپ ﷺ اس کو اپنے دائیں یا بائیں کندھے کے مقابل رکھتے، درمیان میں نہ رکھتے۔

(۳۵۸) بَابُ الدُّنُوِّ مِنَ السُّتْرَةِ

سترے کے قریب کھڑے ہونے کا بیان

(۳۴۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ وَأَحْمَدُ بْنُ

سَلَمَةَ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كَانَ بَيْنَ مُصَلَّى النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- وَبَيْنَ الْجِدَارِ مَمَرُّ الشَّاةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ زُرَارَةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَعْقُوبَ الدَّوْرَقِيِّ.

[صحيح۔ اخرجه البخاری ٤٧٤]

(۳۴۷۴) حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نماز کے لیے کھڑے ہونے کی جگہ سے دیوار تک بکری کے گزرنے کے برابر جگہ ہوتی تھی۔

(٣٤٧٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمِهْرَجَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الأَكْوَعِ قَالَ: لَمْ يَكُنْ بَيْنَ الْمِنْبَرِ وَبَيْنَ الْحَائِطِ إِلاَّ قَدْرُ مَمَرِّ الشَّاةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مَكِّيِّ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ. [صحيح۔ اخرجه البخاری ٤٧٥]

(۳۴۷۵) حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ منبر (نماز کی جگہ) اور دیوار کے درمیان صرف بکری کے گزرنے کے برابر جگہ ہوتی تھی۔

(٣٤٧٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَحَامِدُ بْنُ يَحْيَى وَابْنُ السَّرْحِ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- أَنَّهُ قَالَ: ((إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ إِلَى سُتْرَةٍ فَلْيَدْنُ مِنْهَا، لاَ يَقْطَعُ الشَّيْطَانُ عَلَيْهِ صَلاَتَهُ)).

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: وَرَوَاهُ وَاقِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ صَفْوَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَهْلٍ عَنْ أَبِيهِ أَوْ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَهْلٍ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم-

وَقَالَ بَعْضُهُمْ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ وَاخْتُلِفَ فِي إِسْنَادِهِ. [صحيح۔ اخرجه ابوداود ٦٩٥]

(۳۴۷۶) حضرت سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی شخص سترے کے سامنے نماز پڑھے تو اس کے قریب کھڑا ہو۔ اس طرح شیطان اس کی نماز نہیں توڑ سکتا۔

(٣٤٧٧) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْغَضَائِرِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْبَخْتَرِيِّ الرَّزَّازُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الدَّقِيقِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَاقِدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ صَفْوَانَ يُحَدِّثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَهْلٍ عَنْ أَبِيهِ أَوْ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَهْلٍ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ: ((إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ إِلَى شَيْءٍ فَلْيَدْنُ مِنْهُ، لاَ يَقْطَعُ الشَّيْطَانُ صَلاَتَهُ)).

قَالَ الشَّيْخُ وَرَوَاهُ دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ مُرْسَلاً. [صحيح لغيره۔ تقدم فی الذی قبله]

(۳۴۷۷) حضرت محمد بن سہل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی کسی چیز کی طرف نماز پڑھے تو اس کے قریب ہو جائے شیطان اس کی نماز کو فاسد نہ کر سکے گا۔

(ب) شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ داؤد بن قیس نے نافع بن جبیر سے اس روایت کو مرسل ذکر کیا ہے۔

(۳٤۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ الْمَدَنِيُّ أَنَّ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ: ((إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلْيُصَلِّ إِلَى سُتْرَةٍ وَلْيَدْنُ مِنْ سُتْرَتِهِ ، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَمُرُّ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا)).

قَالَ الشَّيْخُ: قَدْ أَقَامَ إِسْنَادَهُ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ. (ج) وَهُوَ حَافِظٌ حُجَّةٌ. [صحيح لغيره۔ انظر قبلة]

(۳۴۷۸) نافع بن جبیر بن مطعم رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی سترے کی طرف نماز پڑھے تو سترے کے قریب ہو جائے، کیوں کہ شیطان اس کے اور سترے کے درمیان سے گزرنے کی کوشش کرتا ہے۔

(ب) شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس کی سند کو ابن عیینہ نے قائم کیا ہے اور وہ حافظ اور حجۃ ہیں۔

(۳۵۹) باب مَنْ صَلَّى إِلَى غَيْرِ سُتْرَةٍ

نماز پڑھتے وقت سترہ نہ رکھنے کا بیان

(۳٤۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- بِمِنًى إِلَى غَيْرِ جِدَارٍ ، فَجِئْتُ رَاكِبًا عَلَى حِمَارٍ لِي وَأَنَا يَوْمَئِذٍ قَدْ رَاهَقْتُ الاِحْتِلاَمَ ، فَمَرَرْتُ بَيْنَ يَدَيْ بَعْضِ الصَّفِّ فَنَزَلْتُ ، وَأَرْسَلْتُ الْحِمَارَ يَرْتَعُ ، وَدَخَلْتُ مَعَ النَّاسِ ، فَلَمْ يُنْكِرْ ذَلِكَ عَلَيَّ أَحَدٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ مَالِكٍ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ قَالَ: قَوْلُ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَى غَيْرِ جِدَارٍ يَعْنِي وَاللَّهُ أَعْلَمُ إِلَى غَيْرِ سُتْرَةٍ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَهَذِهِ اللَّفْظَةُ ذَكَرَهَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ فِي كِتَابِ الْمَنَاسِكِ وَرَوَاهُ فِي كِتَابِ الصَّلاَةِ دُونَ هَذِهِ اللَّفْظَةِ ، وَرَوَاهُ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ عَنْهُ فِي الْقَدِيمِ كَمَا رَوَاهُ فِي الْمَنَاسِكِ ، وَفِي الْجَدِيدِ كَمَا رَوَاهُ فِي الصَّلاَةِ. [صحيح۔ اخرجه البخاری]

(۳۴۷۹) (ل) سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے منیٰ میں دیوار وغیرہ کے بغیر نماز پڑھی، اتنے میں میں حاضر ہوا، میں سوار تھا اور ان دنوں میں بلوغت کے قریب تھا۔ میں صف کے آگے سے گزر گیا اور گدھے کو چرنے پھرنے کے لیے چھوڑ دیا، پھر صف میں داخل ہو گیا۔ مجھ پر کسی نے اعتراض نہیں کیا۔

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ابن عباس کا قول ''إِلَى غَيْرِ جِدَارٍ'' کا مطلب ہے سترے کے علاوہ کی طرف۔ واللہ اعلم

(ج) امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ الفاظ کتاب المناسک کی حدیث میں مالک بن انس نے ذکر کیے ہیں اور کتاب الصلاۃ میں دوسرے الفاظ سے روایت کیا ہے اور امام شافعی نے اس کو اپنے پہلے قول میں روایت کیا ہے جیسا کہ اس کو کتاب مناسک میں بھی روایت کیا ہے اور جدید قول میں کتاب الصلاۃ میں ذکر کیا ہے۔

(۳۴۸۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ قَالاَ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ الْمُخَرِّمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- :صَلَّى فِي فَضَاءٍ لَيْسَ بَيْنَ يَدَيْهِ شَىْءٌ.

وَلَهُ شَاهِدٌ بِإِسْنَادٍ أَصَحَّ مِنْ هَذَا عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ وَسَيَرِدُ بَعْدَ هَذَا إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى.

[صحيح لغيره۔ اخرجه احمد ١/ ٢٢٤]

(۳۴۸۰) (ل) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کھلے میدان میں نماز پڑھی آپ کے سامنے کوئی چیز نہ تھی۔

(ب) اس حدیث کا شاہد اس سے زیادہ صحیح موجود ہے، جو حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے۔

(۲۴۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ أَبِى وَدَاعَةَ السَّهْمِيِّ عَنْ بَعْضِ أَهْلِهِ أَنَّهُ سَمِعَ جَدَّهُ الْمُطَّلِبَ بْنَ أَبِى وَدَاعَةَ يَقُولُ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- يُصَلِّى مِمَّا يَلِى بَابَ بَنِى سَهْمٍ ، وَالنَّاسُ يَمُرُّونَ بَيْنَ يَدَيْهِ ، لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الطُّوَّافِ سُتْرَةٌ. [ضعيف۔ اخرجه ابو داود: ٢٠١٦]

(۳۴۸۱) حضرت مطلب بن ابو وداعہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو بنی سہم کے دروازے کے پاس نماز پڑھتے دیکھا اور لوگ آپ ﷺ کے سامنے سے گزر رہے تھے۔ آپ ﷺ کے اور ان لوگوں کے درمیان سترہ نہیں تھا۔

(۲۴۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِى أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدُوسٍ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَعْنِى ابْنَ الْمَدِينِىِّ يَقُولُ فِى هَذَا الْحَدِيثِ قَالَ سُفْيَانُ سَمِعْتُ ابْنَ جُرَيْجٍ يَقُولُ أَخْبَرَنِى كَثِيرُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِىَّ -ﷺ- يُصَلِّى وَالنَّاسُ يَمُرُّونَ. قَالَ سُفْيَانُ: فَذَهَبْتُ إِلَى كَثِيرٍ فَسَأَلْتُهُ

قُلْتُ: حَدِيثٌ تُحَدِّثُهُ عَنْ أَبِيكَ. قَالَ: لَمْ أَسْمَعْهُ مِنْ أَبِي ، حَدَّثَنِي بَعْضُ أَهْلِي عَنْ جَدِّي الْمُطَّلِبِ.
قَالَ عَلِيٌّ: قَوْلُهُ لَمْ أَسْمَعْهُ مِنْ أَبِي شَدِيدٌ عَلَى ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ عُثْمَانُ يَعْنِي ابْنَ جُرَيْجٍ لَمْ يَضْبِطْهُ.
قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ قِيلَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ كَثِيرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَعْيَانُ بَنِي الْمُطَّلِبِ عَنِ الْمُطَّلِبِ.
وَرِوَايَةُ ابْنِ عُيَيْنَةَ أَحْفَظُ. [صحيح]

(۳۴۸۲) کثیر بن کثیر رحمہ اللہ اپنے والد سے اپنے دادا کے واسطے سے بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو نماز پڑھتے دیکھا اور لوگ آپ ﷺ کے سامنے سے گزر رہے تھے۔ سفیان رحمہ اللہ کہتے ہیں: میں نے کثیر رحمہ اللہ کے پاس جا کر دریافت کیا کہ جو حدیث تم اپنے والد سے نقل کرتے ہو؟ انہوں نے کہا: میں نے تو یہ حدیث اپنے والد سے نہیں سنی بلکہ مجھے میرے گھر والوں نے میرے دادا مطلب کے واسطے سے بیان کی تھی۔

(ب) علی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کثیر کا یہ کہنا کہ میں نے اپنے والد سے نہیں سنی ابن جریج کے نزدیک بہت سخت ہے۔ ابن جریج کہتے ہیں: دراصل انہیں یہ یاد ہی نہیں ہے۔

(ج) شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ابن عیینہ، ابن جریج سے زیادہ حافظے والے ہیں اور ابن جریج اس کو ''کثیر عن ابیہ'' کے طرق سے ہی بیان کرتے ہیں۔

(۳۶۰) باب مَنْ قَالَ يَقْطَعُ الصَّلاَةَ إِذَا لَمْ يَكُنْ بَيْنَ يَدَيْهِ سُتْرَةٌ الْمَرْأَةُ وَالْحِمَارُ وَالْكَلْبُ الأَسْوَدُ

جب نمازی کے سامنے سترہ نہ ہو تو عورت، گدھا اور سیاہ کتا نماز توڑ دیتے ہیں

(۳۴۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلاَلٍ الْعَدَوِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الصَّامِتِ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((يَقْطَعُ صَلاَةَ الرَّجُلِ إِذَا لَمْ يَكُنْ بَيْنَ يَدَيْهِ مِثْلُ مُؤْخِرَةِ الرَّحْلِ الْمَرْأَةُ وَالْحِمَارُ وَالْكَلْبُ الأَسْوَدُ)). قَالَ قُلْتُ: يَا أَبَا ذَرٍّ فَمَا بَالُ الأَسْوَدِ مِنَ الأَبْيَضِ مِنَ الأَحْمَرِ؟ قَالَ: يَا ابْنَ أَخِي سَأَلْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- كَمَا سَأَلْتَنِي ، فَقَالَ: ((الْكَلْبُ الأَسْوَدُ شَيْطَانٌ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ وَيُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ وَسُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ وَجَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ وَسَلْمِ بْنِ أَبِي الذَّيَّالِ وَعَاصِمٍ الأَحْوَلِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلاَلٍ ، فَسَاقَ حَدِيثَ يُونُسَ ثُمَّ أَحَالَ عَلَيْهِ حَدِيثَ الْبَاقِينَ ، وَهَذَا مِنْهُ رَحِمَنَا اللَّهُ وَإِيَّاهُ تَجَوُّزٌ.

فَحَدِيثُ بَعْضِهِمْ كَمَا. [صحيح۔ اخرجه مسلم ۵۱۰]

(۳۴۸۳) حضرت عبداللہ صامت رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب نمازی کے سامنے پالان کی پچھلی لکڑی کے برابر کوئی چیز نہ ہو تو عورت، گدھا اور سیاہ کتا اس کی نماز کو توڑ دیتے ہیں۔ میں نے کہا: اے ابوذر! کالے رنگ کی کیا وجہ ہے؟ سرخ اور سفید رنگ کے کتے سے نماز کیوں نہیں ٹوٹتی؟ انہوں نے فرمایا: میرے بھتیجے! میں نے رسول اللہ ﷺ سے ایسے ہی سوال کیا تھا جیسے آپ نے مجھ سے کیا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: سیاہ کتا شیطان ہوتا ہے۔

(۳۴۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلاَلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: يَقْطَعُ صَلاَةَ الرَّجُلِ إِذَا لَمْ يَكُنْ بَيْنَ يَدَيْهِ مِثْلُ آخِرَةِ الرَّحْلِ الْمَرْأَةُ وَالْحِمَارُ وَالْكَلْبُ الأَسْوَدُ ، فَقُلْتُ: يَا أَبَا ذَرٍّ أَرَأَيْتَ الْكَلْبَ الأَسْوَدَ مِنَ الْكَلْبِ الأَحْمَرِ مِنَ الْكَلْبِ الأَبْيَضِ؟ قَالَ قَالَ يَا ابْنَ أَخِي إِنِّي سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَمَا سَأَلْتَنِي ، فَقَالَ :((الْكَلْبُ الأَسْوَدُ شَيْطَانٌ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ شَيْبَانَ بْنِ فَرُّوخَ إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يَسُقْهُ. وَهَكَذَا قَالَهُ عَاصِمٌ الأَحْوَلُ عَنْ حُمَيْدٍ جَعَلَ أَوَّلَ الْحَدِيثِ مِنْ قَوْلِ أَبِي ذَرٍّ ثُمَّ جَعَلَهُ مَرْفُوعًا بِالسُّؤَالِ فِي آخِرِهِ.

وَأَعْرَضَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ عَنِ الاِحْتِجَاجِ بِرِوَايَةِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ. وَاحْتَجَّ بِهَا غَيْرُهُ مِنَ الْحُفَّاظِ. وَقَدْ أَشَارَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ إِلَى تَضْعِيفِ الْحَدِيثِ فِي هَذَا الْبَابِ وَخِلاَفُهُ مَا هُوَ أَثْبَتُ مِنْهُ.

(ق) فَإِمَّا أَنْ يَكُونَ غَيْرَ مَحْفُوظٍ أَوْ يَكُونَ الْمُرَادُ بِهِ أَنَّهُ يَلْهُو بِبَعْضِ مَا يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ فَيَقْطَعُهُ عَنِ الاِشْتِغَالِ بِهَا لاَ أَنَّهُ يُفْسِدُ الصَّلاَةَ ، وَهَذَا الَّذِي حَمَلَ الْحَدِيثَ عَلَيْهِ أَوْلَى بِهِ ، فَنَحْنُ نَحْتَجُّ بِمِثْلِ إِسْنَادِ هَذَا الْحَدِيثِ.

وَلَهُ شَوَاهِدُ بَعْضُهَا صَحِيحُ الإِسْنَادِ مِثْلُهُ. [صحيح۔ تقدم في الذى قبله]

(۳۴۸۴) (ا) سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب نمازی کے سامنے پالان کی پچھلی لکڑی کے برابر کوئی چیز نہ ہو تو عورت، گدھا اور کالا کتا (سامنے سے گزر کر) اس کی نماز کو توڑ دیتے ہیں۔ راوی کہتے ہیں: میں نے عرض کیا: اے ابوذر! کالے رنگ کی وجہ ہے، سرخ اور سفید رنگ کے کتے سے نماز کیوں نہیں ٹوٹتی؟ ابوذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بھتیجے! میں نے رسول اللہ ﷺ سے ایسے ہی سوال کیا تھا جیسے آپ نے مجھ سے سوال کیا ہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا کہ کالا کتا شیطان ہوتا ہے۔

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ نے اس حدیث کو ضعیف قرار دیا ہے اور اس کے مخالف روایت اس سے زیادہ ثابت ہے۔ یہ غیر محفوظ ہوگی یا اس سے مراد یہ ہو کہ یہ ان کے سامنے سے گزرتے ہیں تو نماز میں غفلت کا سبب بنتے ہیں اور دھیان کو منقطع کر دیتے ہیں نہ کہ اس سے نماز فاسد ہو جاتی ہے اور اسی پر حدیث کو محمول کرنا بہتر ہے۔

ہم اس حدیث کی اسناد سے دلیل لیتے ہیں اور اس کے بعض شواہد بھی ہیں جو اس کی طرح صحیح الاسناد ہیں۔

(۳۴۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الأَصَمِّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ : ((يَقْطَعُ الصَّلاَةَ الْمَرْأَةُ وَالْكَلْبُ وَالْحِمَارُ ، وَيَقِي ذَلِكَ مِثْلُ مُؤْخِرَةِ الرَّحْلِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ.

وَيُرْوَى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، وَقِيلَ عَنْهُ عَنْ زُرَارَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

وَقِيلَ عَنْهُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ كِلاَهُمَا عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - مُخْتَصَرًا.

[صحیح۔ اخرجه مسلم ۵۱۱]

(۳۴۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: عورت، کتا اور گدھا نماز توڑ دیتے ہیں اور پالان کی پچھلی لکڑی کے برابر کوئی چیز اس کو بچالیتی ہے۔

(۳۴۸۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ الْخُزَاعِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمَدِينِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ : ((يَقْطَعُ الصَّلاَةَ الْمَرْأَةُ الْحَائِضُ وَالْكَلْبُ)). قَالَ يَحْيَى هُوَ الْقَطَّانُ: لَمْ يَرْفَعْ هَذَا الْحَدِيثَ أَحَدٌ عَنْ قَتَادَةَ غَيْرُ شُعْبَةَ ، قَالَ يَحْيَى وَأَنَا أَفْرَقُهُ.

قَالَ: وَرَوَاهُ ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ وَهِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ يَعْنِي مَوْقُوفًا. قَالَ يَحْيَى: وَبَلَغَنِي أَنَّ هَمَّامًا يُدْخِلُ بَيْنَ قَتَادَةَ وَجَابِرِ بْنِ زَيْدٍ أَبَا الْخَلِيلِ . قَالَ عَلِيٌّ وَلَمْ يَرْفَعْ هَمَّامٌ الْحَدِيثَ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَالثَّابِتُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ لاَ يُفْسِدُ الصَّلاَةَ وَلَكِنْ يُكْرَهُ.

وَذَلِكَ يَدُلُّ مِنْ قَوْلِهِ مَعَ قَوْلِهِ: يَقْطَعُ عَلَى أَنَّ الْمُرَادَ بِالْقَطْعِ غَيْرُ الإِفْسَادِ.

وَيُرْوَى مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا. [صحیح۔ اخرجه ابو داود ۷۰۳]

(۳۴۸۶) (ا) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کہ آپ ﷺ نے فرمایا: بالغ عورت اور کتا (سامنے سے گزر کر) نماز توڑ دیتے ہیں۔

(ب) امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ثابت ہے کہ یہ چیز نماز کو فاسد نہیں کرتی بلکہ مکروہ ہے اور قطع سے

مراد فاسد ہونا نہیں ہے۔

(۳۴۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ هُوَ ابْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أَحْسَبُهُ أَسْنَدَهُ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: ((يَقْطَعُ الصَّلاَةَ الْكَلْبُ وَالْحِمَارُ وَالْمَرْأَةُ الْحَائِضُ ، وَالْيَهُودِيُّ وَالنَّصْرَانِيُّ ، وَالْمَجُوسِيُّ وَالْخِنْزِيرُ وَيَكْفِيكَ إِذَا كَانُوا مِنْكَ عَلَى قَدْرِ رَمْيَةٍ بِحَجَرٍ لَمْ يَقْطَعُوا صَلاَتَكَ)).

[منكر۔ اخرجه ابوداود ۷۰٤]

(۳۴۸۷) سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: (جب آدمی سترے کے بغیر نماز پڑھتا ہے تو) کتا، گدھا، بالغہ عورت، یہودی، نصرانی، مجوسی اور خنزیر (سامنے سے گزر کر) اس کی نماز کو توڑ دیتے ہیں اور یہ تم سے ایک کنکر پھینکنے کے فاصلے سے دور ہو کر گزریں تو نماز نہیں ٹوٹے گی۔

(۳۴۸۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبَصْرِيُّ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ أَحْسَبُهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ إِلَى غَيْرِ السُّتْرَةِ ، فَإِنَّهُ يَقْطَعُ صَلاَتَهُ)). وَلَمْ يَذْكُرِ النَّصْرَانِيَّ قَالَ وَالْمَرْأَةُ وَلَمْ يَذْكُرِ الْحَائِضَ قَالَ: وَيُجْزِءُ عَنْهُ إِذَا مَرُّوا بَيْنَ يَدَيْهِ عَلَى قَذْفَةٍ بِحَجَرٍ. منكر، تقدم في الذي قبله.

(۳۴۸۸) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی شخص سترے کے بغیر نماز پڑھتا ہے تو اس کو نماز توڑ دیتے ہیں...... انہوں نے نصرانی اور بالغہ عورت کا ذکر نہیں کیا اور فرمایا: البتہ اگر یہ چیزیں ایک پھینکے ہوئے کنکر کے فاصلے سے دور ہو کر گزر جائیں تو نماز نہیں ٹوٹتی۔

(۳۴۸۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الأَنْبَارِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ مَوْلًى لِيَزِيدَ بْنِ نِمْرَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ نِمْرَانَ قَالَ: رَأَيْتُ رَجُلاً بِتَبُوكَ مُقْعَدًا فَقَالَ: مَرَرْتُ بَيْنَ يَدَيِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَأَنَا عَلَى حِمَارٍ وَهُوَ يُصَلِّي فَقَالَ: ((اللَّهُمَّ اقْطَعْ أَثَرَهُ)). فَمَا مَشَيْتُ عَلَيْهِ بَعْدُ. [ضعيف۔ اخرجه ابوداود ۷۰۵]

(۳۴۸۹) یزید بن نمران رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے تبوک کے مقام پر ایک ایسے شخص کو دیکھا جو کھڑا نہیں ہو سکتا تھا وہ بیان کرتا ہے کہ نبی ﷺ نماز پڑھ رہے تھے اور میں ایک گدھے پر سوار آپ ﷺ کے سامنے سے گزرا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! اس کے پاؤں ضائع کر دے، اس دن کے بعد میں نہیں چل سکا۔

(۳۴۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَيْوَةَ عَنْ سَعِيدٍ

بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ زَادَ فَقَالَ :قَطَعَ صَلاَتَنَا ، قَطَعَ اللَّهُ أَثَرَهُ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: وَرَوَاهُ أَبُو مُسْهِرٍ عَنْ سَعِيدٍ :قَطَعَ صَلاَتَنَا . [ضعيف۔ تقدم فی الذی قبله]

(۳۴۹۰) سعید رحمۃ اللہ نے یہ اضافہ کیا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اس نے ہماری نماز توڑی اللہ تعالیٰ اس کے پاؤں توڑ دے۔

(۳۴۹۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيُّ وَسُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالاَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ غَزْوَانَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّهُ نَزَلَ بِتَبُوكَ وَهُوَ حَاجٌّ ، فَإِذَا رَجُلٌ مُقْعَدٌ ، فَسَأَلَهُ عَنْ أَمْرِهِ فَقَالَ: سَأُحَدِّثُكَ حَدِيثًا فَلاَ تُحَدِّثْ بِهِ مَا سَمِعْتَ أَنِّي حَيٌّ ، إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَزَلَ بِتَبُوكَ إِلَى نَخْلَةٍ فَقَالَ : ((هَذِهِ قِبْلَتُنَا)). ثُمَّ صَلَّى إِلَيْهَا - قَالَ - فَأَقْبَلْتُ وَأَنَا غُلاَمٌ أَسْعَى حَتَّى مَرَرْتُ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا فَقَالَ : ((قَطَعَ صَلاَتَنَا ، قَطَعَ اللَّهُ أَثَرَهُ)). فَمَا قُمْتُ عَلَيْهَا إِلَى يَوْمِي هَذَا.

[ضعيف۔ اخرجه ابوداود ۷۰۷]

(۳۴۹۱) سعید بن غزوان رحمۃ اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ حج کے ارادے سے نکلے تھے تو تبوک کے مقام پر پڑاؤ ڈالا، وہاں ایک ایسے شخص کو دیکھا جو کھڑا نہیں ہوسکتا تھا۔ انہوں نے اس سے اس کا سبب دریافت کیا تو اس نے جواب دیا: میں تمہیں ایک بات بتاتا ہوں یہ میری زندگی میں کسی اور کو نہ بتائیں۔ رسول اللہ ﷺ نے مقام تبوک پر ایک کھجور کے پاس پڑاؤ ڈالا اور فرمایا: یہ ہمارا قبلہ ہے۔ پھر آپ نے اس کی طرف رخ کر کے نماز پڑھی، میں اس وقت بچہ تھا۔ میں دوڑا دوڑا آپ ﷺ اور اس درخت کے درمیان سے گزر گیا، آپ ﷺ نے فرمایا: اس نے ہماری نماز توڑی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کے پاؤں توڑ دے۔ میں اس وقت سے آج تک ان پر کھڑا نہیں ہوسکا۔

(۳۶۱) بَابُ الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّ مُرُورَ الْمَرْأَةِ بَيْنَ يَدَيْهِ لاَ يُفْسِدُ الصَّلاَةَ

نمازی کے سامنے سے عورت کے گزرنے سے نماز فاسد نہ ہونے بیان

(۳۴۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّي صَلاَتَهُ مِنَ اللَّيْلِ ، وَأَنَا مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ كَاعْتِرَاضِ الْجِنَازَةِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ عُقَيْلٍ وَابْنِ أَخِي الزُّهْرِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحيح۔ اخرجه البخارى ۳۷۶]

(۳۴۹۲) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ رات کو نماز پڑھتے اور میں آپ ﷺ کے اور قبلہ کے درمیان جنازے کی طرح چوڑائی میں لیٹی ہوتی۔

(۳۴۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِیُّ حَدَّثَنَا سَعِیدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَیْلٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِی بَکْرِ بْنِ حَفْصٍ قَالَ سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَیْرِ یُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: مَا تَقُولُونَ فِیمَا یَقْطَعُ الصَّلاَةَ؟ قَالَ: الْمَرْأَةُ وَالْحِمَارُ. قَالَتْ: إِنَّ الْمَرْأَةَ لَدَابَّةُ سَوْءٍ، لَقَدْ رَأَیْتُنِی مُعْتَرِضَةً بَیْنَ یَدَیْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- کَاعْتِرَاضِ الْجِنَازَةِ وَهُوَ یُصَلِّی. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِیثِ شُعْبَةَ. [صحیح۔ اخرجه مسلم ۵۱۲]

(۳۴۹۳) عروۃ بن زبیر رحمہ اللہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ کون سی چیزوں کے گزرنے سے نماز ٹوٹتی ہے؟ انہوں نے فرمایا: عورت اور گدھے کے گزرنے سے۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: عورت برا جانور ہے؟ یقیناً میں تو رسول اللہ ﷺ کے سامنے لیٹی ہوتی تھی جس طرح کوئی جنازہ ہوتا ہے اور آپ ﷺ نماز پڑھ رہے ہوتے۔

(۳۴۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ فُورَکَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا یُونُسُ بْنُ حَبِیبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِیمَ قَالَ سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَیْرِ یُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: کَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- یُصَلِّی وَأَنَا مُعْتَرِضَةٌ بَیْنَ یَدَیْهِ. قَالَ شُعْبَةُ قَالَ سَعْدٌ وَأَحْسَبُهَا قَالَتْ: وَأَنَا حَائِضٌ.

[صحیح۔ اخرجه الطیالسی ۱۴۵۷]

(۳۴۹۴) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز پڑھ رہے ہوتے اور میں آپ ﷺ کے سامنے لیٹی ہوئی ہوتی۔ شعبہ کہتے ہیں: میرا خیال ہے عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہ بھی فرمایا کہ میں حائضہ بھی تھی۔

(۳۴۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَکْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِیهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّی وَأَبُو مُسْلِمٍ قَالاَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِیُّ حَدَّثَنَا مَالِکٌ عَنْ أَبِی النَّضْرِ مَوْلَی عُمَرَ بْنِ عُبَیْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِی سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِیِّ -ﷺ- أَنَّهَا قَالَتْ: کُنْتُ أَنَامُ بَیْنَ یَدَیْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَرِجْلاَیَ فِی قِبْلَتِهِ، فَإِذَا سَجَدَ غَمَزَنِی فَقَبَضْتُ رِجْلَیَّ، فَإِذَا قَامَ بَسَطْتُهُمَا - قَالَتْ - وَالْبُیُوتُ یَوْمَئِذٍ لَیْسَ فِیهَا مَصَابِیحُ.
رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ عَنِ الْقَعْنَبِیِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ یَحْیَی بْنِ یَحْیَی عَنْ مَالِکٍ.

[صحیح۔ اخرجه البخاری ۳۷۵]

(۳۴۹۵) ام المومنین زوجہ رسول عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے سامنے سورہی ہوتی اور میری ٹانگیں آپ ﷺ کے قبلہ کی طرف ہوتی تھیں۔ آپ ﷺ جب سجدہ کرتے تو مجھے اشارہ فرما دیتے، میں اپنی ٹانگیں سمیٹ لیتی اور جب آپ ﷺ کھڑے ہوتے تو میں پھر انہیں پھیلا لیتی۔ فرماتی ہیں: ان دنوں گھروں میں چراغ نہیں ہوا کرتے تھے۔

(۳۴۹۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِیزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِی سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: کُنْتُ مُعْتَرِضَةً فِی قِبْلَةِ رَسُولِ اللَّهِ

-ﷺ- فَيُصَلِّي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَأَنَا أَمَامَهُ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُوتِرَ قَالَ :تَنَحَّيْ .

وَقَالَ عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ:فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يُوتِرَ أَيْقَظَنِي وَأَوْتَرْتُ. وَذَلِكَ أَصَحُّ. [صحیح لغیرہ۔ اخرجہ ابو داود ۷۱۱]

(۳۴۹۶) سیدہ عائشہ ؓ فرماتی ہیں: میں رسول اللہ ﷺ کے قبلہ کی طرف لیٹی ہوتی تھی اور آپ ﷺ نماز پڑھتے تھے۔ جب آپ وتر پڑھنا چاہتے تو فرماتے: اے عائشہ! ایک طرف ہو جا۔

(ب) ایک اور روایت میں حضرت عائشہ ؓ سے منقول ہے کہ جب آپ ﷺ وتر پڑھنے کا ارادہ فرماتے تو مجھے جگاتے اور میں بھی وتر پڑھتی تھی۔

(۳۴۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ:مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا. قَالَ وَحَدَّثَنِي مُسْلِمٌ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا ، وَذُكِرَ عِنْدَهَا مَا يَقْطَعُ الصَّلاَةَ الْكَلْبُ وَالْحِمَارُ وَالْمَرْأَةُ فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: قَدْ شَبَّهْتُمُونَا بِالْحُمُرِ وَالْكِلاَبِ ، وَاللَّهِ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّي ، وَأَنَا عَلَى السَّرِيرِ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ مُضْطَجِعَةٌ ، فَتَبْدُو لِي الْحَاجَةُ فَأَكْرَهُ أَنْ أَجْلِسَ فَأُوذِيَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَأَنْسَلُّ مِنْ عِنْدِ رِجْلَيْهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عُمَرَ وَغَيْرِهِ.

[صحیح۔ اخرجہ البخاری ۴۹۲]

(۳۴۹۷) مسروق ؒ بیان کرتے ہیں کہ سیدہ عائشہ ؓ کے سامنے کسی نے تذکرہ کیا کہ کتے، گدھے اور عورت کے (سامنے سے گزرنے) سے نماز ٹوٹ جاتی ہے تو انہوں نے فرمایا: تم نے ہمیں گدھوں اور کتوں کی طرح سمجھا، خدا کی قسم! میں نے تو دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ نماز پڑھ رہے ہوتے اور میں چارپائی پر آپ ﷺ کے اور قبلہ کے درمیان میں لیٹی ہوتی۔ پھر مجھے کوئی حاجت ہوتی، میں آپ ﷺ کے سامنے بیٹھ کر آپ کو تکلیف دینا برا جانتی تو چارپائی کی پائنتی سے کھسک کر نکل جاتی۔

(۳۴۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ قِيلَ لَهَا: إِنَّ نَاسًا يَقُولُونَ إِنَّ الصَّلاَةَ يَقْطَعُهَا الْكَلْبُ وَالْحِمَارُ وَالْمَرْأَةُ. قَالَتْ: أَلاَ أُرَاهُمْ قَدْ عَدَلُونَا بِالْكِلاَبِ وَالْحُمُرِ ، وَرُبَّمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّي بِاللَّيْلِ ، وَأَنَا عَلَى السَّرِيرِ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ ، فَيَكُونُ لِي حَاجَةٌ فَأَنْسَلُّ مِنْ قِبَلِ رِجْلَيِ السَّرِيرِ كَرَاهِيَةَ أَنْ أَسْتَقْبِلَهُ بِوَجْهِي. [صحیح۔ تقدم فی الذی قبلہ]

(۳۴۹۸) اسود ؒ بیان کرتے ہیں کہ سیدہ عائشہ ؓ سے کسی نے کہا کہ لوگ کہتے ہیں: کتا، گدھا اور عورت (سامنے سے گزر کر) نماز توڑ دیتے ہیں تو انہوں نے فرمایا: ان لوگوں نے ہمیں کتوں اور گدھوں کے برابر کر دیا ہے، میں نے کئی مرتبہ رات کے

وقت رسول اللہ ﷺ کو نماز پڑھتے دیکھا اور میں چار پائی پر آپ کے اور قبلہ کے درمیان لیٹی ہوتی تھی۔ مجھے کوئی حاجت ہوتی تو چپکے سے چار پائی کی پائنتی کی جانب سے کھسک کر نکل جاتی، اس بات کو ناپسند سمجھتے ہوئے کہ میں اپنا چہرہ رسول اللہ ﷺ کی طرف پھیرلوں۔

(۳۴۹۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّقَفِيُّ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: عَدَلْتُمُونَا بِالْكِلاَبِ وَالْحُمُرِ، لَقَدْ رَأَيْتُنِي مُضْطَجِعَةً عَلَى السَّرِيرِ فَيَجِيءُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَيَتَوَسَّطُ السَّرِيرَ فَيُصَلِّي، فَأَكْرَهُ أَنْ أَسْنَحَهُ، فَأَنْسَلُّ مِنْ قِبَلِ رِجْلَيِ السَّرِيرِ حَتَّى أَنْسَلَّ مِنْ لِحَافِي.

قَالَ قُتَيْبَةُ فِي حَدِيثِهِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قَالَ الأَسْوَدُ عَنْ عَائِشَةَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ.

[صحيح۔ تقدم في الذي قبله]

(۳۴۹۹) سیدہ عائشہ ؓ فرماتی ہیں: تم نے تو ہمیں کتوں اور گدھوں کے برابر کر دیا ہے جب کہ مجھے یاد ہے کہ میں چار پائی پر لیٹی ہوتی اور رسول اللہ ﷺ تشریف لاتے تو چار پائی کو درمیان میں رکھتے ہوئے نماز پڑھتے۔ میں آپ ﷺ کے سامنے بیٹھنا ناپسند کرتی تو میں چار پائی کی پائنتی کی طرف سے اتر جاتی اور اپنے لحاف سے بھی نکل جاتی۔

(۳۶۲) باب الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّ مُرُورَ الْحِمَارِ بَيْنَ يَدَيْهِ لاَ يُفْسِدُ الصَّلاَةَ

گدھے کا نمازی کے سامنے سے گزرنا نماز کو فاسد نہیں کرتا

(۳۵۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَهُ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: جِئْتُ أَنَا وَالْفَضْلُ بْنُ الْعَبَّاسِ يَوْمَ عَرَفَةَ وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّي بِالنَّاسِ وَنَحْنُ عَلَى أَتَانٍ لَنَا، فَمَرَرْنَا بِبَعْضِ الصَّفِّ فَنَزَلْنَا عَنْهَا، وَتَرَكْنَاهَا تَرْتَعُ وَلَمْ يَقُلْ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- شَيْئًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَغَيْرِهِ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ.

[صحيح۔ اخرجه مسلم ۵۰۴۔ ليس عند مسلم قوله انا وفضل بن عباس]

(۳۵۰۰) حضرت عبید اللہ بن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرمایا کہ میں اور فضل بن عباس عرفہ کے دن آئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے اور ہم اپنی گدھی پر سوار ہو کر آئے تھے۔ ہم صف سے کچھ حصہ کے سامنے سے گزر گئے۔ پھر اس سے اتر کر اس کو چرنے کے لیے چھوڑ دیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں کچھ بھی نہیں کہا۔

(۳۵۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَقْبَلْتُ رَاكِبًا عَلَى أَتَانٍ وَأَنَا يَوْمَئِذٍ قَدْ نَاهَزْتُ الاِحْتِلاَمَ وَرَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يُصَلِّى بِالنَّاسِ بِمِنًى ، فَمَرَرْتُ بَيْنَ يَدَىْ بَعْضِ الصَّفِّ فَنَزَلْتُ ، وَأَرْسَلْتُ الأَتَانَ تَرْتَعُ ، وَدَخَلْتُ فِي الصَّفِّ فَلَمْ يُنْكِرْ ذَلِكَ عَلَىَّ أَحَدٌ. وَفِي حَدِيثِ الشَّافِعِيِّ: فَأَرْسَلْتُ حِمَارِى تَرْتَعُ وَدَخَلْتُ الصَّفَّ فَلَمْ يُنْكِرْ ذَلِكَ عَلَىَّ أَحَدٌ. [صحيح۔ اخرجه البخارى ۷۶]

(۳۵۰۱) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں گدھی پر سوار ہو کر آیا اور ان دنوں میں بلوغت کے قریب تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منیٰ میں لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے۔ میں صف کے کچھ حصے کے سامنے سے گزر کر گدھی سے اترا اور گدھی کو چرنے کے لیے چھوڑ دیا اور صف میں جا کر مل گیا۔ مجھ پر کسی نے اعتراض نہیں کیا۔

امام شافعی رحمہ اللہ کی روایت میں ہے کہ میں نے اپنے گدھے کو چرنے کے لیے چھوڑ دیا اور خود صف میں شامل ہوا اور مجھ پر کسی نے اعتراض نہیں کیا۔

(۳۵۰۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِ حَدِيثِ الْقَعْنَبِيِّ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ: بَيْنَ يَدَىِ الصَّفِّ وَقَالَ: فَلَمْ يُنْكِرْ ذَلِكَ عَلَىَّ أَحَدٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

وَرَوَاهُ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فَقَالَ: فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ.

وَرَوَاهُ مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فَقَالَ: فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ أَوْ قَالَ يَوْمَ الْفَتْحِ. وَحَجَّةُ الْوَدَاعِ أَصَحُّ.

وَرُوِّينَا فِي رِوَايَةِ مَالِكٍ فِي كِتَابِ الْمَنَاسِكِ مِنَ الْمُوَطَّإِ أَنَّهُ قَالَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ: إِلَى غَيْرِ جِدَارٍ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: يَعْنِي وَاللَّهُ أَعْلَمُ إِلَى غَيْرِ سُتْرَةٍ.

وَذَلِكَ يَدُلُّ عَلَى خَطَإِ مَنْ زَعَمَ أَنَّهُ صَلَّى إِلَى سُتْرَةٍ ، وَإِنَّ سُتْرَةَ الإِمَامِ سُتْرَةُ الْمَأْمُومِ ، فَلِذَلِكَ لَمْ يَقْطَعْ

مُرُوْرُ الْحِمَارِ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ صَلاَتَهُمْ ، فَفِي رِوَايَةِ مَالِكٍ دَلِيلٌ عَلَى أَنَّهُ صَلَّى إِلَى غَيْرِ سُتْرَةٍ ، وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ. [صحيح۔ تقدم في الذي قبله]

(۳۵۰۲) (ل) ایک دوسری سند سے اسی کی مثل روایت منقول ہے مگر اس میں ''بین یدی الصف'' ہے، ''بعض'' کا لفظ نہیں ہے اور فرمایا کہ مجھ پر کسی نے اعتراض نہ کیا۔

(ب) یونس بن یزید نے اس حدیث کو ابن شہاب سے نقل کیا ہے کہ یہ واقعہ منیٰ میں حجۃ الوداع کے موقع پر ہوا۔

(ج) معمر ابن شہاب رحمہ اللہ سے اس کو روایت کرتے ہیں کہ حجۃ الوداع یا فتح مکہ کے دن اور حجۃ الوداع والا قول زیادہ صحیح ہے۔

(د) موطا کی کتاب المناسک سے ہم امام مالک رحمہ اللہ کی روایت بیان کر چکے ہیں کہ انہوں نے اس حدیث میں فرمایا: ''إِلَى غَيْرِ جِدَارٍ'' دیوار کے علاوہ کی طرف۔

(ہ) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: سترے کے بغیر۔ واللہ اعلم۔

(و) یہ بات اس آدمی کی خطا پر دلالت کرتی ہے جو یہ خیال کرتا ہے کہ آپ نے سترے کی جانب نماز پڑھی اور امام کا سترہ مقتدی کا سترہ ہوتا ہے۔ اس وجہ سے گدھے کے گزرنے سے ان کی نماز نہیں ٹوٹی اور امام مالک کی روایت میں اس بات کی دلیل ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سترے کے بغیر نماز پڑھی۔

(۳۵۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ الْخُزَاعِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنْ أَبِي الصَّهْبَاءِ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ فَذَكَرُوا عِنْدَهُ مَا يَقْطَعُ الصَّلاَةَ فَقَالَ: الْكَلْبُ وَالْمَرْأَةُ وَالْحِمَارُ.

فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: جِئْتُ أَنَا وَغُلاَمٌ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ أَوْ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ مُرْتَدِفَيْنِ عَلَى حِمَارٍ وَرَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يُصَلِّي بِالنَّاسِ فِي خَلاَءٍ ، فَنَزَلْنَا عَنِ الْحِمَارِ ، وَتَرَكْنَاهُ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ فَمَا بَالاَهُ - قَالَ - وَجَاءَتْ جَارِيَتَانِ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ تَشْتَدَّانِ وَرَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يُصَلِّي بِالنَّاسِ فَاقْتَتَلَتَا فَأَخَذَهُمَا ، فَنَزَعَ إِحْدَاهُمَا مِنَ الأُخْرَى فَمَا بَالاَهُ. [جيد۔ اخرجه ابن خزيمة ۸۳۵]

(۳۵۰۳) ابو صہبا رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ ہم ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس تھے تو لوگوں نے ذکر کیا کہ کونسی چیز نماز توڑتی ہے؟ تو انہوں نے فرمایا: عورت اور گدھا۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں اور بنو ہاشم یا بنو عبدالمطلب کا ایک لڑکا دونوں ایک گدھے پر بیٹھے ہوئے آئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میدان میں لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے۔ ہم گدھے سے اترے اور اس کو ان کے سامنے چھوڑ دیا۔ اس کا کوئی خیال نہ رکھا۔ بنو ہاشم کی دو بچیاں دوڑتی ہوئی آئیں اور لڑ پڑیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں پکڑ کر ایک دوسرے سے علیحدہ کر دیا اور اس کی کوئی پرواہ نہ کی۔

(۳۵۰٤) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنْ صُهَيْبٍ قُلْتُ: مَنْ صُهَيْبٌ؟ قَالَ: رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّهُ كَانَ عَلَى حِمَارٍ هُوَ وَغُلَامٌ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ فَمَرَّ بَيْنَ يَدَيِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَهُوَ يُصَلِّي فَلَمْ يَنْصَرِفْ لِذَلِكَ وَجَاءَتْ جَارِيَتَانِ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَأَخَذَتَا بِرُكْبَتَيْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَفَرَّعَ بَيْنَهُمَا. يَعْنِي بِذَلِكَ فَرَّقَ بَيْنَهُمَا وَلَمْ يَنْصَرِفْ لِذَلِكَ. [قوى۔ تقدم فى الذى قبله]

(۳۵۰۴) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں اور بنو ہاشم کا ایک بچہ دونوں گدھے پر سوار ہو کر آئے اور رسول اللہ ﷺ کے سامنے سے گزرے اور آپ ﷺ نماز پڑھ رہے تھے۔ آپ نے اس وجہ سے نماز نہیں توڑی۔ بنو عبدالمطلب کی دو بچیاں آئیں اور انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے گھٹنوں کو پکڑ لیا اور آپ ﷺ نے ان دونوں کے درمیان صلح کروا دی اور انہیں علیحدہ کر دیا، لیکن اس وجہ سے نماز نہیں توڑی۔

(۳۵۰٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جِئْتُ أَنَا وَغُلَامٌ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ عَلَى حِمَارٍ ، وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي الصَّلَاةِ ، فَأَرْسَلْنَا الْحِمَارَ وَدَخَلْنَا فِي الصَّلَاةِ ، وَجَاءَتْ جَارِيَتَانِ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ تَسْتَبِقَانِ ، فَفَرَجَ النَّبِيُّ -ﷺ- بَيْنَهُمَا وَلَمْ يَقْطَعْ عَلَيْهِ شَيْئًا ، وَسَقَطَ جَدْيٌ بَيْنَ يَدَيْهِ مِنْ كَرَّةٍ فَلَمْ يَقْطَعْ عَلَيْهِ صَلَاتَهُ.

[صحيح لغيره۔ اخرجه احمد ۱/ ۳۰۸]

(۳۵۰۵) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں اور بنو عبدالمطلب کا ایک لڑکا گدھے پر سوار ہو کر آئے اور رسول اللہ ﷺ نماز پڑھا رہے تھے۔ ہم نے گدھے کو چھوڑا اور نماز میں شامل ہو گئے۔ بنو عبدالمطلب کی دو بچیاں دوڑتی ہوئی آئیں تو رسول اللہ ﷺ نے ان کے درمیان صلح کروا دی۔ لیکن اس سے آپ ﷺ نے نماز نہ توڑی اور آپ ﷺ کے سامنے سے مینڈھے کا بچہ گزرنے لگا تو بھی آپ ﷺ نے نماز نہ توڑی۔

(۳۵۰٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قِرَاءَةً وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَهْدِيٍّ الصَّيْدَلَانِيُّ لَفْظًا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُنْقِذٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنِي إِدْرِيسُ يَعْنِي ابْنَ يَحْيَى عَنْ بَكْرِ بْنِ مُضَرَ عَنْ صَخْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَرْمَلَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَقُولُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- صَلَّى بِالنَّاسِ ، فَمَرَّ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ حِمَارٌ. فَقَالَ عَيَّاشُ بْنُ أَبِي رَبِيعَةَ: سُبْحَانَ اللَّهِ سُبْحَانَ اللَّهِ. فَلَمَّا سَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((مَنِ الْمُسَبِّحُ آنِفًا سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ؟)). قَالَ: قَالَ: أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ ، إِنِّي سَمِعْتُ أَنَّ الْحِمَارَ يَقْطَعُ

الصَّلَاةَ. قَالَ: ((لَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ شَيْءٌ)). [حسن۔ اخرجہ الدار قطنی ۱/ ۳۶۷]

(۳۵۰۶) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو نماز پڑھائی۔ آپ کے آگے سے ایک گدھا گزرا تو عیاش بن ابی ربیعہ رضی اللہ عنہ نے کہا: سبحان اللہ، سبحان اللہ! جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز سے سلام پھیرا تو فرمایا: ابھی ابھی سبحان اللہ کس نے پڑھا؟ عیاش رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے اے اللہ کے رسول! میں نے سنا تھا کہ گدھا (آگے سے گزر کر) نماز توڑ دیتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نماز کو کوئی چیز نہیں توڑتی، یعنی کسی بھی چیز کے آگے سے گزرنے سے نماز فاسد نہیں ہوتی۔

(۳۵۰۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شَيْبَانَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ قَالَ قِيلَ لِابْنِ عُمَرَ: إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَيَّاشِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ يَقُولُ: يَقْطَعُ الصَّلَاةَ الْكَلْبُ وَالْحِمَارُ.

فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: لَا يَقْطَعُ صَلَاةَ الْمُسْلِمِ شَيْءٌ. [صحیح۔ اخرجہ ابن ابی شیبہ ۲۸۸۵]

(۳۵۰۷) سالم رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ کسی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا کہ حضرت عبداللہ بن عیاش بن ربیع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کتا اور گدھا نماز توڑ دیتے ہیں تو ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا: مسلمان آدمی کی نماز کو کوئی چیز نہیں توڑتی۔

(۳۶۳) باب الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّ مُرُورَ الْكَلْبِ وَغَيْرِهِ بَيْنَ يَدَيْهِ لَا يُفْسِدُ الصَّلَاةَ

کتے وغیرہ کے گزرنے سے نماز فاسد نہیں ہوتی

(۳۵۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو صَادِقِ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ الْعَطَّارُ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَبَّاسِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: زَارَ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- عَبَّاسًا فِي بَادِيَةٍ لَنَا وَلَنَا كُلَيْبَةٌ وَحِمَارَةٌ تَرْعَى فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- الْعَصْرَ وَهُمَا بَيْنَ يَدَيْهِ لَمْ تُؤَخَّرَا وَلَمْ تُزْجَرَا.

[ضعیف۔ اخرجہ ابوداود ۷۱۸]

(۳۵۰۸) حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم جنگل میں تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے ہمراہ ہمارے پاس تشریف لائے۔ ہماری ایک کتیا اور گدھی چر رہی تھی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کی نماز پڑھی اور وہ دونوں آپ کے سامنے پھرتی ہیں۔ آپ نے نہ تو انہیں ہٹایا اور نہ ہی ڈانٹ ڈپٹ کی۔

(۳۵۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَبَّاسِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- وَنَحْنُ فِي بَادِيَةٍ وَمَعَهُ عَبَّاسٌ، فَصَلَّى فِي صَحْرَاءَ

لَيْسَ بَيْنَ يَدَيْهِ سُتْرَةٌ وَحِمَارَةٌ لَنَا وَكَلْبَةٌ تَعْبَثَانِ بَيْنَ يَدَيْهِ فَمَا بَالَى ذَلِكَ. [ضعیف۔ تقدم فی الذی قبلہ]

(۳۵۰۹) حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے ہمراہ ہمارے پاس تشریف لائے اور ہم جنگل میں تھے۔ آپ ﷺ نے جنگل میں نماز پڑھی اور آپ کے سامنے سترہ نہیں تھا۔ ہماری گدھی اور کتیا آپ ﷺ کے سامنے اچھل کود کر رہی تھیں۔ آپ ﷺ نے ان کی پرواہ نہیں کی۔

(۳۵۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ عَنْ أَبِي الْوَدَّاكِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: ((لاَ يَقْطَعُ الصَّلاَةَ شَيْءٌ، وَادْرَأْ مَا اسْتَطَعْتَ فَإِنَّهُ شَيْطَانٌ)).

[حسن لغیرہ۔ اخرجه ابوداود ۶۹۷۔ ۷۱۹]

(۳۵۱۰) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نماز کو کوئی چیز نہیں توڑتی، پھر بھی جہاں تک ممکن ہو گزرنے والے کو منع کرو کیوں کہ وہ شیطان ہے۔

(۳۵۱۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَدَّاكِ قَالَ: مَرَّ شَابٌّ مِنْ قُرَيْشٍ بَيْنَ يَدَيْ أَبِي سَعِيدٍ وَهُوَ يُصَلِّي فَدَفَعَهُ، ثُمَّ عَادَ فَدَفَعَهُ، ثُمَّ عَادَ فَدَفَعَهُ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: إِنَّ الصَّلاَةَ لاَ يَقْطَعُهَا شَيْءٌ وَلَكِنْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((ادْرَءُ وا مَا اسْتَطَعْتُمْ فَإِنَّهُ شَيْطَانٌ)).

[صحیح لغیرہ۔ الحدیث صحیح بلفظ (لا یقطع الصلاۃ شئی) ودونه لا یثبت وانظر قبله]

(۳۵۱۱) ابوودّاک رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نماز پڑھ رہے تھے تو ایک قریشی نوجوان آپ رضی اللہ عنہ کے سامنے سے گزرنے لگا، آپ رضی اللہ عنہ نے اسے منع کیا، وہ پھر گزرنے لگا تو انہوں نے اسے پھر روکا حتیٰ کہ تین بار روکا جب آپ رضی اللہ عنہ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: نماز کو کوئی چیز نہیں توڑتی، لیکن رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جہاں تک ممکن ہو اسے روکو کیوں کہ وہ شیطان ہے۔

(۳۵۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَشُعْبَةُ قَالاَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سَعِيدٍ أَنَّ عُثْمَانَ وَعَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالاَ: لاَ يَقْطَعُ صَلاَةَ الْمُسْلِمِ شَيْءٌ، وَادْرَءُ وهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ.

[صحیح۔ اخرجه الطحاوی فی شرح المعانی ۱/ ۴۶۴]

(۳۵۱۲) سیدنا ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عثمان اور علی رضی اللہ عنہما نے فرمایا: مسلمان کی نماز کو کوئی چیز نہیں توڑتی لیکن جہاں تک ممکن ہو آگے سے گزرنے والے کو روکو۔

(۳۵۱۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: لاَ يَقْطَعُ الصَّلاَةَ شَيْءٌ مِمَّا يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّي.

وَرَوَاهُ أَبُو عَقِيلٍ: يَحْيَى بْنُ الْمُتَوَكِّلِ الْبَاهِلِيُّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ الْمَكِّيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فَرَفَعَهُ وَالصَّحِيحُ مَوْقُوفٌ. [صحيح۔ اخرجه مالك ٣٦٩]

(۳۵۱۳) سالم رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نمازی کے سامنے سے گزرنے والی کوئی چیز بھی نماز نہیں توڑتی۔

(ب) ابوعقیل نے اسے مرفوعاً بھی روایت کیا ہے لیکن زیادہ صحیح موقوف ہے۔

(۳۵۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ: سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَقِيلَ لَهُ أَيَقْطَعُ الْكَلْبُ وَالْحِمَارُ وَالْمَرْأَةُ الصَّلاَةَ؟ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ ﴿إِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهُ﴾ [فاطر: ١٠] فَمَا يَقْطَعُ هَذَا وَلَكِنَّهُ يُكْرَهُ.

أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ. [صحيح۔ اخرجه ابوداود ٦٩٤]

(۳۵۱۴) عکرمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا گیا کہ کیا کتا، گدھا اور عورت سامنے سے گزر کر نماز توڑ دیتے ہیں؟ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ﴿إِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهُ﴾ [فاطر: ١٠] "تمام ستھرے کلمات اسی کی طرف چڑھتے ہیں اور نیک عمل بھی جسے وہ بلند کرتا ہے" یہ چیزیں نماز کو نہیں توڑتی لیکن ان کا گزر جانا مکروہ ہے۔

(۳۶۴) بَابُ مَنْ كَرِهَ الصَّلاَةَ إِلَى نَائِمٍ أَوْ مُتَحَدِّثٍ

باتیں کرنے والے یا سوئے ہوئے کے پیچھے نماز پڑھنا مکروہ ہے

(۳۵۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَيْمَنَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَعْقُوبَ بْنِ إِسْحَاقَ عَمَّنْ حَدَّثَهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ قَالَ قُلْتُ لِعُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: ((لاَ تُصَلُّوا خَلْفَ النَّائِمِ وَلاَ الْمُتَحَدِّثِ)).

وَهَذَا أَحْسَنُ مَا رُوِيَ فِي هَذَا الْبَابِ وَهُوَ مُرْسَلٌ.

وَرَوَاهُ هِشَامُ بْنُ زِيَادٍ أَبُو الْمِقْدَامِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ. (ج) وَهُوَ مَتْرُوكٌ.

وَأَصَحُّ أَثَرٍ رُوِيَ فِي هَذَا الْبَابِ. [حسن۔ اخرجه ابوداود: ٦٩٤۔ یہ مرسل ہے۔]

(۳۵۱۵) ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو سو رہا ہو یا باتیں کر رہا ہو اس کے پیچھے نماز نہ پڑھو۔

(۳۵۱۶) مَا أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ مَعْدِيكَرِبَ الْهَمْدَانِيِّ قَالَ قَالَ عَبْدُاللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ: لاَ تَصُفُّوا بَيْنَ الأَسَاطِينِ وَلاَ تُصَلِّ وَبَيْنَ يَدَيْكَ قَوْمٌ يَمْتَرُونَ أَوْ يَلْعَبُونَ. وَهَذَا الْمَوْقُوفُ فِي قَوْمٍ يَمْتَرُونَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَيُلْهِيهِ سَمَاعُ أَصْوَاتِهِمْ وَكَلاَمِهِمْ عَنِ الْخُشُوعِ فِي الصَّلاَةِ، فَيَتَّقِي ذَلِكَ مَا اسْتَطَاعَ، فَأَمَّا الصَّلاَةُ وَبَيْنَ يَدَيْهِ نَائِمٌ لاَ يَحْتَشِمُ مِنْهُ، فَقَدْ كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- يَفْعَلُهَا. وَذَلِكَ فِيمَا. [ضعيف۔ اخرجه الطبراني في الكبير ٩٢٩٥]

(۳۵۱۶) (ا) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ستونوں کے درمیان صفیں نہ بناؤ اور نہ نماز پڑھو اگر تمہارے سامنے کھینچا تانی کرنے والے اور کھیلنے والے لوگ ہوں۔

(ب) یہ اس قوم پر موقوف ہے جس کے سامنے لوگ کھینچا تانی کر رہے ہوں اور ان کی باتوں کی آواز اور گفتگو سے نماز کا خشوع ختم ہو جاتا ہو تو جہاں تک ممکن ہو ان سے بچے اور اگر اس کے سامنے کوئی سو رہا ہو جس سے توجہ منقسم ہو جائے۔ نبی ﷺ اسی طرح کرتے تھے۔

(۳۵۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا مُحَاضِرُ بْنُ الْمُوَرِّعِ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- يُصَلِّي صَلاَتَهُ مِنَ اللَّيْلِ وَأَنَا مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ، فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يُوتِرَ أَيْقَظَنِي فَأَوْتَرْتُ.

لَفْظُ حَدِيثِ وَكِيعٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ مُسَدَّدٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ. [صحيح۔ تقدم تخريجه في الحديث رقم ٣٤٩٢]

(۳۵۱۷) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رات کو نماز (تہجد) پڑھا کرتے تھے اور میں آپ ﷺ کے اور قبلہ کے درمیان لیٹی ہوتی تھی۔ جب آپ ﷺ وتر پڑھنا چاہتے تو مجھے بھی جگا دیتے، میں بھی وتر پڑھ لیتی۔

جماع أبواب الخشوع في الصلاة والإقبال عليها

نماز میں خشوع اور توجہ کا بیان

(۳۶۵) باب الْخُشُوعِ فِي الصَّلاَةِ وَالإِقْبَالِ عَلَيْهَا

نماز میں خشوع اور توجہ کا بیان

قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ ﴿قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ ○ الَّذِينَ هُمْ فِي صَلاَتِهِمْ خَاشِعُونَ ○﴾

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ ○ الَّذِينَ هُمْ فِي صَلاَتِهِمْ خَاشِعُونَ ○﴾ [المومنون: ۱۔۲] ''تحقیق مومن کامیاب ہو گئے جو اپنی نمازوں میں خشوع کرتے ہیں۔''

(۳۵۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَلِيمٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْمَسْعُودِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو سِنَانٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿الَّذِينَ هُمْ فِي صَلاَتِهِمْ خَاشِعُونَ﴾ [المومنون: ۲] قَالَ: الْخُشُوعُ فِي الْقَلْبِ وَأَنْ تُلِينَ كَنَفَكَ لِلْمَرْءِ الْمُسْلِمِ وَأَنْ لاَ تَلْتَفِتَ فِي صَلاَتِكَ.

[صحيح۔ اخرجه الحاكم ۲/۴۲۶]

(۳۵۱۸) حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فرمان ﴿الَّذِينَ هُمْ فِي صَلاَتِهِمْ خَاشِعُونَ﴾ [المومنون: ۲] ''وہ لوگ جو اپنی نمازوں میں خشوع کرتے ہیں'' میں خشوع سے مراد جو دل میں ہوتا ہے اور مسلمان کے لیے اپنے کندھے نرم رکھے اور اپنی نماز میں ادھر ادھر نہ جھانکے۔

(۳۵۱۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ يَعْنِي ابْنَ صَالِحٍ عَنْ رَبِيعَةَ يَعْنِي ابْنَ يَزِيدَ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلاَنِيِّ قَالَ وَحَدَّثَنِيهِ أَبُو عُثْمَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: كَانَتْ عَلَيْنَا رِعَايَةُ الإِبِلِ فَجَاءَتْ نَوْبَتِي فَرَوَّحْتُهَا بِعَشِيٍّ فَأَدْرَكْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَائِمًا يُحَدِّثُ النَّاسَ فَأَدْرَكْتُ مِنْ قَوْلِهِ: ((مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ الْوُضُوءَ ثُمَّ يَقُومُ فَيُصَلِّي

رَكْعَتَيْنِ يُقْبِلُ عَلَيْهِمَا بِقَلْبِهِ وَوَجْهِهِ إِلاَّ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ)). فَقُلْتُ: مَا أَجْوَدَ هَذِهِ. فَإِذَا قَائِلٌ بَيْنَ يَدَيَّ يَقُولُ الَّتِي قَبْلَهَا أَجْوَدُ فَنَظَرْتُ ، فَإِذَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِنِّي قَدْ رَأَيْتُكَ جِئْتَ آنِفًا قَالَ: مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ يَتَوَضَّأُ ثُمَّ يَقُولُ: أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ إِلاَّ فُتِحَتْ لَهُ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ الثَّمَانِيَةِ يَدْخُلُ مِنْ أَيِّهَا شَاءَ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَقَالَ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ وَحَدَّثَنِي أَبُو عُثْمَانَ وَإِنَّمَا يَقُولُهُ مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ.

وَقَدْ مَضَى فِي كِتَابِ الطَّهَارَةِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- حِينَ تَوَضَّأَ : ((مَنْ تَوَضَّأَ نَحْوَ وُضُوئِي هَذَا ثُمَّ قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ لاَ يُحَدِّثُ فِيهِمَا نَفْسَهُ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ)).

[صحيح۔ اخرجه مسلم ٢٣٤]

(۳۵۱۹) (ل) عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہمارے ذمہ اونٹوں کو چرانا تھا۔ ایک دن میری باری آئی۔ میں شام کے وقت انہیں لے کر واپس آ رہا تھا تو میں نے رسول اللہ ﷺ کو لوگوں سے باتیں کرتے دیکھا، آپ ﷺ فرما رہے تھے: جو مسلمان اچھی طرح وضو کرے پھر دو رکعتیں پڑھے، ان میں اپنے دل کو مکمل متوجہ رکھے تو اس پر جنت واجب ہو جاتی ہے۔ میں نے کہا: یہ کتنی اچھی بات ہے۔ اچانک ایک کہنے والے نے کہا کہ اس سے پہلے والی بات اس سے بھی بڑھ کر تھی۔ میں نے دیکھا تو وہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ تھے، کہنے لگے: میں نے تجھے دیکھا ہے کہ تم ابھی آئے ہو۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی آدمی وضو کرے پھر پڑھے: أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُاللَّهِ وَرَسُولُهُ تو اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیے جاتے ہیں جس سے چاہے داخل ہو جائے۔

(ب) کتاب الطہارۃ میں حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کی روایت گزر چکی ہے جو وہ رسول اللہ ﷺ سے وضو کے متعلق روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے میری طرح وضو کیا، پھر دو رکعت نماز ادا کی۔ ان میں اپنے نفس سے باتیں نہیں کیں تو اس کے سابقہ گناہ بخش دیے جائیں گے۔

(۳۵۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ بْنُ أَبِي هَاشِمٍ الْعَلَوِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرِ بْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنِ الأَعْمَشِ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: رَآنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَنَحْنُ رَافِعِي أَيْدِينَا فِي الصَّلاَةِ فَقَالَ: ((اسْكُنُوا فِي الصَّلاَةِ)).

[صحيح۔ اخرجه مسلم ٤٣٠]

(۳۵۲۰) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں نماز میں ہاتھ اٹھاتے دیکھ کر فرمایا: نماز میں سکون اختیار کرو۔

(٣٥٢١) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ قَالَ: دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ - صلى الله عليه وسلم - وَنَحْنُ رَافِعِي أَيْدِينَا فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ: ((مَا لِي أَرَاكُمْ رَافِعِي أَيْدِيكُمْ كَأَنَّهَا أَذْنَابُ خَيْلٍ شُمْسٍ؟ اسْكُنُوا فِي الصَّلَاةِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الأَشَجِّ عَنْ وَكِيعٍ. [صحيح۔ تقدم في الذي قبله]

(۳۵۲۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے تو ہم اس وقت نماز میں ہاتھ اٹھائے ہوئے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تمہیں کیا دیکھ رہا ہوں کہ تم نے شریر گھوڑوں کی دموں کی طرح ہاتھ اٹھائے ہوئے ہیں۔ نماز میں سکون اختیار کیا کرو۔

(٣٥٢٢) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: كَانَ ابْنُ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِذَا قَامَ فِي الصَّلَاةِ كَأَنَّهُ عُودٌ ، وَحَدَّثَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ كَانَ كَذَلِكَ. قَالَ: وَكَانَ يُقَالُ ذَاكَ الْخُشُوعُ فِي الصَّلَاةِ. وَرُوِّينَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ قَالَ: قَارُّوا فِي الصَّلَاةِ. يَعْنِي اسْكُنُوا فِيهَا.

[صحيح۔ اخرجه احمد في فضائل الصحابه ٢٣٠]

(۳۵۲۲) (ل) مجاہد بیان کرتے ہیں کہ ابن زبیر رضی اللہ عنہ جب نماز میں کھڑے ہوتے تو اس طرح ہو جاتے گویا کوئی لکڑی ہے اور فرماتے کہ سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ بھی ایسے ہی کرتے تھے اور اسی کو نماز میں خشوع وخضوع کرنا کہتے ہیں۔

(ب) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نماز میں قرار اختیار کرو یعنی نماز میں سکون سے کھڑے رہو۔

(٣٥٢٣) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي الأَعْمَشُ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ: قَارُّوا لِلصَّلَاةِ. [صحيح۔ اخرجه الطبراني في الكبير ٩٣٤٣]

(۳۵۲۳) مسروق رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نماز میں قرار اور اطمینان سے رہو۔

(٣٥٢٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ ﴿الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ﴾ [المؤمنون: ٢] قَالَ: السُّكُونُ فِيهَا. [صحيح۔ اخرجه الطبري في تفسيره ٩/ ١٩٦]

(۳۵۲۴) مجاہد رحمہ اللہ سے ﴿الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ﴾ [المؤمنون: ٢] "جو لوگ اپنی نمازوں میں خشوع وخضوع کرتے ہیں کے بارے میں منقول ہے کہ خشوع سے مراد نماز میں سکون کرنا ہے۔

(٣٥٢٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ

أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ ﴿الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ﴾ [المؤمنون: ٢] قَالَ: خَائِفُونَ.

[حسن۔ اخرجه الطبری فی تفسیره]

(٣٥٢٥) حسن بصری رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ ﴿الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ﴾ [المؤمنون: ٢] ''جو لوگ اپنی نمازوں میں خشوع کرتے ہیں۔'' میں خاشعون سے مراد ڈرنے والے ہیں۔

(٣٥٢٦) وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ قَتَادَةَ فِي قَوْلِهِ ﴿الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ﴾ [المؤمنون: ٢] قَالَ: الْخُشُوعُ فِي الْقَلْبِ وَإِلْبَادُ الْبَصَرِ فِي الصَّلَاةِ. [صحیح لغیره۔ اخرجه الطبری فی تفسیره ٩/ ١٩٦]

(٣٥٢٦) قتادہ رحمہ اللہ سے اللہ تعالیٰ کے فرمان ﴿الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ﴾ [المؤمنون: ٢] کے بارے میں منقول ہے کہ دل میں خشوع اور نظر کو پست رکھے۔

(٣٥٢٧) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهُ الْمِهْرَجَانِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: إِسْمَاعِيلُ بْنُ نُجَيْدٍ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَنَمَةَ: أَنَّ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى صَلَاةً فَأَخَفَّهَا ، فَقُلْتُ: يَا أَبَا الْيَقْظَانِ إِنَّكَ خَفَّفْتَ. فَقَالَ: هَلْ رَأَيْتَنِي انْتَقَصْتُ مِنْ حُدُودِهَا شَيْئًا؟ إِنِّي بَادَرْتُ بِهَا سَهْوَةَ الشَّيْطَانِ ، إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((إِنَّ الرَّجُلَ لَيُصَلِّي الصَّلَاةَ مَا لَهُ مِنْهَا إِلَّا عُشْرُهَا تُسْعُهَا ثُمُنُهَا سُبُعُهَا سُدُسُهَا خُمُسُهَا رُبُعُهَا ثُلُثُهَا نِصْفُهَا)). هَكَذَا رَوَاهُ ابْنُ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ.

وَرَوَاهُ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ ، فَقَالَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَارِثِ: يَا أَبَا الْيَقْظَانِ أَرَاكَ قَدْ خَفَّفْتَهُمَا.

وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِي لَاسٍ الْخُزَاعِيِّ قَالَ: دَخَلَ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ فَذَكَرَهُ.

وَرَوَاهُ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ أَبِي الْيُسْرِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((مِنْكُمْ مَنْ يُصَلِّي الصَّلَاةَ كَامِلَةً ، وَمِنْكُمْ مَنْ يُصَلِّي النِّصْفَ وَالثُّلُثَ وَالرُّبُعَ وَالْخُمُسَ)). حَتَّى بَلَغَ الْعُشْرَ. (ت) وَرَوَاهُ خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: ((إِنَّ الْعَبْدَ لَيُصَلِّي ، فَمَا يُكْتَبُ لَهُ إِلَّا عُشْرُ صَلَاتِهِ وَالتُّسْعُ وَالثُّمُنُ وَالسُّبُعُ حَتَّى يُكْتَبَ لَهُ صَلَاتُهُ تَامَّةً)). [صحیح۔ اخرجه احمد ٤/ ٣٢١]

(٣٥٢٧) عبداللہ بن عنمہ رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ سیدنا عمار بن یاسر رضی اللہ عنہما مسجد میں تشریف لائے اور مختصر نماز پڑھی تو میں نے

عرض کیا: اے ابویقظان! آپ نے بہت مختصر نماز پڑھی ہے۔ انہوں نے فرمایا: کیا تم نے مجھے نماز میں کوئی کمی کرتے دیکھا ہے؟ میرے جلدی کرنے کی وجہ یہ تھی کہ شیطان مجھے نماز میں بھلا نہ دے۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ آدمی نماز سے فارغ ہوتا ہے تو اس کے لیے نماز کا دسواں، نواں، آٹھواں، ساتواں، چھٹا، پانچواں، چوتھا، تیسرا اور کبھی آدھا اجر لکھا جاتا ہے۔

(ب) عبدالرحمن بن ہشام رحمہ اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ نے دو رکعتیں پڑھیں تو عبدالرحمن بن حارث رحمہ اللہ نے کہا: اے ابویقظان! میرا خیال ہے کہ آپ نے نماز مختصر پڑھی ہے۔

(ج) ابویسر رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی مکمل نماز پڑھتا ہے اور کوئی نصف پڑھتا ہے، کوئی تیسرا حصہ، کوئی چوتھا حصہ اور کوئی پانچواں حصہ..... حتیٰ کہ آپ نے دسویں حصے کا بھی ذکر فرمایا۔

(د) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: بندہ نماز پڑھتا ہے اور اس کے لیے نماز کا دسواں، نواں، آٹھواں، ساتواں حصہ اور بعض کے لیے اس کی نماز کا مکمل اجر لکھا جاتا ہے۔

(۳۵۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ التَّاجِرِ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ الْحَنْظَلِيُّ قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْحَارِثِ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يَسْتَوْفِزَ الرَّجُلُ فِي صَلاَتِهِ. [ضعیف۔ اخرجه الحاكم ۱/ ۴۰۵]

(۳۵۲۸) سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز میں بے سکون ہو کر بیٹھنے سے منع فرمایا ہے۔

(۳۶۶) باب كَرَاهِيَةِ الاِلْتِفَاتِ فِي الصَّلاَةِ

نماز میں ادھر ادھر دیکھنے کی کراہت کا بیان

(۳۵۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ وَزِيَادُ بْنُ الْخَلِيلِ قَالاَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الاِلْتِفَاتِ فِي الصَّلاَةِ فَقَالَ: ((هُوَ اخْتِلاَسٌ يَخْتَلِسُهُ الشَّيْطَانُ مِنْ صَلاَةِ الْعَبْدِ)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَزَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ أَبِيهِ.

وَرَوَاهُ مِسْعَرٌ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ. [صحیح۔ اخرجه البخاری ۷۱۸]

(۳۵۲۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے نماز میں ادھر ادھر دیکھنے کے بارے میں دریافت

کیا تو آپ نے فرمایا: یہ جھپٹ ہے جو شیطان کسی بندے کی نماز سے جھپٹ مار کر چھین لیتا ہے۔

(۳۵۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا السَّاجِيُّ وَابْنُ نَاجِيَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلاَّدٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ فَذَكَرَهُ إِلاَّ أَنَّ السَّاجِيَّ قَالَ عَنْ عَائِشَةَ رَفَعَتْهُ. [قد تقدم في الذي قبله]

(۳۵۳۰) یہی حدیث سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے ایک دوسری سند سے مرفوع نقل کی گئی ہے۔

(۳۵۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي كِتَابِ الْمُسْتَدْرَكِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ بْنِ سَابِقٍ الْخَوْلاَنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الأَحْوَصِ يُحَدِّثُنَا فِي مَجْلِسِ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ قَالَ أَبُو ذَرٍّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((لاَ يَزَالُ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ مُقْبِلاً عَلَى الْعَبْدِ وَهُوَ فِي صَلاَتِهِ مَا لَمْ يَلْتَفِتْ فَإِذَا الْتَفَتَ انْصَرَفَ عَنْهُ)). [ضعيف۔ اخرجه ابو داؤد ۹۰۹]

(۳۵۳۱) ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تک کوئی شخص حالت نماز میں ادھر ادھر نہیں دیکھتا تب تک اللہ تعالیٰ اس کی طرف متوجہ رہتا ہے اور جب وہ ادھر ادھر دیکھتا ہے تو اللہ تعالیٰ بھی اس کی طرف سے توجہ ہٹا لیتا ہے۔

(۳۵۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الأَحْوَصِ يُحَدِّثُ فِي مَجْلِسِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((لاَ يَزَالُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مُقْبِلاً عَلَى الْعَبْدِ مَا لَمْ يَلْتَفِتْ، فَإِذَا صَرَفَ وَجْهَهُ انْصَرَفَ عَنْهُ)).

وَرَوَاهُ الْحَارِثُ الأَشْعَرِيُّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- بِمَعْنَاهُ. [ضعيف۔ تقدم في الذي قبله]

(۳۵۳۲) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تک بندہ نماز میں ادھر ادھر نہ جھانکے تو اللہ تعالیٰ اس کی طرف متوجہ رہتا ہے اور جب وہ اپنا چہرہ پھیرتا ہے تو اللہ تعالیٰ بھی اس کی طرف سے توجہ ہٹا لیتا ہے۔

حارث اشعری سے بھی اس کے ہم معنی روایت منقول ہے۔

(۳۵۳۳) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ دَلُّوَيْهِ الدَّقَّاقُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الأَزْهَرِ بْنِ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلاَّمٍ حَدَّثَنِي أَخِي زَيْدُ بْنُ سَلاَّمٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَدَّهُ أَبَا سَلاَّمٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي الْحَارِثُ الأَشْعَرِيُّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَوْحَى إِلَى يَحْيَى بْنِ زَكَرِيَّا فَقَامَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ أَمَرَكُمْ بِالصَّلاَةِ، وَإِنَّ الْعَبْدَ إِذَا قَامَ

يُصَلِّي اسْتَقْبَلَهُ اللَّهُ بِوَجْهِهِ فَلَا يَصْرِفُ وَجْهَهُ عَنْهُ حَتَّى يَكُونَ الْعَبْدُ هُوَ الَّذِي يَصْرِفُ وَجْهَهُ عَنْهُ)).

وَرَوَاهُ أَبُو تَوْبَةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: ((فَإِذَا نَصَبْتُمْ وُجُوهَكُمْ فَلَا تَلْتَفِتُوا)). وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ وَقَالَ: ((فَإِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَلَا تَلْتَفِتُوا)). [صحيح۔ اخرجه الترمذی ۲۸۶۳]

(۳۵۳۳) (ل) حارث اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے حضرت یحییٰ بن زکریا علیہ السلام پر وحی نازل کی تو انہوں نے کھڑے ہو کر اللہ کی تعریف کی اور اس کی ثنا بیان کی۔ پھر فرمایا: اللہ نے تمہیں نماز کا حکم دیا ہے اور آدمی جب نماز کے لیے کھڑا ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی طرف متوجہ ہو جاتا ہے، لہٰذا کوئی بھی اپنے چہرے کو اس سے نہ پھیرے۔ جب بندہ چہرہ پھیر لیتا ہے تو اللہ تعالیٰ بھی اس سے اپنی توجہ ہٹا لیتا ہے۔

(ب) یہ روایت ابو توبہ نے معاویہ کے واسطے سے بیان کی ہے۔ اس میں ہے کہ جب تم اپنے چہروں کو (قبلہ کی طرف) سیدھا کر لو تو پھر ادھر ادھر مت دیکھو۔

(ج) یہی روایت یحییٰ بن ابی کثیر زید بن سلام کے واسطے سے بیان کرتے ہیں کہ جب تم نماز کے لیے کھڑے ہو جاؤ تو ادھر ادھر مت جھانکو۔

(۳۶۷) باب كَرَاهِيَةِ النَّظَرِ فِي الصَّلَاةِ إِلَى مَا يُلْهِيهِ عَنْهَا

نماز میں غافل کرنے والی چیز کی طرف دیکھنا مکروہ ہے

(۳۵۳٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- صَلَّى فِي خَمِيصَةٍ لَهَا أَعْلَامٌ فَقَالَ: ((شَغَلَتْنِي أَعْلَامُ هَذِهِ الْخَمِيصَةِ، اذْهَبُوا بِهَا إِلَى أَبِي جَهْمٍ وَأْتُونِي بِأَنْبِجَانِيَّتِهِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ.

[صحيح۔ اخرجه البخاری ۳٦٦]

(۳۵۳۴) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سیاہ کنارے والے مزین جبے میں نماز پڑھی اور فرمایا: اس جبے کے نشانوں نے مجھے غافل کیے رکھا۔ اس کو ابوجہم کے پاس لے جاؤ اور مجھے موٹی چادر لا دو۔

(۳۵۳٥) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- خَمِيصَةٌ، فَأَعْطَاهَا أَبَا جَهْمٍ، فَأَخَذَ مِنْهُ أَنْبِجَانِيَّةً فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الْخَمِيصَةَ خَيْرٌ مِنَ

الْأَنْبِجَانِيَّةِ. قَالَ: ((إِنِّي كُنْتُ أَنْظُرُ إِلَى عَلَمِهَا فِي الصَّلَاةِ)). أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ وَكِيعٍ عَنْ هِشَامٍ. [صحيح۔ اخرجه مسلم ۵۵۶۔ وانظر قبله]

(۳۵۳۵) ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک چادر تھی۔ وہ آپ نے ابوجہم کو دے دی اور اس سے موٹی چادر لے لی تو صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! یہ منقش چادر اس چادر سے بہتر ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دوران نماز میری نظر اس کے نقش ونگار پر پڑتی رہی، جس سے میری نماز کا خشوع وخضوع متاثر ہوا۔

(۳۶۸) باب كَرَاهِيَةِ رَفْعِ الْبَصَرِ إِلَى السَّمَاءِ فِي الصَّلَاةِ

نماز میں آسمان کی طرف دیکھنے کی کراہت کا بیان

(۳۵۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَخَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ: ((مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَرْفَعُونَ أَبْصَارَهُمْ إِلَى السَّمَاءِ فِي صَلَاتِهِمْ؟)). فَاشْتَدَّ قَوْلُهُ فِي ذَلِكَ حَتَّى قَالَ: ((لَيَنْتَهِيَنَّ عَنْ ذَلِكَ أَوْ لَتُخْطَفَنَّ أَبْصَارُهُمْ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ. [صحيح۔ اخرجه البخاری ۷۱۷]

(۳۵۳۶) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ نماز میں اپنی نظریں آسمان کی طرف اٹھاتے ہیں؟ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سختی سے فرمایا: ضرور وہ لوگ اس (حرکت) سے باز آجائیں ورنہ ان کی نظریں اچک لی جائیں گی۔

(۳۵۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((لَيَنْتَهِيَنَّ أَقْوَامٌ عَنْ رَفْعِهِمْ أَبْصَارَهُمْ عِنْدَ الدُّعَاءِ فِي الصَّلَاةِ إِلَى السَّمَاءِ أَوْ لَتُخْطَفَنَّ أَبْصَارُهُمْ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ وَغَيْرِهِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَأَخْرَجَهُ أَيْضًا مِنْ حَدِيثِ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ.

[صحيح۔ اخرجه مسلم ۴۲۹]

(۳۵۳۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگ نماز میں دعا کے وقت اپنی نظریں آسمان کی طرف اٹھانے سے باز آجائیں ورنہ ان کی نظریں اچک لی جائیں گی۔

(۳۵۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْدَانَ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ

إِسْحَاقَ الْقَاضِی حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِی شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((لَيَنْتَهِيَنَّ أَقْوَامٌ يَرْفَعُونَ أَبْصَارَهُمْ إِلَى السَّمَاءِ فِی الصَّلاَةِ أَوْ لاَ تَرْجِعُ إِلَيْهِمْ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِيحِ عَنْ أَبِی بَكْرِ بْنِ أَبِی شَيْبَةَ. [صحیح۔ اخرجہ مسلم ۴۲۸]

(۳۵۳۸) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگ نماز میں آسمان کی طرف نظریں اٹھانے سے باز آجائیں کہیں ایسا نہ ہو کہ ان کی نظریں واپس لوٹائی ہی نہ جائیں۔

(۳۶۹) باب لاَ يُجَاوِزُ بَصَرُهُ مَوْضِعَ سُجُودِهِ

نماز میں نظر سجدے کی جگہ رکھنے کا بیان

(۳۵۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا صَلَّى رَفَعَ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ تَدُورُ عَيْنَاهُ يَنْظُرُ هَا هُنَا وَهَا هُنَا ، فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ هُمْ فِی صَلاَتِهِمْ خَاشِعُونَ﴾ فَطَأْطَأَ ابْنُ عَوْنٍ رَأْسَهُ وَنَكَسَ فِی الأَرْضِ.

وَرُوِیَ ذَلِكَ عَنْ أَبِی زَيْدٍ: سَعِيدِ بْنِ أَوْسٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ مَوْصُولاً وَالصَّحِيحُ هُوَ الْمُرْسَلُ. [ضعیف۔ اخرجہ الطبری فی تفسیرہ ۹/ ۱۹۶]

(۳۵۳۹) حضرت عبداللہ بن عون، محمد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز پڑھتے تو اپنا سر آسمان کی طرف اٹھا کر ادھر ادھر دیکھتے۔ چناں چہ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی: ﴿قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ هُمْ فِی صَلاَتِهِمْ خَاشِعُونَ﴾ [المومنون: ۲] تحقیق وہ مومن کامیاب ہو گئے جو اپنی نمازوں میں خشوع اختیار کرتے ہیں۔ ابن عون نے اپنے سر کو زمین کی طرف جھکایا۔

(۳۵۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْمِهْرَانِیُّ وَأَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِیٍّ: حَامِدُ بْنُ الرَّفَّاءِ الْهَرَوِیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ أَبُو زَيْدٍ الأَنْصَارِیُّ فَذَكَرَهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ: كَانَ يَلْتَفِتُ فِی الصَّلاَةِ حَتَّى نَزَلَتْ هَذِهِ الآيَةُ ﴿قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ هُمْ فِی صَلاَتِهِمْ خَاشِعُونَ﴾ فَنَكَسَ رَأْسَهُ وَوَصَفَ لَنَا أَبُو زَيْدٍ. [منکر۔ اخرجہ الحاکم ۲/ ۳۹۳]

(۳۵۴۰) ایک دوسری سند سے انہوں نے یہ حدیث ذکر کی مگر اس میں ہے کہ آپ ﷺ نماز میں ادھر ادھر دیکھ لیا کرتے تھے، جب یہ آیت کریمہ نازل ہوئی: ﴿قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ هُمْ فِی صَلاَتِهِمْ خَاشِعُونَ﴾ [المومنون: ۱-۲] تو آپ

نے اپنا سر جھکا لیا۔ راوی کہتے ہیں: ابوزید رحمہ اللہ نے ہمیں سر جھکا کر دکھایا۔

(۳۵۴۱) أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الضَّبِّيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ: نُبِّئْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ إِذَا صَلَّى رَفَعَ بَصَرَهُ إِلَى السَّمَاءِ فَنَزَلَتْ آيَةٌ إِنْ لَمْ تَكُنْ ﴿الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ﴾ [المؤمنون: ۲] فَلَا أَدْرِي أَيَّ آيَةٍ هِيَ، فَكَانَ مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ يُحِبُّ أَنْ لَا يُجَاوِزَ بَصَرُهُ مُصَلَّاهُ. هَذَا هُوَ الْمَحْفُوظُ مُرْسَلٌ. وَقَدْ رُوِيَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ هُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ مَوْصُولاً. ضعيف، تقدم في الذي قبله.

(۳۵۴۱) محمد بن سیرین رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز پڑھ رہے ہوتے تھے تو اپنی نظروں کو آسمان کی طرف اٹھا لیتے۔ جب ﴿الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ﴾ [المؤمنون: ۲] نازل ہوئی (تو آپ سر جھکا کر نماز پڑھتے) ابن سیرین رحمہ اللہ یہ پسند کرتے تھے کہ نمازی کی نظر اپنی جائے نماز سے تجاوز نہ کرے۔

(۳۵۴۲) كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ أَخْبَرَنِي أَبِي أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ إِذَا صَلَّى رَفَعَ بَصَرَهُ إِلَى السَّمَاءِ فَنَزَلَتْ ﴿الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ﴾ [المؤمنون: ۲] فَطَأْطَأَ رَأْسَهُ.

وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ مُرْسَلاً، وَهَذَا هُوَ الْمَحْفُوظُ. [منكر۔ تقدم في الذي قبله]

(۳۵۴۲) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز پڑھتے تو اپنی نظر کو آسمان کی طرف اٹھا لیتے پھر یہ آیت نازل ہوئی: ﴿الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ﴾ [المؤمنون: ۲] ''جو لوگ اپنی نمازوں میں خشوع وخضوع کا خیال رکھتے ہیں۔'' تو آپ ﷺ نے اپنا سر مبارک جھکا لیا۔

(۳۵۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا ابْنُ سَلْمٍ حَدَّثَنَا دُحَيْمٌ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ الْخَوْلَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا قِلَابَةَ الْجَرْمِيَّ يَقُولُ: حَدَّثَنِي عَشَرَةٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي قِيَامِهِ وَرُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ بِنَحْوٍ مِنْ صَلَاةِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ يَعْنِي عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سُلَيْمَانُ: فَرَمَقْتُ عُمَرَ فِي صَلَاتِهِ، فَكَانَ بَصَرُهُ إِلَى مَوْضِعِ سُجُودِهِ. وَذَكَرَ بَاقِيَ الْحَدِيثِ وَلَيْسَ بِالْقَوِيِّ.

[منكر۔ اخرجه ابن عدي في الكامل ۳/ ۲۷۵]

(۳۵۴۳) حضرت ابوقلابہ جرمی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ کے چند صحابہ رضی اللہ عنہم نے رسول اللہ ﷺ کی نماز بیان کی، اس میں آپ کے قیام، رکوع اور سجود کو بیان کیا۔

امیر المومنین عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ کی نماز آپ ﷺ کے مشابہ تھی۔ سلیمان رحمۃ اللہ کہتے ہیں: میں نے عمر کی نماز کا اندازہ لگایا۔ وہ اپنی نظر سجدے والی جگہ پر لگائے رکھتے تھے۔

(۳۵٤٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدِ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِءُ وَأَبُو صَادِقِ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ الْعَطَّارُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ الْعَطَّارَ الْبَغْدَادِيَّ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنِي الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ عَنْ عُنْبُوَانَةَ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي صَادِقٍ عَنْ عُنْظُوَانَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيْنَ أَضَعُ بَصَرِي فِي الصَّلاَةِ؟ قَالَ: عِنْدَ مَوْضِعِ سُجُودِكَ يَا أَنَسُ . قَالَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا شَدِيدٌ لاَ أَسْتَطِيعُ هَذَا. قَالَ: فَفِي الْمَكْتُوبَةِ إِذًا .
قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَبُو الْعَبَّاسِ: بَلَغَنِي أَنَّهُ يَحْتَاجُ أَنْ يَكُونَ عُنْظُوَانَةَ وَلَكِنْ كَذَا فِي كِتَابِي. قَالَ الشَّيْخُ: رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ بَدْرٍ عَنْ عُنْظُوَانَةَ. (ج) وَالرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ ضَعِيفٌ ، وَفِيمَا مَضَى كِفَايَةٌ.

[منكر۔ اخرجه الحاكم في معرفة علوم الحديث ۲۵۲]

(۳۵۴۴) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! نماز میں میں اپنی نظر کہاں رکھوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اے انس! اپنے سجدے کی جگہ پر نظر رکھا کر۔ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! یہ تو مشکل ہے، میں اس طرح نہیں کر سکتا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: فرض نماز میں اس طرح کر لیا کر۔

(۳۵٤٥) أَخْبَرَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْحِنَّائِيُّ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا عُلَيْلَةُ بْنُ بَدْرٍ حَدَّثَنَا عُنْظُوَانَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((يَا أَنَسُ اجْعَلْ بَصَرَكَ حَيْثُ تَسْجُدُ)). وَرُوِّينَا عَنْ مُجَاهِدٍ وَقَتَادَةَ: أَنَّهُمَا كَانَا يَكْرَهَانِ تَغْمِيضَ الْعَيْنَيْنِ فِي الصَّلاَةِ. وَرُوِيَ فِيهِ حَدِيثٌ مُسْنَدٌ وَلَيْسَ بِشَيْءٍ. [منكر۔ تقدم قبله]

(۳۵۴۵) (ا) سیدنا انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے انس! نماز میں اپنی نظر سجدہ والی جگہ پر رکھ۔
(ب) ہمیں مجاہد اور قتادہ رحمہما اللہ کے واسطے سے بیان کیا گیا کہ وہ دونوں نماز میں آنکھیں بند کرنے کو مکروہ کہتے تھے۔

(۳۷۰) باب كَرَاهِيَةِ مَسْحِ الْحَصَى وَتَسْوِيَتِهِ فِي الصَّلاَةِ فَإِنْ كَانَ لاَ بُدَّ فَاعِلاً فَمَرَّةً وَاحِدَةً

نماز میں کنکریوں کو ہٹانے اور برابر کرنے کی کراہت کا بیان، اگر ضروری ہو تو ایک بار ہٹانے میں کوئی مضائقہ نہیں

(۳۵٤٦) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الرَّبِيعِ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ

الزُّهْرِیِّ عَنْ أَبِی الأَحْوَصِ عَنْ أَبِی ذَرٍّ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِیَّ -ﷺ-.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحُمَيْدِیُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِیُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الأَحْوَصِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِی ذَرٍّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ إِلَى الصَّلاَةِ فَإِنَّ الرَّحْمَةَ تُوَاجِهُهُ، فَلاَ يَمْسَحِ الْحَصَى)).

قَالَ سُفْيَانُ فَقَالَ سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الزُّهْرِیُّ: مَنْ أَبُو الأَحْوَصِ؟ فَقَالَ الزُّهْرِیُّ: أَمَا رَأَيْتَ الشَّيْخَ الَّذِی يُصَلِّی فِی الرَّوْضَةِ. فَجَعَلَ الزُّهْرِیُّ يَنْعَتُهُ وَسَعْدٌ لاَ يَعْرِفُهُ.

لَفْظُ حَدِيثِ الْحُمَيْدِیِّ وَفِی رِوَايَةِ يَحْيَى :إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ إِلَى الصَّلاَةِ فَإِنَّ الرَّحْمَةَ تُوَاجِهُهُ فَلاَ يَمْسَحِ الْحَصَى . لَمْ يَذْكُرْ قِصَّةَ سَعْدٍ. [ضعيف۔ اخرجه ابوداود ۹۴۵۔ تقدم فی الذی قبله]

(۳۵۴۶)(ا) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص نماز کے لیے کھڑا ہوتا ہے تو رحمت الٰہی اس کے سامنے ہوتی ہے، اس لیے وہ کنکریاں نہ ہٹائے۔

(ب) یحییٰ کی روایت میں ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص نماز کے لیے کھڑا ہوتا ہے تو رحمتِ الٰہی اس کی طرف متوجہ ہوتی ہے، لٰہذا وہ کنکریاں نہ ہٹائے۔

(۳۵۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبِی عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِی سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِی مُعَيْقِيبٌ أَنَّ النَّبِیَّ -ﷺ- قَالَ فِی الرَّجُلِ يُسَوِّی التُّرَابَ حَيْثُ يَسْجُدُ قَالَ :((إِنْ كُنْتَ فَاعِلاً فَوَاحِدَةً)).

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِيحِ عَنْ أَبِی نُعَيْمٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ شَيْبَانَ وَمِنْ أَوْجُهٍ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِیِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِی كَثِيرٍ. [صحيح۔ اخرجه البخاری ۱۱۴۹]

(۳۵۴۷) ابوسلمہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے معیقیب بن ابی فاطمہ رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ نے اس شخص کو فرمایا جو سجدے کی جگہ سے مٹی برابر کیا کرتا تھا: اگر ضروری ہو تو ایک بار کرنا جائز ہے۔

(۳۵۴۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِی طَاهِرٍ الدَّقَّاقُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَيُّوبَ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِیُّ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِی سَلَمَةَ عَنْ مُعَيْقِيبٍ أَنَّ النَّبِیَّ -ﷺ- قَالَ :((لاَ تَمْسَحْ وَأَنْتَ تُصَلِّی ، فَإِنْ كُنْتَ لاَ بُدَّ فَاعِلاً فَوَاحِدَةً تَسْوِيَةَ الْحَصَى)). [صحيح۔ تقدم قبله]

(۳۵۴۸) معیقیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: نماز پڑھتے ہوئے کنکریوں کو نہ ہٹا۔ اگر ضروری ہو تو صرف ایک بار کنکریوں کو برابر کر لیا کر۔

(۳۵۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي بَصْرَةَ الْغِفَارِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: مَسْحُ الْحَصَى وَاحِدَةٌ وَأَنْ لاَ أَفْعَلَهَا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ مِائَةِ نَاقَةٍ سُودِ الْحَدَقِ.

وَرَوَاهُ مُجَاهِدٌ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي مَسْحِ الْحَصَى وَاحِدَةٌ ، وَقِيلَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ. وَرُوِّينَا عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَوَّى الْحَصَى بِنَعْلَيْهِ قَبْلَ الدُّخُولِ فِي الصَّلاَةِ.

[صحيح۔ اخرجه الطيالسي ٤٦٩]

(۳۵۴۹) (ل) سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ کنکریوں کو ہٹانا ایک بار ہی جائز ہے اور اگر میں ایک بار بھی نہ کروں تو یہ مجھے سیاہ آنکھ کی پتلی والی سو اونٹنیوں سے زیادہ محبوب ہے۔

(ب) مجاہد سے روایت ہے کہ سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے کنکریوں کو ہٹانے کے بارے میں روایت نقل کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: صرف ایک بار ہٹانا جائز ہے۔

(ج) عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے واسطہ سے ہمیں روایت بیان کی گئی کہ وہ نماز شروع کرنے سے پہلے اپنے جوتوں کے ساتھ کنکریاں برابر کر دیا کرتے تھے۔

(۳۵۵۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْقَارِءِ أَنَّهُ قَالَ: رَأَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ إِذَا هَوَى يَسْجُدُ يَمْسَحُ الْحَصَى لِمَوْضِعِ جَبْهَتِهِ مَسْحًا خَفِيفًا. قَالَ الشَّيْخُ: وَهَذَا الْقَدْرُ هُوَ الْمُرَخَّصُ فِيهِ ، وَإِنَّمَا الْكَرَاهِيَةُ فِي الْعَبَثِ بِهِ ، وَلَوْ سَوَّاهُ قَبْلَ الدُّخُولِ فِي الصَّلاَةِ كَمَا فَعَلَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ أَوْلَى وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ.

وَرُوِّينَا عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ: أَنَّهُ رَأَى رَجُلاً يَعْبَثُ بِالْحَصَى فَقَالَ: لَوْ خَشَعَ قَلْبُ هَذَا خَشَعَتْ جَوَارِحُهُ.

[صحيح۔ اخرجه مالك ٣٧١]

(۳۵۵۰) (ل) ابوجعفر قاری سے روایت ہے کہ میں نے سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا، جب وہ سجدے کے لیے جھکتے تو اپنے سجدے والی جگہ سے کنکریاں ہٹانے کے لیے معمولی سا عمل کرتے۔

(ب) امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اتنی مقدار کی رخصت ہے اور جہاں لفظ کراہت استعمال ہوا ہے اس سے مراد یہ ہے کہ ان کے ساتھ فضول نہ کھیلے۔ اگر انہیں نماز سے پہلے برابر کر دے جیسا کہ سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کے عمل سے ثابت ہے تو یہ بہت بہتر ہے۔ وباللہ التوفیق

(ج) سعید بن مسیب کے واسطے سے ہمیں روایت بیان کی گئی کہ انہوں نے (دوران نماز) ایک شخص کو کنکریوں کے ساتھ کھیلتے دیکھا تو فرمایا: اگر اس کے دل میں خشوع ہوتا تو اس کے دیگر اعضا بھی خشوع کرتے۔

(۳۷۱) باب لاَ يَمْسَحُ وَجْهَهُ مِنَ التُّرَابِ فِي الصَّلاَةِ حَتَّى يُسَلِّمَ

نماز میں اپنی پیشانی سے سلام پھیرنے سے پہلے مٹی صاف نہ کرے

(۳۵۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ الْوَسَطَ مِنْ رَمَضَانَ ، وَاعْتَكَفَ عَامًا حَتَّى إِذَا كَانَ لَيْلَةَ إِحْدَى وَعِشْرِينَ ، وَهِيَ اللَّيْلَةُ الَّتِي يَخْرُجُ مِنْ صَبِيحَتِهَا مِنَ اعْتِكَافِهِ فَقَالَ: ((مَنْ كَانَ اعْتَكَفَ مَعِي فَلْيَعْتَكِفِ الْعَشْرَ الأَوَاخِرَ ، وَقَدْ رَأَيْتُ هَذِهِ اللَّيْلَةَ ثُمَّ أُنْسِيتُهَا ، وَقَدْ رَأَيْتُنِي فِي صَبِيحَتِهَا أَسْجُدُ فِي مَاءٍ وَطِينٍ، فَالْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الأَوَاخِرِ، وَالْتَمِسُوهَا فِي كُلِّ وِتْرٍ)).

قَالَ أَبُو سَعِيدٍ: فَأَمْطَرَتِ السَّمَاءُ تِلْكَ اللَّيْلَةَ ، وَكَانَ الْمَسْجِدُ عَلَى عَرِيشٍ فَوَكَفَ الْمَسْجِدُ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ فَأَبْصَرَتْ عَيْنَايَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- انْصَرَفَ عَلَيْنَا وَعَلَى جَبْهَتِهِ وَأَنْفِهِ أَثَرُ الْمَاءِ وَالطِّينِ مِنْ صَبِيحَةِ إِحْدَى وَعِشْرِينَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ مَالِكٍ.

قَالَ الْبُخَارِيُّ: كَانَ الْحُمَيْدِيُّ يَحْتَجُّ بِهَذَا الْحَدِيثِ فِي أَنْ لاَ يَمْسَحَ الْجَبْهَةَ فِي الصَّلاَةِ لأَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- رُئِيَ الْمَاءُ وَالطِّينُ فِي أَرْنَبَتِهِ وَجَبْهَتِهِ بَعْدَ مَا صَلَّى. [صحیح۔ اخرجه البخاری ۱۹۸۳]

(۳۵۵۱) (ل) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رمضان کے درمیانی عشرہ میں دس دن اعتکاف کیا کرتے تھے۔ ایک سال آپ نے اعتکاف کیا حتیٰ کہ جب اکیسویں رات ہوئی جو اعتکاف سے نکلنے والی رات ہے تو فرمایا: جن لوگوں نے میرے ساتھ اعتکاف کیا ہے وہ آخری عشرے میں بھی اعتکاف کریں۔ میں نے اس رات (شب قدر) کو دیکھ لیا تھا پھر وہ مجھے بھلا دی گئی اور میں نے خود کو اگلی صبح پانی اور مٹی میں سجدہ کرتے دیکھا ہے، پس اس کو آخری عشرے کی طاق راتوں میں تلاش کرو۔

(ب) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس رات بارش ہوئی، مسجد کی چھت ٹہنیوں اور شاخوں سے بنی ہوئی تھی اس لیے وہ ٹپک پڑی۔ ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میری آنکھوں نے رسول اللہ ﷺ کی پیشانی مبارک اور ناک پر کیچڑ کے نشان دیکھے اور وہ اکیسویں صبح تھی۔

(ج) امام بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں: حمیدی اس حدیث سے دلیل لیتے تھے کہ آدمی نماز میں اپنی پیشانی کو صاف نہ کرے کیوں کہ نبی ﷺ کی جبین اطہر اور ناک پر نشان آپ کے نماز پڑھ لینے کے بعد دیکھا گیا۔

(۳۵۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: أَرْبَعٌ مِنَ الْجَفَاءِ: أَنْ يَبُولَ الرَّجُلُ قَائِمًا ، وَصَلاَةُ الرَّجُلِ وَالنَّاسُ يَمُرُّونَ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَيْسَ بَيْنَ يَدَيْهِ شَيْءٌ يَسْتُرُهُ ، وَمَسْحُ الرَّجُلِ التُّرَابَ عَنْ وَجْهِهِ وَهُوَ فِي صَلاَتِهِ ، وَأَنْ يَسْمَعَ الْمُؤَذِّنَ فَلاَ يُجِيبُهُ فِي قَوْلِهِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الْجُرَيْرِيُّ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ وَرَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زِيَادِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ حَيَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- بِمَعْنَاهُ ، إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ: وَالنَّفْخُ فِي الصَّلاَةِ . بَدَلَ الْمُرُورِ ، وَلَمْ يَقُلْ أَرْبَعٌ. قَالَ الْبُخَارِيُّ: هَذَا حَدِيثٌ مُنْكَرٌ يَضْطَرِبُونَ فِيهِ.

[صحیح لغیرہ۔ اخرجہ البخاری فی تاریخہ ۳/ ۴۹۵]

(۳۵۵۲) (ل) سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ چار چیزیں بے مروتی میں سے ہیں: ① کھڑے ہو کر پیشاب کرنا ② ایسی جگہ نماز پڑھنا جہاں لوگ سامنے سے گزر رہے ہوں اور نمازی اور گزرنے والوں کے درمیان کوئی سترہ نہ ہو۔ ③ دوران نماز اپنے چہرے سے مٹی صاف کرنا۔ ④ اذان کا جواب نہ دینا۔

(ب) اسی طرح یہ روایت عبداللہ بن ابی بریدہ رضی اللہ عنہ کے واسطے سے منقول ہے۔ اس میں نمازی کے سامنے سے گزرنے کی جگہ نماز میں پھونک مارنا بیان کیا ہے اور چار کا عدد بھی نہیں بولا۔

(۳۵۵۳) قَالَ الشَّيْخُ: وَقَدْ رَوَاهُ هَارُونُ بْنُ هَارُونَ التَّيْمِيُّ مَدَنِيٌّ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ: ((أَرْبَعٌ مِنَ الْجَفَاءِ: يَبُولُ الرَّجُلُ قَائِمًا ، أَوْ يُكْثِرُ مَسْحَ جَبْهَتِهِ قَبْلَ أَنْ يَفْرُغَ مِنْ صَلاَتِهِ ، أَوْ يَسْمَعُ الْمُؤَذِّنَ يُؤَذِّنُ فَلاَ يَقُولُ مِثْلَ مَا يَقُولُ ، أَوْ يُصَلِّي بِسَبِيلٍ مَنْ يَقْطَعُ صَلاَتَهُ)).

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا دُحَيْمٌ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ هَارُونَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهُدَيْرِ التَّيْمِيُّ فَذَكَرَهُ.

قَالَ أَبُو أَحْمَدَ: أَحَادِيثُهُ عَنِ الأَعْرَجِ وَغَيْرِهِ مِمَّا لاَ يُتَابِعُهُ الثِّقَاتُ عَلَيْهِ.

قَالَ أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا الْجُنَيْدِيُّ حَدَّثَنَا الْبُخَارِيُّ قَالَ: هَارُونُ بْنُ هَارُونَ لاَ يُتَابَعُ فِي حَدِيثِهِ ، يَرْوِي عَنِ الأَعْرَجِ يُقَالُ هُوَ أَخُو مُحَرَّرٍ التَّيْمِيِّ الْمَدَنِيِّ.

قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رُوِيَ فِيهِ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ كُلُّهَا ضَعِيفَةٌ. وَرُوِيَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ: لاَ يَمْسَحُ وَجْهَهُ مِنَ التُّرَابِ فِي الصَّلاَةِ حَتَّى يَتَشَهَّدَ وَيُسَلِّمَ. [منکر۔ الارواء ۱/ ۹۷]

(۳۵۵۳) (ل) امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث دوسری سند سے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چار چیزیں بے مروتی میں سے ہیں: ① آدمی کا کھڑے ہو کر پیشاب کرنا ② نماز سے فارغ ہونے سے پہلے پیشانی

صاف کرنا ③ جواب نہ دینا ④ ایسے راستے میں نماز پڑھنا جہاں وہ اس کی نماز کو توڑیں۔

(ب) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آدمی نماز میں اپنے چہرے سے اس وقت تک مٹی صاف نہ کرے جب تک تشہد اور سلام سے فارغ نہ ہو جائے۔

(۳۵۵٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَاضِرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ: لاَ تَزَالُ الْمَلاَئِكَةُ تُصَلِّي عَلَى الإِنْسَانِ مَا دَامَ أَثَرُ السُّجُودِ فِي وَجْهِهِ. قَالَ الْعَبَّاسُ: لَمْ يُحَدِّثْ بِهِ غَيْرُهُ. قَالَ الشَّيْخُ وَرُوِّينَا عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّهُ عَدَّهُ مِنَ الْجَفَاءِ، وَعَنِ الْحَسَنِ أَنَّهُ لَمْ يَرَ بِهِ بَأْسًا. [حسن۔ اخرجه ابو نعيم فى الحلية ۳/ ۲۷۲]

(۳۵۵۴) عبید بن عمیر بیان کرتے ہیں کہ جب تک سجدے کا نشان آدمی کے چہرے میں رہتا ہے فرشتے مسلسل اس کے لیے دعائے رحمت کرتے ہیں۔

(۳۷۲) باب ﴿سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِنْ أَثَرِ السُّجُودِ﴾ [الفتح: ۲۹]

''ان کا نشان ان کے چہروں پر سجدہ کے اثر سے ہے''

(۳۵۵٥) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ ﴿سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِنْ أَثَرِ السُّجُودِ﴾ [الفتح: ۲۹] قَالَ: السَّمْتُ الْحَسَنُ.

[ضعيف۔ اخرجه الطبرى فى تفسيره ۱۱/ ۳۶۹]

(۳۵۵۵) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے فرمان ﴿سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِنْ أَثَرِ السُّجُودِ﴾ [الفتح: ۲۹] ''ان کی علامت ان کے چہروں میں ہے سجدوں کے اثر سے ہے'' کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد خوبصورتی اور حسن ہے۔

(۳۵۵٦) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: جُنَاحُ بْنُ نَذِيرِ بْنِ جُنَاحٍ الْمُحَارِبِيُّ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرِ بْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عُمَرَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ قَالَ: مَنْ أَنْتَ؟ قَالَ: أَنَا حَاضِنُكَ فُلاَنٌ. وَرَأَى بَيْنَ عَيْنَيْهِ سَجْدَةً سَوْدَاءَ فَقَالَ: مَا هَذَا الأَثَرُ بَيْنَ عَيْنَيْكَ؟ فَقَدْ صَحِبْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فَهَلْ تَرَى هَا هُنَا مِنْ شَيْءٍ؟

[ضعيف۔ هذا اسناد ضعيف]

(۳۵۵٦) ابونضر سالم سے روایت ہے کہ ایک شخص نے سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آ کر سلام کہا، انہوں نے پوچھا: تم کون ہو؟ اس نے کہا: میں تمہاری پرورش کرنے والا فلاں شخص ہوں۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس کی آنکھوں کے درمیان سیاہ رنگ کا نشان دیکھا

تو پوچھا: یہ تمہاری آنکھوں کے درمیان نشان کیسا ہے؟ میں نے رسول اللہ ﷺ، ابوبکر، عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم کی صحبت اختیار کی ہے کیا تو نے وہاں بھی کوئی چیز دیکھی؟

(۳۵۵۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبِرْتِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ رَأَى أَثَرًا فَقَالَ: يَا عَبْدَ اللَّهِ إِنَّ صُورَةَ الرَّجُلِ وَجْهُهُ ، فَلَا تَشِنْ صُورَتَكَ. [صحيح۔ هذا اسناد صحيح متصل]

(۳۵۵۷) ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے ابوشعثاء رحمہ اللہ پر سجدے کا نشان دیکھا تو فرمایا: اے اللہ کے بندے! آدمی کی صورت اس کا چہرہ ہوتا ہے، اس کو عیب دار مت بنا۔

(۳۵۵۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي اللَّيْثِ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي عَوْنٍ قَالَ: رَأَى أَبُو الدَّرْدَاءِ امْرَأَةً بِوَجْهِهَا أَثَرٌ مِثْلُ ثَفِنَةِ الْعَنْزِ ، فَقَالَ: لَوْ لَمْ يَكُنْ هَذَا بِوَجْهِكِ كَانَ خَيْرًا لَكِ.

وَرُوِّينَا عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ: أَنَّهُ أَنْكَرَهُ وَقَالَ: وَاللَّهِ مَا هِيَ سِيمَاءُ. [ضعيف جداً]

(۳۵۵۸) ابوعون بیان کرتے ہیں کہ سیدنا ابودرداء رضی اللہ عنہ نے ایک عورت کے چہرے میں بکری کے گھٹنے کی طرح نشان دیکھا تو فرمایا: اگر تیرے چہرے میں یہ نشان نہ ہوتا تو تیرے لیے بہت اچھا تھا۔

(ب) سائب بن یزید سے روایت ہے کہ انہوں نے اس کو صحیح نہ سمجھا اور کہا: اللہ کی قسم یہ نشان علامت نہیں ہے۔

(۳۵۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ: بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بِشْرٍ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْقَطَّانُ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْخُرَاسَانِيُّ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ حُمَيْدٍ هُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ إِذْ جَاءَهُ الزُّبَيْرُ بْنُ سُهَيْلِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ فَقَالَ: قَدْ أَفْسَدَ وَجْهَهُ ، وَاللَّهِ مَا هِيَ سِيمَاءُ ، وَاللَّهِ لَقَدْ صَلَّيْتُ عَلَى وَجْهِي مُذْ كَذَا وَكَذَا ، مَا أَثَّرَ السُّجُودُ فِي وَجْهِي شَيْئًا. [صحيح۔ اخرجه الطبراني في الكبير ٦٦٨]

(۳۵۵۹) حمید ابن عبد الرحمن فرماتے ہیں کہ ہم سائب بن یزید کے پاس تھے، اچانک ان کے پاس زبیر بن سہیل بن عبد الرحمن بن عوف تشریف لائے تو انہوں نے فرمایا اس نے اپنا چہرہ خراب کر دیا ہے۔ اللہ کی قسم! یہ (وہ) نشان نہیں ہے۔ اللہ کی قسم میں نے اتنی اتنی نمازیں پڑھیں لیکن میرے چہرے میں سجدوں نے کوئی نشان نہیں چھوڑا۔

(۳۵۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: الْعَبَّاسُ بْنُ فَضْلٍ الضَّبِّيُّ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ قُلْتُ لِمُجَاهِدٍ ﴿سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِنْ أَثَرِ السُّجُودِ﴾ [الفتح: ۲۹] أَهُوَ أَثَرُ السُّجُودِ فِي وَجْهِ الإِنْسَانِ؟ فَقَالَ: لَا إِنَّ أَحَدَهُمْ يَكُونُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ مِثْلُ رُكْبَةِ

الْعَنْزِ وَهُوَ كَمَا شَاءَ اللَّهُ يَعْنِي مِنَ الشَّرِّ وَلَكِنَّهُ الْخُشُوعُ.

قَالَ وَحَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ ثَعْلَبَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي مُغِيرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: نَدَى الطَّهُورِ وَثَرَى الْأَرْضِ.

[صحیح۔ اخرجه الطبری فی لغیره ۱۱/ ۳۶۹]

(۳۵۶۰) منصور بیان کرتے ہیں کہ میں نے مجاہد سے پوچھا ﴿سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِنْ أَثَرِ السُّجُودِ﴾ [الفتح: ۲۹] ''ان کا نشان ان کے چہروں پر سجدوں کی وجہ سے ہے'' کیا اس سے مراد انسان کے چہرے میں سجدوں کے نشانات ہیں؟ تو انہوں نے فرمایا: نہیں! تم میں سے کسی آنکھوں کے درمیان بکری کے گھٹنے کی طرح کوئی چیز ہو تو وہ جس طرح کہ اللہ چاہتا ہے شر ہوگا۔ لیکن وہ خشوع کی وجہ سے ہوگا۔

(ب) سعید بن جبیر بیان کرتے ہیں کہ شبنم کا پاک ہونا اور زمین کا گیلا ہونا۔

(۳۷۳) باب كَرَاهِيَةِ التَّخَصُّرِ فِي الصَّلاَةِ

نماز میں اختصار کی کراہت کا بیان

(۳۵۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: نُهِيَ عَنِ التَّخَصُّرِ فِي الصَّلاَةِ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي النُّعْمَانِ عَنْ حَمَّادٍ وَقَالَ: نُهِيَ عَنِ الْخَصْرِ فِي الصَّلاَةِ.

[صحیح۔ اخرجه البخاری ۱۱۶۱]

(۳۵۶۱) (ل) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز میں اختصار سے منع کیا گیا ہے۔

(ب) بخاری ہی کی ایک دوسری روایت میں ہے: عَنِ الْخَصْرِ فِي الصَّلاَةِ.

(۳۵۶۲) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- عَنِ التَّخَصُّرِ فِي الصَّلاَةِ.

(۳۵۶۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز میں کولہوں پر ہاتھ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔

(۳۵۶۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ مُخْتَصِرًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ مُوسَى عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ وَأَخْرَجَهُ أَيْضًا مِنْ حَدِيثِ أَبِي خَالِدٍ وَأَبِي

أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ هَكَذَا وَأَشَارَ إِلَيْهِ الْبُخَارِيُّ لَكِنَّهُ أَخْرَجَهُ مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى الْقَطَّانِ عَنْ هِشَامٍ: نُهِيَ.

[صحیح۔ اخرجه البخاری ۱۱۶۲۔ ومسلم ۵۴۵]

(۳۵۶۳) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آدمی کو نماز میں کولہوں پر ہاتھ رکھ کر نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے۔

(ب) ایک دوسری روایت میں نہی کے الفاظ ہیں۔

(۳۵۶٤) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: نُهِيَ عَنِ الاِخْتِصَارِ فِي الصَّلاَةِ. فَقُلْتُ لِهِشَامٍ: ذَكَرَهُ عَنِ النَّبِيِّ - صلى الله عليه وسلم -؟ فَقَالَ بِرَأْسِهِ: أَيْ نَعَمْ.

[صحیح۔ اخرجه ابوداود ۹٤۷]

(۳۵۶۴) محمد بن سیرین، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نماز میں اختصار یعنی کولہوں پر ہاتھ رکھنے سے منع کیا گیا ہے۔
میں نے ہشام سے کہا: کیا انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے؟ تو انہوں نے اپنے سر کے اشارے سے بتایا: ہاں۔

(۳۵۶٥) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ زَادَ فَقَالَ قُلْنَا لِهِشَامٍ: مَا الاِخْتِصَارُ؟ قَالَ: يَضَعُ يَدَهُ عَلَى خَصْرِهِ وَهُوَ يُصَلِّي.
وَرَوَى سَلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَعْنَى هَذَا التَّفْسِيرِ.

[صحیح۔ اخرجه احمد ۲/ ۲۹۰]

(۳۵۶۵) (ل) امام احمد کی سند سے اسی کی مثل حدیث منقول ہے، لیکن اس میں یہ اضافہ ہے کہ ہم نے ہشام سے پوچھا: اختصار کیا ہوتا ہے؟ انہوں نے فرمایا: دوران نماز آدمی اپنا ہاتھ کولہوں پر رکھے۔
(ب) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بھی اسی طرح تفسیر کرتے ہیں۔

(۳۵۶٦) وَرُوِيَ عَنْ عِيسَى بْنِ يُونُسَ عَنْ هِشَامٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - صلى الله عليه وسلم - قَالَ: ((الاِخْتِصَارُ فِي الصَّلاَةِ رَاحَةُ أَهْلِ النَّارِ)).
أَخْبَرَنَا الإِمَامُ أَبُو عُثْمَانَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ أَخْبَرَنَا جَدِّي أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمُغِيرَةِ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ فَذَكَرَهُ.

[منکر۔ اخرجه ابن خزیمة ۹۰۹]

(۳۵۶۶) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نماز میں کولہوں پر ہاتھ رکھنا جہنمیوں کے خوش ہونے کا ذریعہ ہے۔

(۳۵۶۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ الْمُقْرِءُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ الْخُطَبِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ النَّسَائِيُّ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- نَهَى عَنِ التَّخَصُّرِ فِي الصَّلَاةِ.
وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو هِلَالٍ الرَّاسِبِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ. [صحیح۔ مضیٰ سابقا برقم ۳۵۶۲]

(۳۵۶۷) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے نماز میں کولہوں پر ہاتھ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔

(۳۵۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقْرِءُ الْمِهْرَجَانِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنِي زِيَادُ بْنُ صُبَيْحٍ قَالَ: صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَأَنَا لَا أَعْرِفُهُ ، فَوَضَعْتُ يَدِي عَلَى خَاصِرَتِي فَنَحَّى يَدِي ، فَلَمَّا قَضَيْتُ الصَّلَاةَ قُلْتُ: مَا أَرَدْتَ إِلَيَّ؟ قَالَ: أَنْتَ هُوَ أَنْتَ هُوَ - قَالَ - إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَنْهَى عَنِ الصَّلْبِ فِي الصَّلَاةِ. (ت) وَرَوَاهُ مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سَعِيدٍ وَقَالَ: عَنِ التَّخَصُّرِ فِي الصَّلَاةِ. وَرُوِّينَا عَنْ عَائِشَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّهُمَا كَرِهَا ذَلِكَ. [جید۔ اخرجه ابوداود ۹۰۳]

(۳۵۶۸) زیاد بن صبیح بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پہلو میں نماز پڑھی اور میں انہیں پہچانتا تھا۔ میں نے نماز میں اپنا ہاتھ اپنی کوکھ میں رکھا تو انہوں نے میرے ہاتھ کو دھکا دیا۔ جب میں نے نماز مکمل کی تو عرض کیا: تمہیں مجھ سے کیا سروکار تھا؟ تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تو نے اس طرح کیا ہے حالاں کہ رسول اللہ ﷺ نماز میں سولی سے منع فرماتے تھے۔

(ب) اس حدیث کو مکی بن ابراہیم سعید سے روایت کرتے ہیں اور وہ نماز میں کولہوں پر ہاتھ رکھنے سے منع فرماتے تھے۔

(ج) سیدہ عائشہ اور ابن عباس رضی اللہ عنہم سے روایت ہے کہ وہ دونوں اس کو مکروہ کہتے تھے۔

(۳۷۴) باب كَرَاهِيَةِ تَقْدِيمِ إِحْدَى الرِّجْلَيْنِ عِنْدَ النُّهُوضِ فِي الصَّلَاةِ

نماز میں اٹھتے وقت ایک ٹانگ کو آگے کرنے کی کراہت کا بیان

رُوِّينَا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّهُ كَرِهَ ذَلِكَ.

سیدنا ابن عباس سے مروی ہے کہ وہ اس کو مکروہ خیال کرتے تھے۔

(۳۵۶۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عُتْبَةَ: أَحْمَدُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: ((خُطْوَتَانِ إِحْدَاهُمَا أَحَبُّ الْخُطَا إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ، وَالأُخْرَى أَبْغَضُ الْخُطَا إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ، فَأَمَّا الْخُطْوَةُ الَّتِي يُحِبُّهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَرَجُلٌ نَظَرَ إِلَى خَلَلٍ فِي الصَّفِّ فَسَدَّهُ ، وَأَمَّا الَّتِي يُبْغِضُ اللَّهُ فَإِذَا أَرَادَ

الرَّجُلُ أَنْ يَقُومَ مَدَّ رِجْلَهُ الْيُمْنَى وَوَضَعَ يَدَهُ عَلَيْهَا ، وَأَثْبَتَ الْيُسْرَى ثُمَّ قَامَ)).

[ضعیف۔ اخرجه الحاکم ۱/ ۵۰۶]

(۳۵۶۹) معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: دو قدم ایسے ہیں کہ ان میں سے ایک اللہ کو بہت محبوب ہے اور دوسرا سخت ناپسند ہے۔ جو قدم اللہ کو محبوب ہے وہ یہ ہے کہ آدمی صف میں کو خلا دیکھے تو اس کو پُر کر دے اور جو قدم اللہ کو سخت ناپسند ہے وہ یہ ہے کہ آدمی (نماز میں) جب کھڑا ہونے لگے تو داہنی ٹانگ کو آگے کر کے اس پر ہاتھ رکھے اور بائیں کو اسی طرح رکھ کر کھڑا ہو۔

(۳۷۵) باب مَنْ كَرِهَ أَنْ يَصِفَّ بَيْنَ قَدَمَيْهِ وَهُوَ قَائِمٌ فِي الصَّلاَةِ

دورانِ نماز قدموں کو ملانے کے مکروہ ہونے کا بیان

(۳۵۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدِ بْنِ حَمُّوَيْهِ النَّسَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ الأَزْرَقِ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَيْسَرَةَ عَنِ الْمِنْهَالِ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّهُ رَأَى رَجُلاً صَفَّ بَيْنَ قَدَمَيْهِ يَعْنِي فِي الصَّلاَةِ فَقَالَ: أَخْطَأَ السُّنَّةَ ، أَمَا إِنَّهُ لَوْ رَاوَحَ كَانَ أَحَبَّ إِلَيَّ.

وَرُوِّينَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّهُ صَفَّ قَدَمَيْهِ وَضَمَّهُمَا فِي الصَّلاَةِ. فِيمَا مَضَى أَنَّهُ قَالَ: صَفُّ الْقَدَمَيْنِ وَوَضْعُ الْيَدِ عَلَى الْيَدِ مِنَ السُّنَّةِ.

وَحَدِيثُ ابْنِ الزُّبَيْرِ مَوْصُولٌ ، وَحَدِيثُ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ مُرْسَلٌ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ.

[ضعیف۔ اخرجه النسائی ۸۹۲]

(۳۵۷۰) (ل) ابوعبیدہ سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے ایک شخص کو دیکھا جس نے نماز میں اپنے قدم ملائے ہوئے تھے تو فرمایا: اس نے حدیث سمجھنے میں غلطی کی۔ اگر یہ ان میں فاصلہ کر لیتا تو مجھے زیادہ اچھا لگتا۔

(ب) ہمیں عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کے واسطے سے حدیث بیان کی گئی کہ انہوں نے نماز میں اپنے قدموں کو ملایا تھا۔

(ج) عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کی روایت گزر چکی ہے کہ نماز میں قدموں کو ملانا اور ہاتھ پر ہاتھ رکھنا سنت ہے۔

(۳۷۶) باب الرُّخْصَةِ فِي الاِعْتِمَادِ عَلَى الْعَصَا إِذَا شَقَّ عَلَيْهِ طُولُ الْقِيَامِ

جب نماز میں لمبا قیام کرنے میں دشواری پیش آئے تو عصا وغیرہ پر سہارا لینا جائز ہے

(۳۵۷۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوفَةِ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ هِلاَلِ بْنِ يَسَافٍ قَالَ: قَدِمْتُ الرَّقَّةَ فَقَالَ لِي بَعْضُ أَصْحَابِي هَلْ لَكَ فِي رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ-؟ قَالَ قُلْتُ: غَنِيمَةٌ فَدَفَعْنَا إِلَى وَابِصَةَ بْنِ مَعْبَدٍ فَقُلْتُ لِصَاحِبِي: نَبْدَأُ فَنَنْظُرُ إِلَى دَلِّهِ فَإِذَا عَلَيْهِ قَلَنْسُوَةٌ لاَطِيَةٌ ذَاتُ أُذُنَيْنِ وَبُرْنُسُ خَزٍّ أَغْبَرُ ، وَإِذَا هُوَ مُعْتَمِدٌ عَلَى عَصًا فِي صَلاَتِهِ ، فَقُلْنَا لَهُ بَعْدَ أَنْ سَلَّمْنَا فَقَالَ: حَدَّثَتْنِي أُمُّ قَيْسٍ بِنْتُ مِحْصَنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لَمَّا أَسَنَّ وَحَمَلَ اللَّحْمَ اتَّخَذَ عَمُودًا فِي مُصَلاَّهُ يَعْتَمِدُ عَلَيْهِ. [صحيح۔ اخرجه الحاكم ١/ ٣٩٧]

(۳۵۷۱) ہلال بن یساف بیان کرتے ہیں کہ میں رقہ (شام کے ایک شہر) گیا، میرے بعض دوستوں نے کہا: کیا تم نبی ﷺ کے کسی صحابی کو دیکھنا چاہتے ہو؟ میں نے کہا: یہ تو بڑی سعادت ہے۔ ہم وابصہ رضی اللہ عنہ کے پاس گئے۔ میں نے اپنے دوست سے کہا: سب سے پہلے ہم ان کی ظاہری صورت وسیرت کا دیدار کریں گے۔ ہم نے دیکھا کہ وہ ایک ایسی ٹوپی پہنے ہوئے تھے۔ جو سر سے چپکی ہوئی تھی، اس کے دو کنارے تھے اور وہ اون کی بنی ہوئی خاکی رنگ کی ٹوپی بھی پہنے ہوئے تھے اور انہوں نے نماز کے دوران لاٹھی پر ٹیک لگائی ہوئی تھی۔ ہم نے انہیں سلام کہنے کے بعد اس سے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: ام قیس بنت محصن رضی اللہ عنہا نے مجھے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ جب عمر رسیدہ اور بھاری جسم والے ہو گئے تھے تو انہوں نے اپنی جائے نماز کے پاس ایک ستون بنوایا، آپ (نماز کے دوران) اس کا سہارا لیتے تھے۔

(۳۵۷۲) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ أَخْبَرَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَتَوَكَّئُونَ عَلَى الْعُصِيِّ فِي الصَّلاَةِ. [ضعيف۔ اخرجه ابن ابى شيبة ٧٤٠٣]

(۳۵۷۲) عطاء بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ رضی اللہ عنہم نماز میں لاٹھی پر ٹیک لگایا کرتے تھے۔

(۳۷۷) باب كَرَاهِيَةِ تَشْبِيكِ الْيَدِ فِي الصَّلاَةِ

نماز میں ہاتھ کی انگلیوں کو ایک دوسرے میں داخل کرنے کی کراہت کا بیان

(۳۵۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلاَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ: سَأَلْتُ نَافِعًا عَنِ الرَّجُلِ يُصَلِّي وَهُوَ مُشَبِّكٌ يَدَهُ قَالَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ: تِلْكَ صَلاَةُ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ.

وَحَدِيثُ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ فِي النَّهْيِ عَنِ التَّشْبِيكِ بَيْنَ الأَصَابِعِ بَعْدَ مَا يَتَوَضَّأُ أَوْ بَعْدَ مَا يَدْخُلُ فِي الصَّلاَةِ مَوْضِعُهُ كِتَابُ الْجُمُعَةِ.

وَهُوَ إِنْ ثَبَتَ عَامٌّ فِي جَمِيعِ الصَّلَوَاتِ. [صحیح۔ اخرجہ ابو داود ۹۹۳۔ ابو داود ۵۶۲]

(۳۵۷۳)(ل) اسماعیل بن امیہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نافع سے اس شخص کے بارے میں دریافت کیا جو ایک ہاتھ کی انگلیوں کو دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں داخل کر کے نماز پڑھتا ہے، ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: یہ یہودیوں کی نماز ہے۔

(ب) کعب بن عجرہ کی حدیث جو وضو اور نماز شروع کرنے کے بعد انگلیوں میں تشبیک کے بارے میں ہے۔ اس کا مقام کتاب الجمعہ میں ہے۔

(ب) اگر یہ حدیث ثابت ہو تو یہ حکم تمام نمازوں کے لیے ہوگا۔

(۳۷۸) باب كَرَاهِيَةِ تَفْقِيعِ الْأَصَابِعِ فِي الصَّلاَةِ

دوران نماز انگلیوں کو چٹخانے کی کراہت کا بیان

رُوِّينَا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّهُ كَانَ يَنْهَى عَنْهُ وَيَكْرَهُهُ.

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ وہ انگلیوں کو چٹخانے سے منع فرمایا کرتے تھے اور اسے مکروہ سمجھتے تھے۔

(۳۵۷٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَبَّانَ بْنِ فَائِدٍ أَنَّ سَهْلَ بْنَ مُعَاذٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ مُعَاذٍ صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ: ((الضَّاحِكُ فِي الصَّلاَةِ وَالْمُلْتَفِتُ وَالْمُفَقِّعُ أَصَابِعَهُ بِمَنْزِلَةٍ وَاحِدَةٍ)).

مُعَاذٌ هُوَ ابْنُ أَنَسٍ الْجُهَنِيُّ. (ج) وَزَبَّانُ بْنُ فَائِدٍ غَيْرُ قَوِيٍّ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [منکر۔ اخرجہ احمد ۳/ ٤۳۸]

(۳۵۷٤) سہل بن معاذ اپنے والد سیدنا معاذ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نماز میں بلند آواز سے ہنسنے والا، اپنی انگلیوں کو چٹخانے والا اور ادھر ادھر دیکھنے والا ایک جیسے ہیں۔

(۳۷۹) باب كَرَاهِيَةِ التَّثَاؤُبِ فِي الصَّلاَةِ وَغَيْرِهَا وَمَا يُؤْمَرُ بِهِ عِنْدَ ذَلِكَ

نماز اور غیر نماز میں جمائی کی کراہت اور جمائی آنے پر حکم کا بیان

(۳۵۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ: بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَحْمُودٍ التَّمِيمِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مَخْلَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْبَاقَرْحِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمَانَ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ: ((إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يُحِبُّ الْعُطَاسَ وَيَكْرَهُ التَّثَاؤُبَ، فَإِذَا عَطَسَ

أَحَدُكُمْ وَحَمِدَ اللَّهَ كَانَ حَقًّا عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ يَسْمَعُهُ أَنْ يَقُولَ: يَرْحَمُكَ اللَّهُ ، وَأَمَّا التَّثَاؤُبُ فَإِنَّمَا هُوَ مِنَ الشَّيْطَانِ ، فَإِذَا تَثَاوَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَرُدَّ مَا اسْتَطَاعَ ، فَإِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا قَالَ هَاهْ ضَحِكَ الشَّيْطَانُ مِنْهُ)).

[صحیح۔ اخرجہ البخاری ۵۸۷۲]

(۳۵۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ چھینک کو پسند کرتا ہے اور جمائی کو ناپسند کرتا ہے۔ جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے اور وہ الحمدللہ کہے تو سننے والے مسلمان پر ضروری ہے کہ وہ یرحمک اللہ کہے اور جمائی شیطان کی طرف سے ہے، لہٰذا جب تم میں سے کسی کو جمائی آئے تو اس کو روکنے کی کوشش کرے، کیوں کہ تم میں سے جب کوئی جمائی کے وقت آواز نکالتا ہے تو شیطان ہنستا ہے۔

(۳۵۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ قَالاَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((التَّثَاؤُبُ مِنَ الشَّيْطَانِ ، فَإِذَا تَثَاوَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَكْظِمْ مَا اسْتَطَاعَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ وَغَيْرِهِ. [صحیح۔ اخرجہ مسلم ۲۹۹۴]

(۳۵۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جمائی شیطان کی طرف سے ہے، لہٰذا جب تم میں سے کسی کو جمائی آئے تو اپنی طاقت کے مطابق اسے روکنے کی کوشش کرے۔

(۳۵۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْعَلاَءِ عَنْ وَكِيعٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ ابْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((إِذَا تَثَاوَبَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلاَةِ فَلْيَكْظِمْ مَا اسْتَطَاعَ ، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَدْخُلُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحیح۔ اخرجہ مسلم ۲۹۹۵]

(۳۵۷۷) ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو نماز میں جمائی آئے تو جب تک ہو سکے اس کو روکے، جمائی سے شیطان اندر داخل ہو جاتا ہے۔

(۳۵۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ: ((فَلْيَضَعْ يَدَهُ عَلَى فِيهِ)). وَلَمْ يَذْكُرِ الصَّلاَةَ. وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ بِشْرِ بْنِ الْمُفَضَّلِ وَعَبْدِ الْعَزِيزِ الدَّرَاوَرْدِيِّ عَنْ سُهَيْلٍ بِمَعْنَى هَذَا اللَّفْظِ. [حسن۔ اخرجہ الترمذی ۲۷۴۶]

(۳۵۷۸) ایک دوسری سند سے اسی کی مثل حدیث منقول ہے مگر اس میں ہے کہ وہ اپنا ہاتھ منہ پر رکھ لے اور اس روایت میں انہوں نے نماز کا ذکر نہیں کیا۔

(۳۸۰) باب کَرَاهِيَةِ رَفْعِ الصَّوْتِ الشَّدِيدِ بِالْعُطَاسِ

چھینک کے ساتھ آواز کو بلند کرنے کی کراہت کا بیان

(۳۵۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو صَادِقٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْعَطَّارُ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا عَطَسَ غَضَّ صَوْتَهُ وَخَمَّرَ وَجْهَهُ. [صحیح۔ اخرجه الطبرانی فی الاوسط ۱۸۴۹]

(۳۵۷۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب چھینک مارتے تو اپنی آواز کو پست کر لیتے اور آپ ﷺ کا چہرۂ انور سرخ ہو جاتا۔

(۳۵۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ قَالَ حَدَّثَنِي سُمَيٌّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا عَطَسَ أَمْسَكَ يَدَهُ أَوْ ثَوْبَهُ عَلَى فِيهِ ثُمَّ خَفَضَ بِهَا صَوْتَهُ.

[صحیح۔ تقدم قبله]

(۳۵۸۰) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ کو چھینک آتی تو اپنا ہاتھ یا کپڑا منہ مبارک پر رکھتے اور پست آواز سے چھینک مارتے۔

(۳۵۸۱) وَرَوَى يَحْيَى بْنُ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ النَّوْفَلِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ فَرَاهِيجَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَكْرَهُ الْعَطْسَةَ الشَّدِيدَةَ فِي الْمَسْجِدِ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ سِنَانٍ الْمَنْبِجِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ.

قَالَ أَبُو أَحْمَدَ: يَحْيَى بْنُ يَزِيدَ ضَعِيفٌ ، وَوَالِدُهُ يَزِيدُ ضَعِيفٌ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَفِي الْحَدِيثِ الأَوَّلِ كِفَايَةٌ. [ضعيف۔ اخرجه ابن عدی فی الکامل ۷/ ۲۴۷]

(۳۵۸۱) (ا) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ مسجد میں زور سے چھینک مارنے کو ناپسند قرار دیتے تھے۔

(ب) امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس مسئلہ کی وضاحت کے لیے پہلی حدیث ہی کافی ہے۔

(۳۸۱) باب التَّرْغِيبِ فِي تَحْسِينِ الصَّلاَةِ

نماز کو اچھی طرح ادا کرنے کی ترغیب کا بیان

(۳۵۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ عُثْمَانَ فَدَعَا بِطَهُورِهِ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((مَا مِنِ امْرِءٍ مُسْلِمٍ تَحْضُرُهُ صَلاَةٌ مَكْتُوبَةٌ فَيُحْسِنُ وُضُوءَ هَا وَخُشُوعَهَا وَرُكُوعَهَا إِلاَّ كَانَتْ كَفَّارَةً لِمَا قَبْلَهَا مِنَ الذُّنُوبِ، مَا لَمْ يُؤْتِ كَبِيرَةً وَذَلِكَ الدَّهْرَ كُلَّهُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ الشَّاعِرِ وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ. [صحیح۔ اخرجه مسلم ۲۲۸]

(۳۵۸۲) اسحاق بن سعید بن عمرو بن سعید بن عاص رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے اپنے والد کے واسطے سے حدیث بیان کی کہ میں سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر تھا۔ انہوں نے وضو کے لیے پانی وغیرہ منگوایا تو فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس مسلمان پر فرض نماز کا وقت آ جائے تو وہ اچھی طرح وضو کرے اور نماز کے خشوع وخضوع کو بھی اچھے طریقے سے سرانجام دے تو یہ اس کے سابقہ گناہوں کا کفارہ ہو جائے گا۔ جب تک وہ کبیرہ گناہوں کا ارتکاب نہ کرے اور یہ پوری زندگی کے لیے ہے۔

(۳۵۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ يَعْنِي ابْنَ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمًا ثُمَّ انْصَرَفَ فَقَالَ: ((يَا فُلاَنُ أَلاَ تُحْسِنُ صَلاَتَكَ، أَلاَ يَنْظُرُ الْمُصَلِّي إِذَا صَلَّى كَيْفَ يُصَلِّي، فَإِنَّمَا يُصَلِّي لِنَفْسِهِ، إِنِّي وَاللَّهِ لأُبْصِرُ مِنْ وَرَائِي كَمَا أُبْصِرُ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ. [صحیح۔ اخرجه مسلم۔ ۴۲۳]

(۳۵۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک بار رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھائی، پھر فرمایا: اے فلاں! تو نماز کو اچھی طرح کیوں نہیں ادا کرتا۔ کیا تو نہیں دیکھتا کہ نمازی نماز کس طرح پڑھتا ہے۔ وہ اپنے لیے نماز پڑھتا ہے۔ اللہ کی قسم! میں اپنے پیچھے سے بھی اسی طرح دیکھتا ہوں جس طرح اپنے سامنے سے دیکھتا ہوں۔

(۳۵۸٤) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ هُوَ ابْنُ عَلِيِّ بْنُ عَفَّانَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ يَعْنِي الْجُعْفِيَّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ يَعْنِي الْهَجَرِيَّ عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ عَنْ

عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : ((مَنْ أَحْسَنَ الصَّلَاةَ حَيْثُ يَرَاهُ النَّاسُ وَأَسَاءَ هَا حَيْثُ يَخْلُو فَتِلْكَ اسْتِهَانَةٌ يَسْتَهِينُ بِهَا رَبَّهُ)). [ضعيف۔ اخرجه ابو يعلى ۵۱۱۷]

(۳۵۸۴) عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو شخص لوگوں کو دکھانے کے لیے نماز اچھی طرح پڑھے اور تنہائی میں اچھی طرح ادا نہ کرے تو یہ اپنے رب کی توہین وتضحیک ہے۔

(۳۵۸۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: خَرَجَ النَّبِيُّ -ﷺ- فَقَالَ: ((أَيُّهَا النَّاسُ إِيَّاكُمْ وَشِرْكَ السَّرَائِرِ)). قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا شِرْكُ السَّرَائِرِ؟ قَالَ: ((يَقُومُ الرَّجُلُ فَيُصَلِّي فَيُزَيِّنُ صَلَاتَهُ جَاهِدًا لِمَا يَرَى مِنْ نَظَرِ النَّاسِ إِلَيْهِ ، فَذَلِكَ شِرْكُ السَّرَائِرِ)). [صحيح۔ عند ابن خزيمة ۹۲۸]

(۳۵۸۵) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ تشریف لائے اور فرمایا: اے لوگو! پوشیدہ شرک سے بچ جاؤ۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! پوشیدہ شرک کیا ہوتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: آدمی نماز کے لیے کھڑا ہوا اور نماز کو خوبصورت بنانے کی کوشش کرے تاکہ لوگ اسے دیکھیں، یہی پوشیدہ شرک ہے۔

(۳۵۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ أَنَّهُ قَالَ: الصَّلَاةُ مِكْيَالٌ، فَمَنْ وَفَّى أُوفِيَ لَهُ، وَمَنْ نَقَصَ فَقَدْ عَلِمْتُمْ مَاقِيلَ لِلْمُطَفِّفِينَ.

[ضعيف۔ اخرجه ابن ابي شيبة ۳۷۵۰]

(۳۵۸۶) سیدنا سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نماز ترازو ہے جو اس کو پورا پورا ادا کرے گا اس کو پورا پورا اجر دیا جائے گا اور جو کمی کرے گا تو تم اچھی طرح جانتے ہو کہ ناپ تول میں کمی کرنے والے والوں کے بارے میں کیا کچھ کہا گیا ہے۔

(۳۵۸۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي نَصْرٍ وَهُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بِمَعْنَاهُ. [جوکہ ضعیف ہے۔ تقدم قبله]

(۳۵۸۷) ایک دوسری سند سے اسی کے ہم معنی روایت مروی ہے۔

(۳۸۲) باب الْبُزَاقِ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيئَةٌ وَكَفَّارَتُهَا دَفْنُهَا

مسجد میں تھوکنا گناہ ہے اور اس کا کفارہ اس کو دفن کرنا ہے

(۳۵۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ

الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((الْبُزَاقُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيئَةٌ وَكَفَّارَتُهَا دَفْنُهَا)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِيَاسٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ.

[صحیح۔ اخرجه البخاری ٤٠٥]

(۳۵۸۸) قتادہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسجد میں تھوکنا گناہ ہے اور اسے چھپا دینا اس کا کفارہ ہے۔

(۳۵۸۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((الْبُزَاقُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيئَةٌ وَكَفَّارَتُهَا دَفْنُهَا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحیح۔ تقدم قبله]

(۳۵۸۹) ایک دوسری سند سے منقول ہے کہ سیدنا انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسجد میں تھوکنا گناہ ہے اور اس کا کفارہ اسے دفن کر دینا ہے۔

(۳۵۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ بْنِ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا وَاصِلٌ مَوْلَى أَبِي عُيَيْنَةَ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا تَمِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا وَاصِلٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُقَيْلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ أَبِي الأَسْوَدِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((عُرِضَتْ عَلَيَّ أَعْمَالُ أُمَّتِي حَسَنُهَا وَسَيِّئُهَا ، فَوَجَدْتُ فِي مَحَاسِنِ أَعْمَالِهَا الأَذَى يُمَاطُ عَنِ الطَّرِيقِ ، وَوَجَدْتُ فِي مَسَاوِءِ أَعْمَالِهَا النُّخَاعَةَ تَكُونُ فِي الْمَسْجِدِ لاَ تُدْفَنُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ وَشَيْبَانَ بْنِ فَرُّوخَ. [صحیح۔ اخرجه مسلم ٥٥٣]

(۳۵۹۰) ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھ پر اپنی امت کی نیکیاں اور برائیاں پیش کی گئیں تو میں نے نیک اعمال میں راستے سے تکلیف دہ چیز کا ہٹانا بھی دیکھا اور برائیوں میں وہ تھوک بھی دیکھا جو کسی نے مسجد میں گرایا ہو پھر اس کو دفن نہ کیا گیا ہو۔

(۳۵۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ أَخْبَرَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مَوْدُودٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي حَدْرَدٍ الأَسْلَمِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((مَنْ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَبَزَقَ فِيهِ أَوْ تَنَخَّمَ فَلْيَحْفِرْ فَلْيَدْفِنْهُ ، فَإِنْ لَمْ يَفْعَلْ فَلْيَبْزُقْ فِي ثَوْبِهِ ثُمَّ

يُخْرُجْ بِهِ)). [حسن۔ اخرجه ابوداود ۴۷۷]

(۳۵۹۱) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص مسجد میں آئے اور وہاں تھوک یا بلغم گرائے تو اسے مٹی میں کھود کر دبا دے۔ اگر ایسا نہیں کر سکتا تو پھر اپنے کپڑے میں تھوک لے اور جاتے وقت اسے ساتھ لے جائے۔

(۳۸۳) باب مَنْ بَزَقَ وَهُوَ يُصَلِّي

نماز کے دوران تھوکنے کا بیان

(۳۵۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ

(ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو سَعْدٍ: عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ الزَّاهِدُ إِمْلاَءً وَأَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ قِرَاءَةً أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ: أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مِهْرَانَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- : أَنَّهُ رَأَى نُخَامَةً أَوْ بُزَاقًا فِي الْقِبْلَةِ فَقُمْتُ فَحَتَتُّهَا ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يَأْتِيَهُ رَجُلٌ وَهُوَ يُصَلِّي فَيَبْزُقَ أَوْ يَتَنَخَّعَ فِي وَجْهِهِ؟ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلاَ يَبْزُقْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلاَ عَنْ يَمِينِهِ وَلَكِنْ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ ، وَإِلاَّ بَزَقَ فِي ثَوْبِهِ فَدَلَكَهُ)).

لَفْظُ حَدِيثِ غُنْدَرٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ.

[صحيح۔ اخرجه مسلم ۵۵۰]

(۳۵۹۲) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے مسجد کے قبلہ کی طرف تھوک یا بلغم دیکھی، میں نے اٹھ کر اسے کھرچ ڈالا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی شخص یہ پسند کرے گا کہ وہ نماز پڑھ رہا ہو اور کوئی آدمی آ کر اس کے چہرے پر تھوکے یا بلغم ڈالے؟ پھر فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز پڑھ رہا ہو تو وہ اپنے سامنے اور دائیں طرف نہ تھوکے، لیکن بائیں طرف یا اپنے قدم کے نیچے تھوک لے۔ اگر یہ نہ کر سکے تو اپنے کپڑے میں تھوک کر مسل دے۔

(۳۵۹۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فِي صَلاَتِهِ فَلاَ يَبْزُقَنَّ أَمَامَهُ ، فَإِنَّهُ مُسْتَقْبِلٌ رَبَّهُ وَلاَ عَنْ يَمِينِهِ ، وَلَكِنْ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسْرَى ، فَإِنْ لَمْ يَقْدِرْ فَلْيَبْزُقْ فِي نَاحِيَةِ ثَوْبِهِ ، ثُمَّ يَرُدُّ ثَوْبَهُ بَعْضَهُ بِبَعْضٍ)).

قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَرُدُّ ثَوْبَهُ بَعْضَهُ بِبَعْضٍ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ هذا لفظ مسلم ۵۵۰]

(۳۵۹۳) (ل) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز پڑھ رہا ہو تو اپنے سامنے نہ تھوکے، کیوں کہ وہ اپنے عزت وعظمت والے پروردگار کی طرف رخ کیے ہوئے ہوتا ہے اور نہ ہی اپنی دائیں طرف تھوکے بلکہ اپنی بائیں جانب یا بائیں پاؤں کے نیچے تھوک لے۔ اگر اس کی قدرت نہ رکھتا ہو تو اپنے کپڑے کے کنارے میں تھوک لے۔ پھر کپڑے کو مسل لے۔

(ب) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: گویا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ رہا ہوں کہ وہ اپنے کپڑے کو مسل رہے ہیں۔

(۳۵۹٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: رَأَى رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- نُخَامَةً فِي الْقِبْلَةِ ، فَكَرِهَهُ حَتَّى عُرِفَ ذَلِكَ فِي وَجْهِهِ فَحَكَّهُ ثُمَّ قَالَ : ((إِنَّ أَحَدَكُمْ أَوْ إِنَّ الْمَرْءَ إِذَا قَامَ فِي صَلَاتِهِ ، فَإِنَّمَا يُنَاجِي رَبَّهُ))- أَوْ قَالَ: ((رَبُّهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ - فَلْيَبْزُقْ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ)). ثُمَّ أَخَذَ بِطَرَفِ ثَوْبِهِ فَبَزَقَ فِيهِ وَرَدَّ بَعْضَهُ عَلَى بَعْضٍ ثُمَّ قَالَ: ((أَوْ لِيَفْعَلْ هَكَذَا)). [صحيح۔ اخرجه البخاری ۳۹۷]

(۳۵۹۴) سیدنا انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد کے قبلہ میں بلغم دیکھی تو اسے ناپسند فرمایا اور ناپسندیدگی کے آثار آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے سے پہچانے جا رہے تھے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو کھرچ ڈالا اور فرمایا: ”تم میں سے کوئی شخص جب نماز میں کھڑا ہوتا ہے تو وہ اپنے رب سے سرگوشی کر رہا ہوتا ہے یا فرمایا: اللہ اس کے اور قبلے کے درمیان ہوتا ہے لہٰذا وہ اپنی بائیں طرف یا پاؤں کے نیچے تھوک ڈال دے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے کپڑے کا ایک کنارہ پکڑا، اس میں تھوکا اور اس کو مسل دیا پھر فرمایا: یا پھر اس طرح کر لے۔

(۳۵۹٥) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- رَأَى نُخَامَةً فِي الْقِبْلَةِ ، فَشَقَّ ذَلِكَ عَلَيْهِ حَتَّى رُئِيَ فِي وَجْهِهِ ، فَقَامَ فَحَكَّهَا بِيَدِهِ ، ثُمَّ قَالَ : ((إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا قَامَ فِي صَلَاتِهِ فَإِنَّهُ يُنَاجِي رَبَّهُ ، أَوْ إِنَّ رَبَّهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فَلَا يَبْصُقَنَّ أَحَدُكُمْ فِي قِبْلَتِهِ ، وَلَكِنْ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ)). ثُمَّ أَخَذَ بِطَرَفِ رِدَائِهِ فَبَصَقَ فِيهِ ، ثُمَّ رَدَّ بَعْضَهُ إِلَى بَعْضٍ فَقَالَ :((أَوْ يَفْعَلُ كَذَا)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۳۵۹۵) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قبلہ کی دیوار میں بلغم دیکھی تو آپ کو یہ بات بہت گراں گزری اور ناگواری کے آثار آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے سے عیاں ہو رہے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہو کر اسے کھرچ ڈالا، پھر فرمایا: تم میں سے جب کوئی نماز میں کھڑا ہوتا ہے تو وہ اپنے رب سے سرگوشی کر رہا ہوتا ہے یا فرمایا: اس کا رب اس کے اور قبلے

کے درمیان ہوتا ہے۔ لہٰذا تم میں سے کوئی بھی ہرگز اپنے قبلے کی طرف نہ تھوکے بلکہ اپنے بائیں طرف یا پاؤں کے نیچے تھوک دے، پھر رسول اللہ ﷺ نے اپنے کپڑے یا چادر کا ایک کنارہ پکڑ کر اس میں تھوکا اور اس کو مسل دیا اور فرمایا: یا اس طرح کر لے۔

(۳۵۹۶) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِنَّ الْمُؤْمِنَ إِذَا كَانَ فِي صَلاَتِهِ فَإِنَّمَا يُنَاجِي رَبَّهُ، فَلاَ يَبْزُقَنَّ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلاَ عَنْ يَمِينِهِ، وَلَكِنْ عَنْ يَسَارِهِ تَحْتَ قَدَمِهِ)). [صحيح۔ اخرجه البخاري ۴۰۳]

(۳۵۹۶) (ا) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مومن بندہ جب نماز پڑھ رہا ہوتا ہے تو وہ اپنے رب سے سرگوشیاں کر رہا ہوتا ہے، لہٰذا وہ ہرگز اپنے سامنے نہ تھوکے اور نہ ہی اپنے دائیں طرف، بلکہ اپنے بائیں طرف پاؤں کے نیچے تھوک لے۔

(ب) شعبہ بیان کرتے ہیں: وَلَكِنْ عَنْ يَسَارِهِ تَحْتَ قَدَمِهِ اپنی بائیں جانب یا اپنے قدم کے نیچے تھوک دے۔

(۳۵۹۷) قَالَ أَبُو عُمَرَ الْحَوْضِيُّ عَنْ شُعْبَةَ : وَلَكِنْ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ رِجْلِهِ . أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ الْحَوْضِيُّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : ((لاَ يَتْفِلَنَّ أَحَدُكُمْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلاَ عَنْ يَمِينِهِ ، وَلَكِنْ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ رِجْلِهِ)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِيَاسٍ وَعَنْ أَبِي عُمَرَ الْحَوْضِيِّ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ نَحْوَ حَدِيثِ آدَمَ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۳۵۹۷) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی اپنے سامنے اور دائیں طرف مت تھوکے، لیکن بائیں جانب یا پاؤں کے نیچے تھوک لے۔

(۳۸۴) باب الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّهُ إِنَّمَا يَبْزُقُ عَنْ يَسَارِهِ إِذَا كَانَ فَارِغًا

جب بائیں طرف خالی ہو تو اپنے بائیں طرف ہی تھوکے

(۳۵۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُحَارِبِيِّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِذَا صَلَّيْتَ فَلاَ تَبْصُقْ بَيْنَ يَدَيْكَ وَلاَ عَنْ يَمِينِكَ ، وَابْصُقْ تِلْقَاءَ شِمَالِكَ إِنْ كَانَ فَارِغًا أَوْ تَحْتَ قَدَمِكَ)). وَقَالَ بِرِجْلِهِ كَأَنَّهُ يَحُكُّهُ بِقَدَمِهِ.

وَرَوَاهُ أَبُو الأَحْوَصِ عَنْ مَنْصُورٍ فَقَالَ : أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسْرَى. [صحيح۔ اخرجه ابوداود ۴۷۸]

(۳۵۹۸) (ل) طارق بن عبداللہ محاربی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا: جب تو نماز پڑھ رہا ہو تو اپنے سامنے اور داہنی طرف نہ تھوک، اگر بائیں طرف خالی ہو تو اس طرف تھوک دے یا اپنے پاؤں کے نیچے۔

(ب) انہوں نے ''بر جلہ'' کہا، یعنی اپنی ٹانگ کے نیچے اور اسے اپنے پاؤں کے ساتھ رگڑ دے۔

(ج) منصور سے روایت ہے کہ بائیں پاؤں کے نیچے تھوکے۔

(۳۸۵) باب الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّهُ إِنْ بَزَقَ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ دَفَنَهَا أَوْ دَلَكَهَا بِنَعْلِهِ الْيُسْرَى

بائیں جانب یا پاؤں کے نیچے تھوک کر اسے دفن کر دے یا بائیں پاؤں سے مسل ڈالے

(۳۵۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : ((إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ لِلصَّلَاةِ فَلَا يَبْصُقْ أَمَامَهُ ، إِنَّهُ يُنَاجِي اللَّهَ مَا دَامَ فِي مُصَلَّاهُ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ ، فَإِنَّ عَنْ يَمِينِهِ مَلَكًا ، وَلَكِنْ لِيَبْصُقْ عَنْ شِمَالِهِ أَوْ تَحْتَ رِجْلِهِ فَيَدْفِنُهَا)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ نَصْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحیح۔ اخرجه البخاری ٤٠٦]

(۳۵۹۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز کے لیے کھڑا ہو تو اپنے سامنے نہ تھوکے کیوں کہ وہ جب تک نماز میں ہوتا ہے اللہ تعالیٰ سے سرگوشی کر رہا ہوتا ہے اور نہ ہی داہنی طرف تھوکے کیونکہ اس کی داہنی طرف ایک فرشتہ ہوتا ہے۔ بائیں طرف یا اپنے پاؤں کے نیچے تھوک لے اور اس کو دفن بھی کرے۔

(۳۶۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّهُ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- فَتَنَخَّعَ فَدَلَكَهَا بِنَعْلِهِ الْيُسْرَى. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ ، وَأَبُو الْعَلَاءِ هُوَ يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ. [صحیح۔ اخرجه مسلم ٥٥٤]

(۳۶۰۰) ابوعلاء اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی تو آپ نے پاؤں کے نیچے تھوکا پھر اس کو اپنے بائیں جوتے سے مسل دیا۔

(۳۸۶) باب مَا جَاءَ فِي حَكِّ النُّخَامَةِ عَنِ الْقِبْلَةِ

قبلے کی طرف سے بلغم کو کھرچنے سے متعلقہ روایات کا بیان

(۳۶۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالُوا

حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ وَأَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولاَنِ: رَأَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- نُخَامَةً فِي الْقِبْلَةِ فَتَنَاوَلَ حَصَاةً فَحَتَّهَا ، ثُمَّ قَالَ : ((لاَ يَتَنَخَّمْ أَحَدُكُمْ فِي الْقِبْلَةِ وَلاَ عَنْ يَمِينِهِ ، وَلْيَبْصُقْ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ رِجْلِهِ الْيُسْرَى)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَرْمَلَةَ وَغَيْرِهِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وُجُوهٍ أُخَرَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ. [صحیح۔ اخرجه البخاری ۴۰۰]

(۳۶۰۱) حمید بن عبدالرحمن بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے ابوہریرہ اور ابوسعید خدری رضی اللہ عنہما کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے قبلہ کی دیوار میں بلغم دیکھی تو ایک کنکری لے کر اس کو کھرچ ڈالا۔ پھر فرمایا: ”تم میں سے کوئی بھی قبلہ کی طرف نہ تھوکے اور نہ ہی اپنی دائیں طرف بلکہ بائیں طرف یا اپنے بائیں پاؤں کے نیچے تھوک لے۔

(۳۶۰۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- رَأَى بُصَاقًا فِي جِدَارِ الْقِبْلَةِ فَحَكَّهُ ، ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ : ((إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ يُصَلِّي فَلاَ يَبْصُقْ قِبَلَ وَجْهِهِ ، فَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى قِبَلَ وَجْهِهِ إِذَا صَلَّى)) . [صحیح۔ اخرجه البخاری ۳۹۸]

(۳۶۰۲) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قبلہ کی دیوار میں تھوک دیکھی تو اس کو کھرچ ڈالا، پھر لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا: تم میں سے کوئی بھی نماز میں قبلے کی طرف نہ تھوکے اور نہ ہی اپنے چہرے کے سامنے تھوکے کیوں کہ جب وہ نماز پڑھ رہا ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے سامنے ہوتا ہے۔

(۳۶۰۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الإِمَامُ وَأَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْعَنْبَرِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [تقدم قبله]

(۳۶۰۳) ایک دوسری سند سے اسی کی مثل روایت بخاری میں موجود ہے۔

(۳۶۰۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- بَيْنَمَا هُوَ يَخْطُبُ إِذْ رَأَى نُخَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ ، فَتَغَيَّظَ عَلَى أَهْلِ الْمَسْجِدِ ثُمَّ قَالَ : ((إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى قِبَلَ أَحَدِكُمْ إِذَا صَلَّى فَلاَ يَبْزُقَنَّ أَوْ لاَ يَتَنَخَّعَنَّ)). ثُمَّ نَزَلَ فَحَتَّهُ بِيَدِهِ ، ثُمَّ لَطَخَهُ فِيمَا أَظُنُّهُ بِزَعْفَرَانٍ ، وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: إِذَا تَنَخَّعَ أَحَدُكُمْ فَلْيَتَنَخَّعْ عَنْ يَسَارِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ حَرْبٍ دُونَ كَلِمَةِ اللَّطْخِ فِیمَا أَظُنُّ بِالزَّعْفَرَانِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِیثِ ابْنِ عُلَیَّةَ عَنْ أَیُّوبَ دُونَهَا بِمَعْنَى حَدِیثِ مَالِكٍ. [صحیح۔ اخرجه البخاری ۷۲۰]

(۳۶۰۴) ابن عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک دفعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ ارشاد فرما رہے تھے، اچانک آپ نے قبلہ کی دیوار پر بلغم لگی دیکھی تو لوگوں پر غصہ ہوگئے اور فرمایا: اللہ تعالیٰ تمہارے سامنے ہوتا ہے، جب کوئی نماز پڑھے تو اپنے سامنے نہ تھوکے اور نہ ہی بلغم پھینکے۔ پھر آپ نے (منبر سے) اتر کر اس کو کھرچ ڈالا اور وہاں کوئی چیز لگائی۔ میرا خیال ہے کہ زعفران منگوا کر دیوار پر مل دیا۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی بلغم پھینکے تو اپنے بائیں طرف پھینکے۔

(۳۶۰۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِیبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِیلِیُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْیَابِیُّ حَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِیهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِیِّ -صلى الله عليه وسلم- : أَنَّهُ رَأَى بُصَاقًا فِی جِدَارِ الْقِبْلَةِ أَوْ مُخَاطًا أَوْ نُخَاعَةً فَحَكَّهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ یُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَیْبَةَ. وَأَخْرَجَاهُ أَیْضًا مِنْ حَدِیثِ ابْنِ عُمَرَ. [صحیح۔ اخرجه البخاری ۳۹۹۔ اخرجه مسلم ۵۴۹]

(۳۶۰۵) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبلہ کی دیوار میں تھوک یا بلغم یا سینڈھ دیکھی تو اس کو کھرچ ڈالا۔

(۳۶۰۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَیْنِ: أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ یَحْیَى الأَدَمِیُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ زِیَادِ بْنِ مِهْرَانَ السِّمْسَارُ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِیلَ عَنْ یَعْقُوبَ بْنِ مُجَاهِدٍ أَبِی حَزْرَةَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِیدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ: أَتَیْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ فِی مَسْجِدِهِ فَقَالَ: أَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فِی مَسْجِدِنَا هَذَا ، وَفِی یَدِهِ عُرْجُونُ ابْنِ طَابٍ ، فَرَأَى فِی قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ نُخَامَةً فَحَكَّهَا بِالْعُرْجُونِ ، ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَیْنَا فَقَالَ : ((أَیُّكُمْ یُحِبُّ أَنْ یُعْرِضَ اللَّهُ عَنْهُ؟)). قَالَ: فَخَشَعْنَا ، ثُمَّ قَالَ : ((أَیُّكُمْ یُحِبُّ أَنْ یُعْرِضَ اللَّهُ عَنْهُ؟)). قَالَ: فَخَشَعْنَا ، ثُمَّ قَالَ : ((أَیُّكُمْ یُحِبُّ أَنْ یُعْرِضَ اللَّهُ عَنْهُ؟)). قَالَ قُلْنَا: لاَ أَیُّنَا یَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ : ((فَإِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا قَامَ یُصَلِّی فَإِنَّ اللَّهَ قِبَلَ وَجْهِهِ فَلاَ یَبْصُقَنَّ قِبَلَ وَجْهِهِ وَلاَ عَنْ یَمِینِهِ ، وَلْیَبْصُقْ تَحْتَ رِجْلِهِ الْیُسْرَى فَإِنْ عَجِلَتْ بِهِ بَادِرَةٌ فَلْیَقُلْ هَكَذَا بِثَوْبِهِ)). ثُمَّ طَوَى ثَوْبَهُ بَعْضَهُ عَلَى بَعْضٍ : ((أَرُونِی عَبِیرًا)). فَقَامَ فَتًى مِنَ الْحَیِّ یَشْتَدُّ إِلَى أَهْلِهِ فَجَاءَ بِخَلُوقٍ فِی رَاحَتِهِ ، فَأَخَذَهُ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَجَعَلَهُ فِی رَأْسِ الْعُرْجُونِ ، ثُمَّ لَطَخَ بِهِ عَلَى أَثَرِ النُّخَامَةِ. قَالَ جَابِرٌ: فَمِنْ هُنَاكَ جَعَلْتُمُ الْخَلُوقَ فِی مَسَاجِدِكُمْ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِیحِ عَنْ هَارُونَ بْنِ مَعْرُوفٍ وَقَالَ: لِیَبْصُقْ عَنْ یَسَارِهِ تَحْتَ رِجْلِهِ الْیُسْرَى.

[صحیح۔ اخرجه مسلم ۳۰۰۸]

(۳۶۰۶)(ل) عبادہ بن ولید بن عبادہ بن صامت سے روایت ہے کہ ہم جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس ان کی مسجد میں آئے۔ انہوں نے بیان کیا کہ ہم مسجد میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ آپ کے ہاتھ میں ابن طاب نامی کھجور کی شاخ تھی، آپ نے نظر دوڑائی تو مسجد کے قبلے کی طرف بلغم لگی ہوئی دیکھی۔ آپ نے اسے شاخ سے کھرچ ڈالا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کون شخص یہ پسند کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس سے اپنا چہرہ پھیر لے؟ ہم ڈر گئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کون پسند کرتا ہے کہ اللہ اس سے اپنا چہرہ پھیر لے؟ ہم نے کہا: اے اللہ کے رسول! ہم میں سے کوئی بھی پسند نہیں کرتا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے جب کوئی شخص نماز پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے سامنے ہوتا ہے اس لیے کوئی بھی اپنے سامنے اور دائیں طرف نہ تھوکے بلکہ بائیں جانب پاؤں کے نیچے تھوک لے۔ اگر جلدی سے بلغم آئے تو پھر اپنے کپڑے پر اس طرح کرے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے کپڑے کو آپس میں مسل دیا اور فرمایا: عبیر خوشبو لے کر آؤ۔ قبیلہ کا ایک نوجوان اٹھا، دوڑتا ہوا اپنے گھر گیا اور اپنی ہتھیلی میں خلوق خوشبو لے کر آیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خوشبو لے کر شاخ کے سرے پر لگائی، پھر اسے بلغم کے نشان پر لگا دیا۔

(ب) جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اسی کی بنیاد پر تم مساجد میں خوشبو لگاتے ہو۔

(ج) ہارون بن معروف کی روایت میں ہے: اپنی بائیں طرف بائیں پاؤں کے نیچے تھوک لے۔

(۳۸۷) باب مَنْ وَجَدَ فِي صَلَاتِهِ قَمْلَةً فَصَرَّهَا ثُمَّ أَخْرَجَهَا مِنَ الْمَسْجِدِ أَوْ دَفَنَهَا فِيهِ أَوْ قَتَلَهَا

دورانِ نماز جوں وغیرہ ملے تو اسے پکڑے پھر نماز کے بعد باہر پھینک دے یا مار کر دفن کر ڈالے

(۳۶۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ يَعْنِي ابْنَ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ يَعْنِي الدَّسْتَوَائِيَّ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ أَبِي كَثِيرٍ عَنِ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ رَجُلٍ مِنَ الأَنْصَارِ أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ: ((إِذَا وَجَدَ أَحَدُكُمُ الْقَمْلَةَ وَهُوَ يُصَلِّي فَلَا يَقْتُلْهَا وَلَكِنْ يَصُرُّهَا حَتَّى يُصَلِّيَ)). وَقَالَ عَلِيُّ بْنُ مُبَارَكٍ عَنْ يَحْيَى: فَلْيَصُرَّهَا حَتَّى يُخْرِجَهَا. يَعْنِي مِنَ الْمَسْجِدِ.

[ضعیف۔ اخرجہ الحارث ۱۳۵]

(۳۶۰۷)(ل) انصار کے ایک آدمی سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی دوران نماز جوں وغیرہ پالے تو اس کو نہ مارے بلکہ اس کو پکڑ کر رکھے نماز کے بعد اس کو مار دے۔

(ب) علی بن مبارک یحییٰ کے واسطے سے بیان کرتے ہیں کہ اس کو روکے رکھے پھر اس کو مسجد سے نکال دے۔

(۳۶۰۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ يَحْيَى بْنِ حَيَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُبَارَكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنِ الْحَضْرَمِيِّ بْنِ لَاحِقٍ عَنْ رَجُلٍ مِنَ الأَنْصَارِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-: ((إِذَا وَجَدَ أَحَدُكُمُ الْقَمْلَةَ فِي الْمَسْجِدِ فَلْيَصُرَّهَا حَتَّى يُخْرِجَهَا)).

وَهَذَا مُرْسَلٌ حَسَنٌ فِي مِثْلِ هَذَا. [ضعيف۔ تقدم قبله]

(۳۶۰۸) انصار کا ایک شخص روایت کرتا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مسجد میں جوں پائے تو اس کو روکے رکھے جب تک اس کو مسجد سے نہ نکال دے۔

(۳٦۰۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ الْمُلَائِيُّ عَنْ زَاذَانَ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ قَالَ: رَأَى عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَمْلَةً عَلَى ثَوْبِ رَجُلٍ فِي الْمَسْجِدِ فَأَخَذَهَا فَدَفَنَهَا فِي الْحَصَى ثُمَّ قَالَ ﴿أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ كِفَاتًا أَحْيَاءً وَأَمْوَاتًا﴾ وَيُذْكَرُ نَحْوُ هَذَا عَنْ مُجَاهِدٍ وَعَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ: يَدْفِنُهَا كَالنُّخَامَةِ.

وَرُوِّينَا عَنْ مَالِكِ بْنِ يَخَامِرٍ أَنَّهُ قَالَ: رَأَيْتُ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ يَقْتُلُ الْقَمْلَةَ وَالْبَرَاغِيثَ فِي الصَّلَاةِ.

وَعَنِ الْحَسَنِ قَالَ: لَا بَأْسَ بِقَتْلِ الْقَمْلِ فِي الصَّلَاةِ وَلَكِنْ لَا يَعْبَثُ.

(۳۶۰۹)(ا) ربیع بن خثیم بیان کرتے ہیں کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے مسجد میں ایک شخص کے کپڑے پر جوں دیکھی تو اس کو پکڑ کر کنکریوں میں دفن کر دیا، پھر فرمایا: ﴿أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ كِفَاتًا أَحْيَاءً وَأَمْوَاتًا﴾ [المرسلات: ۲۵۔ ۲۶] ''کیا ہم نے زمین کو سمیٹنے والی نہیں بنایا زندوں کو اور مردوں کو۔''

(ب) اسی کی مثل مجاہد اور ابن مسیب سے منقول ہے کہ بلغم کی طرح اس کو بھی دفن کر دے۔

(ج) مالک بن یخامر کے واسطے سے ہمیں روایت بیان کی گئی کہ میں نے معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو دیکھا، وہ جوں اور پسو کو نماز میں ہی مار دیا کرتے تھے۔

(د) حسن فرماتے ہیں کہ نماز میں جوں مارنے میں کوئی حرج نہیں لیکن فضول کھیلنے نہ لگ جائے۔

(۳۸۸) باب انْصِرَافِ الْمُصَلِّي

نماز ختم کرنے کا بیان

(۳٦۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: لَا يَجْعَلْ أَحَدُكُمْ لِلشَّيْطَانِ نَصِيبًا مِنْ صَلَاتِهِ يَرَى أَنَّ حَقًّا عَلَيْهِ أَنْ لَا يَنْصَرِفَ إِلَّا عَنْ يَمِينِهِ، لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَكْثَرَ مَا يَنْصَرِفُ عَنْ يَسَارِهِ. لَفْظُ حَدِيثِ شُعْبَةَ وَفِي حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ جُزْءًا بَدَلَ نَصِيبًا وَقَالَ

عَنْ شِمَالِهِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ عَنِ الأَعْمَشِ.

[صحيح۔ اخرجه البخاری ۸۱٤]

(۳۶۱۰) (ا) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ تم میں سے کوئی شخص اپنی نماز میں سے کچھ حصہ شیطان کے لیے نہ چھوڑے یعنی صرف داہنی طرف نہ مڑے (بلکہ بائیں طرف بھی مڑے)۔

میں نے رسول اللہ ﷺ کو متعدد بار بائیں طرف (بھی) مڑتے ہوئے دیکھا ہے۔

(ب) یہ شعبہ کی حدیث کے الفاظ ہیں اور ابو اسامہ کی حدیث میں نصیبا کی جگہ جزء اہے اور عن یسارہ کی جگہ عن شمالہ ہے۔

(۳۶۱۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ عُمَارَةَ عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: لاَ يَجْعَلْ أَحَدُكُمْ نَصِيبًا لِلشَّيْطَانِ مِنْ صَلاَتِهِ أَنْ لاَ يَنْصَرِفَ إِلاَّ عَنْ يَمِينِهِ ، وَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - أَكْثَرَ مَا يَنْصَرِفُ عَنْ شِمَالِهِ.

قَالَ عُمَارَةُ: أَتَيْتُ الْمَدِينَةَ بَعْدُ فَرَأَيْتُ مَنَازِلَ النَّبِيِّ - ﷺ - عَنْ يَسَارِهِ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۳۶۱۱) (ا) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم میں سے کوئی اپنی نماز میں شیطان کے لیے کچھ حصہ نہ چھوڑے، یعنی صرف داہنی طرف نہ مڑے بلکہ بائیں طرف بھی مڑے۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو کئی مرتبہ بائیں طرف سے پھرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(ب) عمارہ بیان کرتے ہیں: یہ حدیث سننے کے بعد میں مدینہ میں آیا تو میں نے نبی ﷺ کے مکانات دیکھے، وہ آپ کی بائیں جانب تھے۔

(۳۶۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي الأَوْبَرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ - ﷺ - يُصَلِّي حَافِيًا وَنَاعِلاً وَقَائِمًا وَقَاعِدًا ، وَيَنْفَتِلُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ. [صحيح۔ اخرجه الشافعی ۱۸٦]

(۳۶۱۲) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ننگے پاؤں اور جوتا پہنے ہوئے، کھڑے ہو کر اور بیٹھے ہوئے نماز پڑھتے دیکھا ہے۔ آپ اپنے دائیں اور بائیں دونوں طرف سے پھرا کرتے تھے۔

(۳۶۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ قَالَ سُفْيَانُ وَحَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ هُلْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ - ﷺ - يَنْصَرِفُ مَرَّةً عَنْ يَمِينِهِ، وَمَرَّةً عَنْ يَسَارِهِ، وَيَضَعُ إِحْدَى يَدَيْهِ عَلَى الأُخْرَى.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ حَاجَةٌ فِي نَاحِيَةٍ ، وَكَانَ يَتَوَجَّهُ مَا شَاءَ أَحْبَبْتُ أَنْ يَكُونَ تَوَجُّهُهُ عَنْ يَمِينِهِ لِمَا كَانَ النَّبِيُّ - ﷺ - يُحِبُّ مِنَ الْمَيَامِنِ غَيْرَ مُضَيِّقٍ عَلَيْهِ فِي شَيْءٍ مِنْ ذَلِكَ. قَالَ الشَّيْخُ: وَقَدْ مَضَى خَبَرُ عَائِشَةَ فِي اسْتِحْبَابِ النَّبِيِّ - ﷺ - التَّيَامُنَ فِي شَأْنِهِ كُلِّهِ. [صحيح لغيره۔ اخرجه الترمذی ۳۰۱]

(۳۶۱۳)(ل) قبیصہ بن ہلب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نماز سے کبھی داہنی جانب پھرتے اور کبھی بائیں جانب اور اپنے ہاتھوں کو ایک دوسرے پر رکھتے تھے۔

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: اگر آپ ﷺ کو کسی ایک طرف کوئی حاجت نہ ہوتی تو جدھر چاہتے پھر جاتے۔ میں یہ خیال کرتا ہوں کہ آپ ﷺ کا پھرنا داہنی طرف ہوتا ہوگا کیوں کہ نبی ﷺ داہنی طرف کو پسند فرماتے تھے جب تک کہ کسی چیز میں کوئی تنگی یا مشکل نہ ہوتی۔

(ج) امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت گزر چکی ہے کہ نبی ﷺ ہر اچھے کام میں داہنی طرف کو پسند کرتے تھے۔

(۳۶۱۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ الشَّرْقِيِّ أَخُو أَبِي حَامِدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرِ بْنِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا أَبُو قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- يَنْصَرِفُ عَنْ يَمِينِهِ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ وَكِيعٍ عَنْ سُفْيَانَ. [صحیح۔ اخرجه مسلم ۷۰۸]

(۳۶۱۴) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز سے اپنی داہنی طرف پھرتے تھے۔

(۳۶۱۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ السُّدِّيِّ قَالَ: سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ كَيْفَ أَنْصَرِفُ إِذَا صَلَّيْتُ عَنْ يَمِينِي أَوْ عَنْ يَسَارِي؟ فَقَالَ: أَمَّا أَنَا فَأَكْثَرُ مَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- يَنْصَرِفُ عَنْ يَمِينِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ. [صحیح۔ تقدم قبله]

(۳۶۱۵) سدی بیان کرتے ہیں کہ میں نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ میں جب نماز پڑھ لوں تو کس طرف سے پھروں داہنی یا بائیں طرف سے؟ انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو اکثر داہنی طرف سے ہی پھرتے دیکھا ہے۔

(۳۸۹) بَابُ الْمَسْبُوقِ بِبَعْضِ صَلاَتِهِ يَصْنَعُ مَا يَصْنَعُ الإِمَامُ فَإِذَا سَلَّمَ الإِمَامُ قَامَ فَأَتَمَّ بَاقِيَ صَلاَتِهِ

مسبوق اپنی بقیہ نماز میں اسی طرح کرے جس طرح امام کر رہا ہو اور جب امام سلام پھیرلے تو وہ اٹھ کر اپنی بقیہ نماز مکمل کرلے

(۳۶۱۶) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

بْنِ بَالَوَيْهِ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِذَا نُودِيَ بِالصَّلَاةِ فَأْتُوهَا وَأَنْتُمْ تَمْشُونَ وَعَلَيْكُمُ السَّكِينَةُ ، فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا سُبِقْتُمْ فَأَتِمُّوا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحیح۔ اخرجه مسلم ۶۰۲]

(۳۶۱۶) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب نماز کے لیے بلایا جائے تو دوڑ کر نہ آؤ بلکہ اطمینان وسکون کے ساتھ چلتے ہوئے آؤ، جو پالو وہ پڑھ لو اور جو فوت ہو جائے اسے پورا کرلو۔

(۳۶۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ حَدِيثِ عَبَّادِ بْنِ زِيَادٍ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ أَخْبَرَهُ: أَنَّهُ غَزَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي قِصَّةِ وُضُوءِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَمَسْحِهِ عَلَى الْخُفَّيْنِ قَالَ: ثُمَّ أَقْبَلَ قَالَ الْمُغِيرَةُ فَأَقْبَلْتُ مَعَهُ حَتَّى يَجِدَ النَّاسَ قَدْ قَدَّمُوا عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ ، فَصَلَّى لَهُمْ فَأَدْرَكَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِحْدَى الرَّكْعَتَيْنِ ، فَصَلَّى مَعَ النَّاسِ الرَّكْعَةَ الآخِرَةَ ، فَلَمَّا سَلَّمَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُتِمُّ صَلَاتَهُ فَأَفْزَعَ ذَلِكَ الْمُسْلِمِينَ ، فَأَكْثَرُوا التَّسْبِيحَ ، فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ -ﷺ- صَلَاتَهُ أَقْبَلَ عَلَيْهِمْ ، ثُمَّ قَالَ: أَحْسَنْتُمْ أَوْ قَدْ أَصَبْتُمْ. يَغْبِطُهُمْ أَنْ صَلَّوُا الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا.

قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ نَحْوَ حَدِيثِ عَبَّادٍ. قَالَ الْمُغِيرَةُ: فَأَرَدْتُ تَأْخِيرَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : ((دَعْهُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ وَحَسَنٍ الْحُلْوَانِيِّ. [صحیح۔ اخرجه مسلم ۲۷۴]

(۳۶۱۷) (ل) عروۃ بن مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں کہ مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ، رسول اللہ ﷺ کے ساتھ غزوہ میں گئے...... پھر انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے وضو اور موزوں پر مسح کے بارے میں مکمل حدیث ذکر کی۔ فرماتے ہیں: پھر وہ آئے اور حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں بھی آپ ﷺ کے ہمراہ آیا یہاں تک کہ آپ علیہ السلام نے لوگوں کو اس حال میں پایا کہ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کو امامت کے لیے آگے کیا۔ عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے انہیں نماز پڑھائی، رسول اللہ ﷺ نے بھی صرف ایک رکعت پائی تھی۔ انہوں نے لوگوں کے ساتھ دوسری رکعت پڑھی، جب حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے سلام پھیرا تو آپ ﷺ نماز مکمل کرنے کے لیے کھڑے ہوگئے، مسلمان یہ واقعہ دیکھ کر سہم گئے۔ انہوں نے کثرت سے سبحان اللہ کہنا شروع کر دیا، جب رسول اللہ ﷺ نے اپنی نماز مکمل کی تو ان کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا: تم نے اچھا کیا یا فرمایا: تم درستگی کو پہنچ گئے ہو، آپ ﷺ ان پر رشک کر رہے تھے کہ انہوں نے نماز وقت پر ادا کی۔

(ب) حضرت ابن جریج رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے کہ حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کو پیچھے کرنے کا ارادہ کیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو چھوڑ دو۔

(۳۶۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: أُحِيلَتِ الصَّلَاةُ ثَلَاثَةَ أَحْوَالٍ فَذَكَرَ حَالَ الْقِبْلَةِ وَحَالَ الأَذَانِ ، فَهَذَانِ حَالَانِ - قَالَ - وَكَانُوا يَأْتُونَ الصَّلَاةَ وَقَدْ سَبَقَهُمُ النَّبِيُّ - صلی اللہ علیہ وسلم - بِبَعْضِ الصَّلَاةِ ، فَيُشِيرُ إِلَيْهِمْ كَمْ صَلَّى بِالأَصَابِعِ وَاحِدَةً ثِنْتَيْنِ ، فَجَاءَ مُعَاذٌ وَقَدْ سَبَقَهُ النَّبِيُّ - صلی اللہ علیہ وسلم - بِبَعْضِ الصَّلَاةِ فَقَالَ: لَا أَجِدُهُ عَلَى حَالٍ إِلَّا كُنْتُ عَلَيْهَا ، ثُمَّ قَضَيْتُ فَدَخَلَ فِي الصَّلَاةِ ، فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - قَامَ مُعَاذٌ يَقْضِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - : ((قَدْ سَنَّ لَكُمْ مُعَاذٌ فَهَكَذَا فَافْعَلُوا)).

وَرَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا أَصْحَابُنَا قَالَ: كَانَ الرَّجُلُ إِذَا جَاءَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ، وَذَلِكَ أَصَحُّ. (ج) لأَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي لَيْلَى لَمْ يُدْرِكْ مُعَاذًا. [صحيح۔ مضى تخريجه في الحديث: ١٨٢٨]

(۳۶۱۸) حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہر نماز تین طریقوں کے ساتھ فرض کی گئی ہے...... پھر انہوں نے قبلے اور اذان کی کیفیت کا ذکر کیا اور فرمایا: یہ دونوں حالتیں ہیں۔ فرماتے ہیں کہ وہ نماز کے لیے آ رہے تھے اور وہ نماز کا کچھ حصہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سبقت لے گئے تو اس نے ان کی طرف اشارہ کیا کہ کتنی نماز پڑھی ہے؟ انہوں نے انگلیوں کے ساتھ گن کر بتایا، دو یا تین۔ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ آئے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کچھ نماز پڑھ چکے تھے، انہوں نے فرمایا: میں بھی ابھی پہنچا ہوں۔ پھر میں نے نماز مکمل کی تو وہ نماز میں رہے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز مکمل کی تو حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نماز مکمل کرنے کے لیے کھڑے ہو گئے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: معاذ نے تمہارے لیے اچھا طریقہ سمجھا ہے، اسی طرح کیا کرو۔

(۳۶۱۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ: عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ شَيْخٍ مِنَ الأَنْصَارِ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ وَالنَّبِيُّ - صلی اللہ علیہ وسلم - يُصَلِّي ، فَسَمِعَ خَفْقَ نَعْلَيْهِ ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: ((أَيُّكُمْ دَخَلَ؟)). قَالَ الرَّجُلُ: أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ: ((وَكَيْفَ وَجَدْتَنَا)). قَالَ: سُجُودًا فَسَجَدْتُ. قَالَ: ((هَكَذَا فَافْعَلُوا ، إِذَا وَجَدْتُمُوهُ قَائِمًا أَوْ رَاكِعًا أَوْ سَاجِدًا أَوْ جَالِسًا فَافْعَلُوا كَمَا تَجِدُونَهُ ، وَلَا تَعْتَدُّوا بِالسَّجْدَةِ إِذَا لَمْ تُدْرِكُوا الرَّكْعَةَ)).

[ضعيف۔ اخرجه عبدالرزاق ٣٣٧٣]

(۳۶۱۹) انصار کے ایک شخص سے روایت ہے کہ ایک شخص آیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ رہے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے قدموں کی آہٹ سنی۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز سے سلام پھیرا تو فرمایا: تم میں سے کون نماز داخل ہوا ہے؟ اس شخص نے کہا: میں اے

اللہ کے رسول! آپ نے پوچھا: تم نے ہمیں کس حالت میں پایا؟ اس نے کہا: سجدے کی حالت میں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اسی طرح کیا کرو۔ جب تم امام کو کھڑا ہوا، رکوع کرتے، سجدہ کرتے یا بیٹھے ہوئے پاؤ تو اسی طرح کرو جس طرح تم انہیں پاؤ۔ اگر تم نے رکوع نہ پایا ہو تو اس رکعت کو شمار نہ کرو۔

(۳۶۲۰) أَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِی شُعَيْبٌ يَعْنِی ابْنَ أَبِی حَمْزَةَ قَالَ قَالَ نَافِعٌ: وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا وَجَدَ الإِمَامَ قَدْ صَلَّى بَعْضَ الصَّلاَةِ صَلَّى مَعَ الإِمَامِ مَا أَدْرَكَ ، إِنْ قَامَ قَامَ وَإِنْ قَعَدَ قَعَدَ حَتَّى يَقْضِیَ الإِمَامُ صَلاَتَهُ لاَ يُخَالِفُهُ فِی شَیْءٍ. قَالَ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: إِذَا فَاتَتْكَ الرَّكْعَةُ فَقَدْ فَاتَتْكَ السَّجْدَةُ. [صحيح۔ اخرجه مالك ١٦]

(۳۶۲۰) (ا) حضرت نافع رحمہ اللہ بیان فرماتے ہیں: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب امام کو اس حالت میں پاتے کہ وہ کچھ نماز پڑھ چکا ہوتا تو جو امام کے ساتھ پا لیتے وہ پڑھ لیتے۔ اگر امام کھڑا ہوتا تو کھڑے ہو جاتے اور اگر امام بیٹھا ہوتا تو بیٹھ جاتے حتیٰ کہ امام اپنی نماز مکمل کر لیتا۔ وہ امام کی مخالفت نہ کرتے بلکہ اس کی پیروی کرتے۔

(ب) حضرت نافع رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے: جب تم سے رکوع رہ جائے تو تمہاری رکعت فوت ہوگئی۔

(۳۶۲۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِی عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: إِذَا وَجَدْتَ الإِمَامَ عَلَى حَالٍ فَاصْنَعْ كَمَا يَصْنَعُ.

وَقَدْ رُوِیَ مَعْنَى هَذَا مَرْفُوعًا مِنْ حَدِيثِ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ. [جيد۔ اخرجه ابن ابی شيبة: ٢٦٦٠٨]

(۳۶۲۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں کہ تو امام کو جس حالت میں پائے اسی حالت میں ہو جا۔

(۳۶۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِی إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِی قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَنَّ نَافِعًا أَخْبَرَهُ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا فَاتَتْهُ رَكْعَةٌ أَوْ شَیْءٌ مِنَ الصَّلاَةِ مَعَ الإِمَامِ فَسَلَّمَ الإِمَامُ قَامَ سَاعَةَ يُسَلِّمُ ، وَلَمْ يَنْتَظِرْ قِيَامَ الإِمَامِ.

قَالَ وَحَدَّثَنَا بَحْرٌ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ الْحَارِثُ بْنُ نَبْهَانَ عَنْ أَبِی هَارُونَ الْعَبْدِیِّ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِیَّ قَالَ: هِیَ السُّنَّةُ.

وَعَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَيْضًا.

(۳۶۲۲) (ا) حضرت نافع رحمہ اللہ بیان فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی جب کوئی رکعت وغیرہ رہ جاتی تو سلام

پھیرتے ہی کھڑے ہو جاتے، امام کے قیام کا انتظار نہیں کرتے تھے۔

(ب) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: یہ سنت ہے۔

(۳۹۰) باب مَا أَدْرَكَ مِنْ صَلاَةِ الإِمَامِ فَهُوَ أَوَّلُ صَلاَتِهِ

مدرک کی پہلی رکعت وہ ہے جو وہ امام کے ساتھ شروع کرے

(۳۶۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَقُولُ: ((إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلاَةُ فَلاَ تَأْتُوهَا تَسْعَوْنَ، ائْتُوهَا تَمْشُونَ عَلَيْكُمُ السَّكِينَةُ، فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُمْ فَأَتِمُّوا)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ هَكَذَا. [صحيح۔ مضى قبل في الحديث ٣٦١٦]

(۳۶۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا: جب اقامت ہو جائے تو دوڑ کر نہ آؤ بلکہ اطمینان و سکون سے چل کر آؤ، جو پالو وہ پڑھ لو اور جو فوت ہو جائے اسے بعد میں پورا کرلو۔

(۳۶۲٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى الْبِرْتِيُّ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْوَرْكَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ زَادَ أَبُو سَعِيدٍ فِي حَدِيثِهِ وَأَبُوهُ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-: ((إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلاَةُ فَلاَ تَأْتُوهَا تَسْعَوْنَ، وَأْتُوهَا تَمْشُونَ وَعَلَيْكُمُ السَّكِينَةُ، فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُمْ فَأَتِمُّوا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ دُونَ رِوَايَةِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْهُمَا بِهَذَا اللَّفْظِ.

وَرَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ: ((وَاقْضُوا مَا سَبَقَكُمْ)).

وَرِوَايَةُ أَبِيهِ عَنْهُ مَعَ مُتَابَعَةِ الزُّهْرِيِّ إِيَّاهُ أَصَحُّ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ.

[صحيح۔ تقدم قبله]

(۳۶۲٤)(ل) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب نماز کھڑی ہو جائے تو بھاگ کر نہ آؤ بلکہ اطمینان و سکون سے چلتے ہوئے آؤ، جو پالو پڑھ لو اور جو رہ جائے اس کو مکمل کرلو۔

(ب) ایک دوسری روایت میں ہے کہ جوتم سے پہلے پڑھ لی گئی ہے اس کو مکمل کرو۔

(۳۶۲۵) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((إِذَا ثُوِّبَ بِالصَّلاَةِ فَعَلَيْكُمْ بِالسَّكِينَةِ ، فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُمْ فَأَتِمُّوا)).

[صحيح۔ اخرجه مالك ١٥٠]

(۳۶۲۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب اقامت کہہ دی جائے تو سکون کے ساتھ آؤ، جو پالو وہ پڑھ لو اور جو رہ جائے اس کو مکمل کرلو۔

(۳۶۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَرْوِيهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :((إِذَا أَتَيْتُمُ الصَّلاَةَ فَلاَ تَأْتُوهَا وَأَنْتُمْ تَسْعَوْنَ ، وَأْتُوهَا وَأَنْتُمْ تَمْشُونَ عَلَيْكُمُ السَّكِينَةُ، فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُمْ فَاقْضُوا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ مُدْرَجًا فِيمَا قَبْلَهُ عَلَى لَفْظِ حَدِيثِ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ أَحْمَدَ بْنَ سَلَمَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ مُسْلِمَ بْنَ الْحَجَّاجِ يَقُولُ: لاَ أَعْلَمُ هَذِهِ اللَّفْظَةَ رَوَاهَا عَنِ الزُّهْرِيِّ غَيْرُ ابْنِ عُيَيْنَةَ :وَاقْضُوا مَا فَاتَكُمْ . قَالَ مُسْلِمٌ: أَخْطَأَ ابْنُ عُيَيْنَةَ فِي هَذِهِ اللَّفْظَةِ. [صحيح۔ اخرجه النسائى ٨٦١]

(۳۶۲۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم نماز کے لیے آؤ تو سکون سے چل کر آؤ دوڑ کر نہ آؤ جو پالو وہ پڑھ لو اور جو تم سے رہ جائے، اس کو پورا کرلو۔

(۳۶۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَتَّابٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ :((لاَ تَأْتُوا الصَّلاَةَ وَأَنْتُمْ تَسْعَوْنَ ائْتُوهَا وَعَلَيْكُمُ السَّكِينَةُ ، فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُمْ فَأَتِمُّوا)). لَفْظُ حَدِيثِ الْمُقْرِءِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ فِي بَعْضِ النُّسَخِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ. [صحيح۔ مضى تخريجه فى الحديث ٣٦١٦]

(۳۶۲۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نماز کے لیے دوڑ کر نہ آیا کرو بلکہ سکون سے چل کر آیا کرو۔ جو نماز پالو وہ پڑھ لو اور جو رہ جائے اسے پورا کرلو۔

(۳۶۲۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : ((إِذَا نُودِيَ بِالصَّلاَةِ فَأْتُوهَا وَأَنْتُمْ تَمْشُونَ وَعَلَيْكُمُ السَّكِينَةُ ، فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا ، وَمَا سُبِقْتُمْ فَأَتِمُّوا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ.

وَبِمَعْنَى هَذَا اللَّفْظِ رَوَاهُ جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۳۶۲۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب نماز کے لیے بلایا جائے تو چل کر آؤ۔ تمہارے اوپر اطمینان وسکون طاری ہو۔ جو پالو وہ پڑھ لو اور جو تم سے رہ جائے اس کو پورا کرلو۔

(۳۶۲۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مَكِّيٌّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : ((إِذَا ثُوِّبَ بِالصَّلاَةِ فَلاَ يَسْعَيَنَّ إِلَيْهَا أَحَدُكُمْ ، وَلَكِنْ لِيَمْشِ عَلَيْهِ السَّكِينَةُ وَالْوَقَارُ ، صَلِّ مَا أَدْرَكْتَ وَاقْضِ مَا سُبِقْتَ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ فُضَيْلِ بْنِ عِيَاضٍ وَابْنِ عُلَيَّةَ عَنْ هِشَامٍ.

وَرَوَاهُ أَبُو رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِمَعْنَى هَذَا. وَالَّذِينَ قَالُوا: فَأَتِمُّوا. أَكْثَرُ وَأَحْفَظُ وَأَلْزَمُ لأَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَهُوَ أَوْلَى ، وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ. [صحیح۔ اخرجہ مسلم ۶۰۲]

(۳۶۲۹) (ل) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب اقامت ہو جائے تو کوئی بھی نماز کے لیے دوڑ کر نہ آئے بلکہ اطمینان وسکون کے ساتھ چل کر آئے۔ جو پالے اس کو پڑھ لے اور جو گزر چکی ہے اس کو پورا کرلے۔

(ب) حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے اسی طرح نقل فرماتے ہیں۔ جو لوگ فاتموا (پورا کرو) نقل کرتے ہیں وہ زیادہ ہیں اور حافظ ہیں۔ لہٰذا حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ والی روایت زیادہ بہتر ہے۔ واللہ اعلم

(۳۶۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- إِذْ سَمِعَ جَلَبَةَ رِجَالٍ ، فَلَمَّا صَلَّى دَعَاهُمْ فَقَالَ : ((مَا شَأْنُكُمْ؟)). قَالُوا: اسْتَعْجَلْنَا إِلَى

الصَّلاَةِ. قَالَ :((فَلاَ تَفْعَلُوا إِذَا أَتَيْتُمُ الصَّلاَةَ فَعَلَيْكُمُ السَّكِينَةُ ، فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا ، وَمَا سُبِقْتُمْ فَأَتِمُّوا)).
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ مُعَاوِيَةَ بْنِ سَلاَّمٍ وَشَيْبَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ كَذَلِكَ. [صحیح۔ اخرجه البخاری ۶۰۹]

(۳۶۳۰) سیدنا ابوقتادہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کا شوروغل سنا۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو انہیں بلا کر پوچھا: تمہیں کیا ہوا؟ انہوں نے کہا: ہم نے نماز جلدی ادا کر لی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس طرح نہ کیا کرو بلکہ جب تم نماز کے لیے آؤ تو تمہارے اوپر اطمینان اور سکون طاری ہو، جتنی نماز (جماعت کے ساتھ) پالو پڑھ لو اور جو رہ گئی ہو اس کو پورا کرلو۔

(۳۶۳۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ النَّيْسَابُورِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: مَا أَدْرَكْتَ فَهُوَ أَوَّلُ صَلاَتِكَ.
قَالَ وَأَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مِثْلَهُ.
[ضعیف۔ اخرجه الدار قطنی ۱/ ۴۰۱]

(۳۶۳۱) سیدنا علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو نماز تم نے (امام کے ساتھ) پالی وہ تمہاری ابتدائی نماز ہے۔
(ب) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے بھی اسی طرح کی روایت منقول ہے۔

(۳۶۳۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ هُوَ ابْنُ مُسْلِمٍ أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ عَنْ رَبِيعَةَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ وَأَبَا الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالاَ: مَا أَدْرَكْتَ مِنْ آخِرِ صَلاَةِ الإِمَامِ فَاجْعَلْهُ أَوَّلَ صَلاَتِكَ.
قَالَ الْوَلِيدُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لأَبِي عَمْرٍو يَعْنِي الأَوْزَاعِيَّ وَلِسَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَقَالاَ: مَا أَدْرَكْتَ مِنْ صَلاَةِ الإِمَامِ أَوَّلُ صَلاَتِكَ.
قَالَ الشَّيْخُ: وَقَدْ رُوِّينَاهُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَعَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ وَالْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ وَمُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ وَأَبِي قِلاَبَةَ.
وَعَنْ قَتَادَةَ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: مَا أَدْرَكْتَ مَعَ الإِمَامِ فَهُوَ أَوَّلُ صَلاَتِكَ وَاقْضِ مَا سَبَقَكَ بِهِ مِنَ الْقُرْآنِ. [صحیح۔ اخرجه ابن ابی شیبه ۷۱۱۴]

(۳۶۳۲) (الف) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اور حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ امام کے ساتھ جو تم نماز کا آخری حصہ پالو اس کو اپنی نماز کا ابتدائی حصہ شمار کرو۔

(ب) حضرت ولید رحمہ اللہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت اوزاعی رحمہ اللہ اور حضرت سعید بن عبدالعزیز رحمہ اللہ سے اس کا ذکر کیا تو انہوں نے فرمایا: امام کی نماز سے جو تم پالو وہ تمہاری ابتدائی نماز ہے۔

(ج) سیدنا علی رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ تو امام کے ساتھ جو نماز پالے وہ تیری ابتدائی نماز ہے اور امام قرآن کی تلاوت میں جو تجھ پر سبقت لے گیا ہے اس کو پورا کرلے۔

(۳۶۳۲) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ فَذَكَرَهُ. قَالَ وَحَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ مِثْلَ قَوْلِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ هَذَا ، وَإِنْ كَانَ مُرْسَلاً عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَهُوَ شَاهِدٌ لِرِوَايَةِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعيف۔ اخرجه عبدالرزاق ۳۱۶۰]

(۳۶۳۳) دوسری سند سے اسی کی مثل روایت مروی ہے۔

(۳۶۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ: إِنَّ السُّنَّةَ إِذَا أَدْرَكَ الرَّجُلُ رَكْعَةً مِنْ صَلاَةِ الْمَغْرِبِ مَعَ الإِمَامِ أَنْ يَجْلِسَ مَعَ الإِمَامِ ، فَإِذَا سَلَّمَ الإِمَامُ قَامَ فَرَكَعَ الثَّانِيَةَ فَجَلَسَ فِيهَا ، وَتَشَهَّدَ ثُمَّ قَامَ فَرَكَعَ الرَّكْعَةَ الثَّالِثَةَ ، فَتَشَهَّدَ فِيهَا ثُمَّ سَلَّمَ ، وَالصَّلَوَاتُ عَلَى هَذِهِ السُّنَّةِ فِيمَا يُجْلَسُ فِيهِ مِنْهُنَّ.

قَالَ الزُّهْرِيُّ قَالَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ: حَدِّثُونِي بِثَلاَثِ رَكَعَاتٍ يُتَشَهَّدُ فِيهِنَّ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ . فَإِذَا سُئِلَ عَنْهَا قَالَ: تِلْكَ صَلاَةُ الْمَغْرِبِ يُسْبَقُ الرَّجُلُ مِنْهَا بِرَكْعَةٍ ، ثُمَّ يُدْرِكُ رَكْعَتَيْنِ فَيَتَشَهَّدُ فِيهِمَا.

[صحيح۔ هذا اسناد صحيح متصل]

(۳۶۳۴) (ل) حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: سنت یہ ہے کہ آدمی جب امام کے ساتھ مغرب کی نماز میں ایک رکعت پالے تو وہ امام کے ساتھ قعدہ اخیرہ کرے، جب امام سلام پھیر لے تو وہ کھڑا ہو کر دوسری رکعت پڑھے اور تشہد میں بیٹھے، پھر کھڑا ہو کر تیسری رکعت پڑھے اور اس میں تشہد پڑھے اور پھر سلام پھیرے اور دیگر نمازیں بھی اسی طریقے پر ہیں جن میں بیٹھا جاتا ہے۔

(ب) امام زہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے بتاؤ وہ کونسی نماز ہے، جس میں تین رکعتوں میں تین بار تشہد پڑھا جاتا ہے؟ جب ان سے اس بارے میں پوچھا گیا تو فرمایا: یہ مغرب کی نماز ہے کہ آدمی سے ایک رکعت چھوٹ جائے، پھر وہ امام کے ساتھ دوسری رکعتیں جو پائے گا ان میں تشہد پڑھے گا اور آخری تشہد بھی پڑھے گا۔

(۳۶۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ وَأَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ: أَنَّهُ فَاتَتْهُ رَكْعَةٌ مِنَ الْمَغْرِبِ ، فَلَمَّا سَلَّمَ الإِمَامُ قَامَ حَتَّى رَفَعَ صَوْتَهُ بِالْقِرَاءَةِ ، فَكَأَنِّي أَسْمَعُ قِرَاءَتَهُ ﴿فَأَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظَّى﴾ [الليل: ١٤] [صحيح۔ اخرجه عبدالرزاق ٣١٧٢]

(۳۶۳۵) حضرت عمرو بن دینار، حضرت عبید بن عمیر رحمہ اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ ان سے مغرب کی نماز کی ایک رکعت رہ گئی، جب امام نے سلام پھیرا تو وہ اپنی نماز مکمل کرنے کے لیے کھڑے ہوئے اور ان کی قراءت کی آواز بلند ہوئی۔ گویا میں ان کی قراءت کو سن رہا ہوں: ﴿فَأَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظَّى﴾ [الليل: ١٤]

(۳۹۱) باب الرَّجُلِ يُصَلِّي وَحْدَهُ ثُمَّ يُدْرِكُهَا مَعَ الإِمَامِ

تنہا نماز ادا کرنے کے بعد جماعت کھڑی ہو تو کیا کرے؟

(٣٦٣٦) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ: كَانَ أَمِيرٌ مِنَ الأُمَرَاءِ يُؤَخِّرُ الصَّلاَةَ ، فَسَأَلْتُ أَبَا ذَرٍّ فَضَرَبَ فَخِذِي فَقَالَ: سَأَلْتُ خَلِيلِي يَعْنِي النَّبِيَّ - ﷺ - فَضَرَبَ فَخِذِي فَقَالَ: ((صَلِّ الصَّلاَةَ لِمِيقَاتِهَا ، فَإِنْ أَدْرَكْتَ فَصَلِّ مَعَهُمْ ، وَلاَ تَقُلْ إِنِّي قَدْ صَلَّيْتُ فَلَنْ أُصَلِّيَ مَعَهُمْ)). [صحيح۔ اخرجه مسلم ٦٤٨]

(۳۶۳۶) حضرت عبداللہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ امراء میں سے ایک شخص نماز کو مؤخر کر کے ادا کرتا تھا۔ میں نے ابوذر رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے میری ران پر ہاتھ مارا اور فرمایا: میں نے اپنے خلیل یعنی نبی ﷺ سے پوچھا تو آپ ﷺ نے میری ران پر ہاتھ مار کر فرمایا: نماز کو اس کے وقت پر ادا کر، اس کے بعد اگر تو لوگوں کو نماز پڑھتے ہوئے پا لے تو ان کے ساتھ بھی پڑھ لے اور یہ نہ کہہ کہ میں نے نماز پڑھ لی ہے۔ اب میں تمہارے ساتھ نماز نہیں پڑھوں گا۔

(٣٦٣٧) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ قَالَ: أَخَّرَ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ زِيَادٍ الصَّلاَةَ ، فَلَقِيتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الصَّامِتِ فَسَأَلْتُهُ ، فَضَرَبَ فَخِذِي وَقَالَ: سَأَلْتُ خَلِيلِي أَبَا ذَرٍّ فَضَرَبَ فَخِذِي ، وَقَالَ: سَأَلْتُ خَلِيلِي يَعْنِي النَّبِيَّ - ﷺ - فَضَرَبَ فَخِذِي فَقَالَ: ((صَلِّ الصَّلاَةَ لِمِيقَاتِهَا ، فَإِنْ أَدْرَكْتَ فَصَلِّ مَعَهُمْ ، وَلاَ تَقُلْ إِنِّي قَدْ صَلَّيْتُ فَلاَ أُصَلِّي)). أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ إِسْمَاعِيلَ ابْنِ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۳۶۳۷) حضرت ابو عالیہ رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عبید اللہ بن زیاد رحمہ اللہ نے نماز مؤخر کر کے ادا کی تو میں حضرت

عبداللہ بن صامت رحمہ اللہ سے ملا، انہوں نے میری ران پر ہاتھ مار کر فرمایا: میں نے اپنے خلیل حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے یہ سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: میں نے اپنے خلیل نبی ﷺ سے پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: نماز کو اس کے وقت پر ادا کر، اگر تو جماعت کو پالے تو ان کے ساتھ نماز پڑھ لے اور یہ نہ کہہ کہ میں نے نماز پڑھ لی ہے اب نہیں پڑھتا۔

(۳۶۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي الدِّيلِ يُقَالُ لَهُ بُسْرُ بْنُ مِحْجَنٍ عَنْ أَبِيهِ مِحْجَنٍ: أَنَّهُ كَانَ جَالِسًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأُذِّنَ بِالصَّلاَةِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَصَلَّى ، ثُمَّ رَجَعَ وَمِحْجَنٌ فِي مَجْلِسِهِ كَمَا هُوَ ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((مَا مَنَعَكَ أَنْ تُصَلِّيَ مَعَ النَّاسِ؟ أَلَسْتَ بِرَجُلٍ مُسْلِمٍ؟)). قَالَ : بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ ، وَلَكِنِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ كُنْتُ صَلَّيْتُ فِي أَهْلِي. قَالَ :((فَإِذَا جِئْتَ فَصَلِّ مَعَ النَّاسِ ، وَإِنْ كُنْتَ قَدْ صَلَّيْتَ)). [صحيح لغيره۔ اخرجه مالك ٢٠٩٦]

(۳۶۳۸) حضرت بسر بن محجن رحمہ اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بیٹھے تھے، نماز کے لیے اذان کہی گئی تو رسول اللہ ﷺ کھڑے ہو گئے، آپ ﷺ نے نماز ادا کی۔ پھر لوٹے تو حضرت محجن رضی اللہ عنہ آپ کی مجلس میں اسی طرح بیٹھے ہوئے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے انہیں کہا: تمہیں لوگوں کے ساتھ نماز پڑھنے سے کون سی چیز نے روکا ہے؟ کیا تو مسلمان نہیں ہے؟ انہوں نے عرض کیا: کیوں نہیں اے اللہ کے رسول! لیکن میں نے اپنے گھر نماز پڑھ لی تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم آؤ تو لوگوں کے ساتھ نماز پڑھ لیا کرو اگرچہ تم نے نماز پڑھ لی ہو۔

(۳۶۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ. [صحيح لغيره۔ اخرجه الشافعي ١٠٣٨]

(۳۶۳۹) حضرت امام شافعی رحمہ اللہ اپنی سند سے یہی حدیث بیان کرتے ہیں۔

(۳۶۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ الْمُقْرِءُ ابْنُ الْحَمَّامِيِّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ الأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: صَلَّيْنَا مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- الْفَجْرَ بِمِنًى ، فَجَاءَ رَجُلاَنِ حَتَّى وَقَفَا عَلَى رَوَاحِلِهِمَا ، فَأَمَرَ بِهِمَا النَّبِيُّ -ﷺ- فَجِيءَ بِهِمَا تُرْعَدُ فَرَائِصُهُمَا ، فَقَالَ لَهُمَا :((مَا مَنَعَكُمَا أَنْ تُصَلِّيَا مَعَ النَّاسِ؟ أَلَسْتُمَا مُسْلِمَيْنِ؟)). قَالاَ: بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا صَلَّيْنَا فِي رِحَالِنَا. فَقَالَ لَهُمَا :((إِذَا صَلَّيْتُمَا فِي رِحَالِكُمَا ثُمَّ أَتَيْتُمَا الإِمَامَ فَصَلِّيَا مَعَهُ ، فَإِنَّهَا لَكُمَا نَافِلَةٌ)). [صحيح۔ اخرجه ابوداود ٥٧٥]

(۳۶۴۰) حضرت جابر بن یزید بن اسود رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم نے منیٰ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ فجر

کی نماز پڑھی تو دو آدمی آئے اور اپنی سواریوں پر ہی رک گئے۔ رسول اللہ ﷺ نے ان کو بلانے کا حکم دیا۔ وہ گھبراہٹ کے عالم میں حاضر ہوئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: تم نے لوگوں کے ساتھ نماز کیوں نہیں پڑھی؟ کیا تم مسلمان نہیں ہو؟ انہوں نے عرض کیا: کیوں نہیں اے اللہ کے رسول! لیکن ہم نے تو گھر میں نماز پڑھ لی تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تم اپنے گھروں میں نماز پڑھ بھی لو پھر تم جماعت کو پالو تو جماعت کے ساتھ بھی پڑھو۔ وہ تمہارے لیے نفل ہو جائے گی۔

(۳۶۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو عَنْ بُكَيْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَفِيفَ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ أَسَدِ بْنِ خُزَيْمَةَ: أَنَّهُ سَأَلَ أَبَا أَيُّوبَ الأَنْصَارِيَّ قَالَ: يُصَلِّي أَحَدُنَا فِي مَنْزِلِهِ الصَّلاَةَ ثُمَّ يَأْتِي الْمَسْجِدَ وَتُقَامُ الصَّلاَةُ ، فَأُصَلِّي مَعَهُمْ فَأَجِدُ فِي نَفْسِي مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا. فَقَالَ أَبُو أَيُّوبَ: سَأَلْنَا عَنْ ذَلِكَ النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَ: ((فَذَلِكَ لَهُ سَهْمُ جَمْعٍ)). [ضعيف۔ اخرجه ابو داود ۱۷۸]

(۳۶۴۱) بنو اسد بن خزیمہ کے ایک شخص سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ اگر ہم میں سے کوئی شخص اپنے گھر میں نماز پڑھ لے پھر مسجد میں آئے اور وہاں نماز ہو رہی ہو تو کیا ان کے ساتھ بھی نماز پڑھے؟ میرے دل میں اضطراب سا رہتا ہے۔ حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: ہم نے اس سے متعلق نبی ﷺ سے دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: اس کے لیے دوہرا ثواب ہے۔

(۳۶۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَفِيفِ بْنِ عَمْرٍو السَّهْمِيِّ. عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي أَسَدٍ: أَنَّهُ سَأَلَ أَبَا أَيُّوبَ الأَنْصَارِيَّ فَقَالَ: إِنِّي أُصَلِّي فِي بَيْتِي ثُمَّ آتِي الْمَسْجِدَ ، فَأَجِدُ الإِمَامَ يُصَلِّي أَفَأُصَلِّي مَعَهُ؟ فَقَالَ أَبُو أَيُّوبَ: نَعَمْ ، مَنْ صَنَعَ ذَلِكَ فَإِنَّ لَهُ سَهْمَ جَمْعٍ أَوْ مِثْلَ سَهْمِ جَمْعٍ. [ضعيف۔ اخرجه مالك ۲۹۹]

(۳۶۴۲) ایک دوسری سند سے منقول ہے کہ بنو اسد کے ایک شخص سے روایت ہے کہ اس نے حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ میں اپنے گھر میں نماز پڑھ لیتا ہوں، پھر مسجد کو آتا ہوں تو امام کو نماز پڑھاتے ہوئے پاتا ہوں تو کیا میں اس کے ساتھ نماز پڑھ لیا کروں؟ تو حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہاں پڑھ لیا کرو، جو اس طرح کرے تو اس کے لیے دگنا اجر ہے یا فرمایا: تمام نمازیوں کے برابر ثواب ہے۔

(۳۹۲) باب مَا يَكُونُ مِنْهُمَا نَافِلَةً

ان میں کون سی نماز نفل ہوگی

(۳۶۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا

شُعْبَةُ أَخْبَرَنِى أَبُو عِمْرَانَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الصَّامِتِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِى ذَرٍّ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِىَّ -ﷺ- قَالَ : ((إِنَّهُ سَيَكُونُ أُمَرَاءُ يُؤَخِّرُونَ الصَّلاَةَ عَنْ مَوَاقِيتِهَا أَلاَ فَصَلِّ الصَّلاَةَ لِوَقْتِهَا ثُمَّ ائْتِهِمْ ، فَإِنْ كَانُوا قَدْ صَلَّوْا كُنْتَ قَدْ أَحْرَزْتَ صَلاَتَكَ ، وَإِلاَّ صَلَّيْتَ مَعَهُمْ فَكَانَتْ نَافِلَةً)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِدْرِيسَ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح۔ اخرجه مسلم ٦٤٨]

(۳۶۴۳) ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: عنقریب تم پر ایسے حکمران ہوں گے جو وقت پر نماز نہیں پڑھا سکیں گے۔ خبردار! تم نماز کو اپنے وقت پر ہی پڑھو۔ پھر ان کے پاس آؤ۔ اگر وہ نماز پڑھ چکے ہیں تو پھر تم اپنی نماز پہلے ہی پڑھ چکے ہو اور اگر انہوں نے نہیں پڑھی تو ان کے ساتھ پڑھ لیا کرو وہ تمہارے لیے نفل ہو جائے گی۔

(٣٦٤٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِى حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ الأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: شَهِدْتُ مَعَ النَّبِىِّ -ﷺ- حَجَّتَهُ فَصَلَّيْتُ مَعَهُ صَلاَةَ الْفَجْرِ فِى مَسْجِدِ الْخَيْفِ - قَالَ - فَلَمَّا قَضَى صَلاَتَهُ وَانْحَرَفَ ، فَإِذَا هُوَ بِرَجُلَيْنِ فِى أُخْرَيَاتِ الْقَوْمِ لَمْ يُصَلِّيَا مَعَهُ قَالَ :((عَلَىَّ بِهِمَا)). فَأُتِىَ بِهِمَا تُرْعَدُ فَرَائِصُهُمَا قَالَ : ((مَا مَنَعَكُمَا أَنْ تُصَلِّيَا مَعَنَا؟)). قَالاَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ كُنَّا قَدْ صَلَّيْنَا فِى رِحَالِنَا. قَالَ : ((فَلاَ تَفْعَلاَ، إِذَا صَلَّيْتُمَا فِى رِحَالِكُمَا ثُمَّ أَتَيْتُمَا مَسْجِدَ جَمَاعَةٍ فَصَلِّيَا مَعَهُمْ ، فَإِنَّهَا لَكُمَا نَافِلَةٌ)).

[صحيح۔ مضى تخريجه فى الحديث ٣٦٤٠]

(۳۶۴۴) حضرت یزید بن اسود رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں: میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حج کے لیے حاضر ہوا، میں نے آپ ﷺ کے ساتھ مسجد خیف میں فجر کی نماز پڑھی۔ جب آپ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو دیکھا کہ مسجد کے پچھلے حصے میں دو آدمی بیٹھے ہیں جنہوں نے آپ ﷺ کے ساتھ نماز نہیں پڑھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: انہیں میرے پاس لاؤ۔ ان کو آپ ﷺ کے پاس لایا گیا، وحشت و گھبراہٹ سے ان کے جسم کپکپا رہے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم نے ہمارے ساتھ نماز کیوں نہیں پڑھی؟ انہوں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ہم اپنے گھروں میں نماز پڑھ آئے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس طرح نہ کیا کرو۔ جب تم گھر میں نماز پڑھ چکے ہو پھر مسجد میں آؤ اور جماعت ہو رہی ہو تو ان کے ساتھ نماز پڑھ لیا کرو۔ یہ تمہارے لیے نفل ہو جائے گی۔

(٣٦٤٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِى عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ أَخْبَرَنِى يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ الأَسْوَدِ الْخُزَاعِىُّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: صَلَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- الْفَجْرَ بِمِنًى فَانْحَرَفَ ، فَأَبْصَرَ رَجُلَيْنِ مِنْ وَرَاءِ النَّاسِ ، فَدَعَا بِهِمَا فَجِىءَ بِهِمَا تُرْعَدُ فَرَائِصُهُمَا فَقَالَ : ((مَا مَنَعَكُمَا أَنْ تُصَلِّيَا مَعَ

النَّاسِ؟)). قَالاَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّيْنَا فِي الرَّحْلِ. قَالَ: ((لاَ تَفْعَلُوا ، إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فِي رَحْلِهِ ثُمَّ أَدْرَكَ الصَّلاَةَ مَعَ الإِمَامِ فَلْيُصَلِّهَا مَعَ الإِمَامِ ، فَإِنَّهَا لَهُ نَافِلَةٌ)).

هَكَذَا رَوَاهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَوَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ وَغَيْرُهُمَا عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ. وَخَالَفَهُمْ أَبُو عَاصِمٍ النَّبِيلُ فَرَوَاهُ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح۔ مضى سابقا، وانظر ماقبله]

(۳۶۴۵) حضرت یزید بن اسود خزاعی رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ منیٰ میں فجر کی نماز پڑھی جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو دیکھا کہ مسجد کے پچھلے حصہ میں دو آدمی بیٹھے ہوئے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں بلوایا۔ انہیں لایا گیا اور وہ ڈرے ہوئے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: تم نے ہمارے ساتھ نماز کیوں نہیں ادا کی؟ انہوں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ہم گھر سے نماز پڑھ آئے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس طرح نہ کیا کرو، جب تم میں سے کوئی اپنے گھر میں نماز پڑھ لے، پھر امام کے ساتھ باجماعت نماز پالے تو امام کے ساتھ دوبارہ پڑھے، یہ اس کے لیے نفل ہو جائے گی۔

(۳۶۴۶) كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْجُنَيْدِ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ - صلى الله عليه وسلم - فَلَمَّا انْصَرَفَ رَأَى رَجُلَيْنِ فِي مُؤَخَّرِ الْقَوْمِ - قَالَ - فَدَعَا بِهِمَا فَجَاءَ ا تُرْعَدُ فَرَائِصُهُمَا فَقَالَ: مَا لَكُمَا لَمْ تُصَلِّيَا مَعَنَا؟ . قَالاَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّيْنَا فِي الرِّحَالِ. قَالَ: ((فَلاَ تَفْعَلاَ، إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فِي رَحْلِهِ، ثُمَّ جَاءَ إِلَى الإِمَامِ فَلْيُصَلِّ مَعَهُ، وَلْيَجْعَلِ الَّتِي صَلَّى فِي بَيْتِهِ نَافِلَةً)).

قَالَ عَلِيٌّ: خَالَفَهُ أَصْحَابُ الثَّوْرِيِّ وَمَعَهُمْ أَصْحَابُ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ مِنْهُمْ شُعْبَةُ وَهِشَامُ بْنُ حَسَّانَ وَشَرِيكٌ وَغَيْلاَنُ بْنُ جَامِعٍ وَأَبُو خَالِدٍ الدَّالاَنِيُّ وَمُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ وَأَبُو عَوَانَةَ وَهُشَيْمٌ وَغَيْرُهُمْ وَرَوَوْهُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ مِثْلَ قَوْلِ وَكِيعٍ يَعْنِي عَنْ سُفْيَانَ.

قَالَ عَلِيٌّ وَرَوَاهُ حَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ - صلى الله عليه وسلم - نَحْوَهُ قَالَ: فَيَكُونُ لَكُمَا نَافِلَةً ، وَالَّتِي فِي رَوَاحِلِكُمَا فَرِيضَةً . قَالَ عَلِيٌّ حَدَّثَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ حَجَّاجٍ بِذَلِكَ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: أَخْطَأَ حَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ فِي إِسْنَادِهِ وَإِنْ أَصَابَ فِي مَتْنِهِ ، وَالصَّحِيحُ رِوَايَةُ الْجَمَاعَةِ وَذَكَرَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي الْقَدِيمِ احْتِجَاجَ مَنِ احْتَجَّ بِحَدِيثِ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ ثُمَّ قَالَ: وَهَذَا إِسْنَادٌ مَجْهُولٌ.

وَإِنَّمَا قَالَ ذَلِكَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ لأَنَّ يَزِيدَ بْنَ الأَسْوَدِ لَيْسَ لَهُ رَاوٍ غَيْرُ ابْنِهِ جَابِرِ بْنِ يَزِيدَ ، وَلاَ لِجَابِرِ بْنِ يَزِيدَ رَاوٍ غَيْرُ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ ، وَكَانَ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَجَمَاعَةٌ مِنَ الأَئِمَّةِ يُوَثِّقُونَ يَعْلَى بْنَ عَطَاءٍ ، وَهَذَا

الْحَدِيثُ لَهُ شَوَاهِدُ قَدْ تَقَدَّمَ ذِكْرُهَا فَالاحْتِجَاجُ بِهِ وَبِشَوَاهِدِهِ صَحِيحٌ ، وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[شاذ۔ اخرجه الدار قطنی ۱/ ۴۱۴]

(۳۶۴۶)(ا) حضرت جابر بن یزید رحمہ اللہ اپنے والد حضرت یزید بن اسود رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز سے سلام پھیرا تو لوگوں سے پیچھے دو آدمی دیکھے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں بلایا۔ وہ وحشت وخوف کے عالم میں حاضر ہوئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: تم نے ہمارے ساتھ نماز کیوں نہیں پڑھی؟ وہ دونوں گھبرائے ہوئے بولے: اے اللہ کے رسول! ہم اپنے گھروں میں نماز پڑھ آئے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس طرح نہ کیا کرو بلکہ جب تم میں سے کوئی اپنے گھر نماز پڑھ آیا ہو پھر مسجد میں آئے اور امام نماز پڑھا رہا ہو تو اس کے ساتھ بھی پڑھ لے اور جو نماز اس نے گھر میں پڑھی ہے اس کو نفل نماز بنا لے۔

(ب) حضرت علی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ثوری رحمہ اللہ کے تلامذہ نے اس کی مخالفت کی ہے، ان کے ساتھ حضرت یعلی بن عطاء رحمہ اللہ کے شاگرد بھی ہیں۔ ان میں سے حضرت شعبہ، ہشام بن حسان، شریک، غیلان بن جامع، ابو خالد دالائی، مبارک بن فضالہ، ابو عوانہ اور ہشیم رحمہم اللہ ہیں۔ انہوں نے حضرت یعلی بن عطاء رحمہ اللہ سے حضرت وکیع رحمہ اللہ جیسا قول نقل کیا ہے۔

(ج) حضرت علی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس کو حضرت حجاج بن ارطاۃ رحمہ اللہ نے حضرت یعلی بن عطاء رحمہ اللہ سے روایت کیا ہے۔ وہ اپنی سند سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کی مثل روایت فرماتے ہیں۔ اس میں یہ ہے کہ نماز تمہارے لیے نفل ہوگی اور جو تم نے گھروں میں پڑھی ہے وہ فرض ہوگی۔

(۳۹۳) باب مَنْ قَالَ الثَّانِيَةُ فَرِيضَةٌ وَفِيهِ نَظَرٌ

دوسری نماز کے فرض شمار ہونے کا بیان اور اس میں اشکال ہے

(۳۶٤۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ نُوحِ بْنِ صَعْصَعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: جِئْتُ وَالنَّبِيُّ -ﷺ- فِي الصَّلاَةِ ، فَجَلَسْتُ وَلَمْ أَدْخُلْ مَعَهُمْ فِي الصَّلاَةِ - قَالَ - فَانْصَرَفَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَرَأَى يَزِيدَ جَالِسًا فَقَالَ: ((أَلَمْ تُسْلِمْ يَا يَزِيدُ؟)). قَالَ: بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ أَسْلَمْتُ . قَالَ: ((وَمَا مَنَعَكَ أَنْ تَدْخُلَ مَعَ النَّاسِ فِي صَلاَتِهِمْ؟)). قَالَ: إِنِّي كُنْتُ صَلَّيْتُ فِي مَنْزِلِي وَأَنَا أَحْسِبُ أَنْ قَدْ صَلَّيْتُمْ. فَقَالَ: ((إِذَا جِئْتَ إِلَى الصَّلاَةِ فَوَجَدْتَ النَّاسَ فَصَلِّ مَعَهُمْ ، وَإِنْ كُنْتَ قَدْ صَلَّيْتَ فَلْتَكُنْ لَكَ نَافِلَةً وَهَذِهِ مَكْتُوبَةٌ)).

فَهَذَا مُوَافِقٌ لِمَا مَضَى فِي إِعَادَةِ الصَّلاَةِ فِي الْجَمَاعَةِ مُخَالِفٌ لَهُ فِي الْمَكْتُوبَةِ مِنْهُمَا ، وَمَا مَضَى أَكْثَرُ وَأَشْهَرُ فَهُوَ أَوْلَى ، وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف۔ اخرجه ابو داود ۵۷۷]

(۳۶۴۷) (ا) حضرت یزید بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں جب آیا تو نبی ﷺ نماز پڑھ رہے تھے، میں بیٹھ گیا، آپ کے ساتھ نماز میں شامل نہیں ہوا۔ جب آپ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو مجھے بیٹھا ہوا دیکھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''یزید! کیا تم مسلمان نہیں ہو؟ میں نے جواب دیا: کیوں نہیں، اے اللہ کے رسول! میں مسلمان ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم لوگوں کے ساتھ نماز میں شامل کیوں نہیں ہوئے؟ میں نے عرض کیا: میں نے گھر میں نماز پڑھ لی تھی، میرا خیال تھا کہ آپ نماز پڑھ چکے ہوں گے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم مسجد میں آؤ اور لوگوں کو حالت نماز میں پاؤ تو ان کے ساتھ نماز پڑھ لیا کرو، اگرچہ تم نماز پڑھ چکے ہو۔ یہ دوسری نماز تمہارے لیے نفل بن جائے گی اور پہلی فرض۔

(ب) یہ حدیث اس حدیث کے موافق ہے جو جماعت میں ملنے کی صورت میں نماز کے اعادہ کے بارے میں گزر چکی ہے۔ ان دونوں میں سے فرض نماز میں اس کی مخالف ہے جو اس بارے میں گزر چکی ہے وہ زیادہ مشہور اور راجح ہے۔ واللہ اعلم

(۳۶۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ قِرَاءَةً عَلَيْهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ قَالَ: سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ عَنِ الرَّجُلِ يُصَلِّي فِي بَيْتِهِ ثُمَّ يُدْرِكُ الْجَمَاعَةَ قَالَ: يُصَلِّيهَا مَعَهُمْ. قَالَ قُلْتُ: فَبِأَيِّهِمَا يَحْتَسِبُ؟ قَالَ: بِالَّذِي صَلَّى مَعَ الإِمَامِ فَإِنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَدَّثَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((صَلاَةُ الرَّجُلِ فِي الْجَمِيعِ تَزِيدُ عَلَى صَلاَتِهِ وَحْدَهُ خَمْسًا وَعِشْرِينَ صَلاَةً)). [صحیح۔ اخرجه النسائی ٤٨٦]

(۳۶۴۸) حضرت داود بن ابی ہند رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے سعید بن مسیب رحمہ اللہ سے اس شخص کے بارے میں پوچھا جو اپنے گھر میں نماز پڑھ لیتا ہے۔ پھر جماعت کو بھی پا لیتا ہے تو انہوں نے فرمایا: وہ جماعت کے ساتھ بھی پڑھے۔ میں نے کہا: اس کو کونسی نماز کا بطور فرض ثواب ملے گا؟ انہوں نے فرمایا: جو اس نے باجماعت پڑھی ہوگی، کیوں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں حدیث بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جماعت کے ساتھ نماز (اجر و ثواب کے لحاظ سے) اکیلے کی نماز سے پچیس گنا زیادہ ہوتی ہے۔

(۳۹۴) باب مَنْ قَالَ ذَلِكَ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يَحْتَسِبُ لَهُ بِأَيَّتِهِمَا شَاءَ عَنْ فَرْضِهِ

ان دونوں کا فرض یا نفل ہونا مشیت باری پر موقوف ہے

(۳۶۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ رَجُلاً سَأَلَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ فَقَالَ: إِنِّي أُصَلِّي فِي بَيْتِي، ثُمَّ أُدْرِكُ الصَّلاَةَ مَعَ الإِمَامِ، أَفَأُصَلِّي مَعَهُ؟ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ: نَعَمْ فَصَلِّ مَعَهُ. فَقَالَ الرَّجُلُ: فَأَيَّتَهُمَا أَجْعَلُ صَلاَتِي؟ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ: وَذَلِكَ إِلَيْكَ؟ إِنَّمَا ذَلِكَ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى يَجْعَلُ أَيَّتَهُمَا شَاءَ.

[صحیح اخرجه مالك ۹۹۷]

(۳۶۴۹) حضرت نافع رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا: میں اپنے گھر میں نماز پڑھ لیتا ہوں، پھر جماعت کے ساتھ نماز ہو رہی ہوتی ہے تو کیا میں امام کے ساتھ نماز پڑھ لوں؟ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہاں امام کے ساتھ پڑھ لو۔ اس نے کہا: ان میں سے کونسی نماز کو میں فرض نماز بناؤں؟ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا یہ تیرے اختیار میں ہے؟ یہ تو اللہ کی طرف سے ہے جس کو چاہے فرض قرار دے۔

(۳۶۵۰) (ل) حضرت یحییٰ بن سعید رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے حضرت سعید بن میسب رضی اللہ عنہ سے پوچھا: میں گھر میں نماز پڑھ لیتا ہوں پھر مسجد میں آتا ہوں تو امام کو نماز پڑھتے پاتا ہوں کیا میں امام کے ساتھ بھی نماز پڑھ لوں؟ حضرت سعید بن میسب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہاں۔ اس نے پھر عرض کیا: میں ان میں سے کس کو فرض سمجھوں؟ حضرت سعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا تو اس کو بنا سکتا ہے؟ یہ تو اللہ کے اختیار میں ہے کہ ان میں سے جسے چاہے بنا دے۔

(۳۶۵۰) وَبِإِسْنَادِهِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ: أَنَّ رَجُلاً سَأَلَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ فَقَالَ: إِنِّي أُصَلِّي فِي بَيْتِي ، ثُمَّ آتِي الْمَسْجِدَ فَأَجِدُ الإِمَامَ يُصَلِّي ، أَفَأُصَلِّي مَعَهُ؟ فَقَالَ سَعِيدٌ: نَعَمْ. قَالَ الرَّجُلُ: فَأَيَّتَهُمَا أَجْعَلُ صَلاَتِي؟ فَقَالَ سَعِيدٌ: وَأَنْتَ تَجْعَلُهَا إِنَّمَا ذَلِكَ إِلَى اللَّهِ يَجْعَلُ أَيَّتَهُمَا شَاءَ. وَالْقَوْلُ الأَوَّلُ أَصَحُّ لِحَدِيثِ أَبِي ذَرٍّ وَيَزِيدَ بْنِ الأَسْوَدِ. وَيُذْكَرُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ أَنَّهُ قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ إِعَادَةِ الصَّلاَةِ فَقَالَ: الْمَكْتُوبَةُ الأُولَى. فَكَأَنَّهُ بَلَغَهُ فِي ذَلِكَ مَا لَمْ يَبْلُغْهُ حِينَ لَمْ يَقْطَعْ فِيهَا بِشَيْءٍ ، وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ. [صحیح۔ اخرجہ مالک ۲۹۸]

(۳۶۵۰) (ل) حضرت یحییٰ بن سعید رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے حضرت سعید بن میسب رحمہ اللہ سے پوچھا: میں گھر میں نماز پڑھ لیتا ہوں، پھر مسجد میں آتا ہوں تو امام کو نماز پڑھتے پاتا ہوں تو کیا میں امام کے ساتھ بھی نماز پڑھ لوں؟ حضرت سعید بن میسب رحمہ اللہ نے فرمایا: ہاں۔ اس نے پھر عرض کیا: میں ان میں سے کس کو فرض سمجھوں؟ حضرت سعید رحمہ اللہ نے فرمایا: کیا تو اس کو بنا سکتا ہے؟ یہ تو اللہ کے اختیار میں ہے ان میں سے جسے چاہے بنا دے۔

(ب) پہلا قول حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ اور حضرت یزید بن اسود رضی اللہ عنہ کی حدیث کے بارے میں زیادہ صحیح ہے۔

(ج) حضرت عثمان بن عبیداللہ بن ابی رافع رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نماز کو لوٹانے کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: پہلی فرض شمار ہوگی۔

(۳۹۵) باب مَنْ أَعَادَهَا وَإِنْ صَلاَّهَا فِي جَمَاعَةٍ

جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کے باوجود جماعت میں شامل ہونے کا بیان

رُوِّينَا فِي حَدِيثِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: فِي الرَّجُلِ الَّذِي دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَقَدْ صَلَّى رَسُولُ

اللّٰہِ -ﷺ- : ((أَلاَ رَجُلٌ يَتَصَدَّقُ عَلَى هَذَا فَيُصَلِّي مَعَهُ)). فَقَامَ رَجُلٌ فَصَلَّى مَعَهُ.

وَعَنِ الْحَسَنِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُرْسَلاً فِي هَذَا الْخَبَرِ فَقَامَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَصَلَّى مَعَهُ ، وَقَدْ كَانَ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ-.

(ل) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص مسجد میں داخل ہوا تو رسول اللہ ﷺ نماز پڑھا چکے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کون اس پر صدقہ کرے گا کہ اس کو جماعت کروائے تو ایک شخص کھڑا ہوا، اس نے اس کے ساتھ نماز پڑھی۔

(ب) حضرت حسن رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور اس آدمی کے ساتھ نماز پڑھی حالاں کہ انہوں نے نبی ﷺ کے ساتھ نماز پڑھ لی تھی۔

(۳۶۵۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ: عَبْدُوسُ بْنُ الْحُسَيْنِ السَّمْسَارُ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا الأَنْصَارِيُّ يَعْنِي مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ قَالَ قَالَ أَنَسٌ: قَدِمْنَا مَعَ أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ ، فَصَلَّى بِنَا الْغَدَاةَ بِالْمِرْبَدِ ، ثُمَّ انْتَهَيْنَا إِلَى الْمَسْجِدِ ، فَأُقِيمَتِ الصَّلاَةُ فَصَلَّيْنَا مَعَ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ. [صحيح۔ اخرجه ابن ابی شيبة ٦٦٦١]

(۳۶۵۱) سیدنا حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے ساتھ آئے۔ انہوں نے مقام "مربد" پر ہمیں صبح کی نماز پڑھائی، پھر ہم مسجد میں پہنچے تو نماز کھڑی تھی۔ ہم نے حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ دوبارہ نماز پڑھی۔

(۳۶۵۲) وَبِهَذَا الإِسْنَادِ قَالَ حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ قَالَ قَالَ أَنَسٌ: كَانَ أَبُو مُوسَى عَلَى جُنْدِ أَهْلِ الْبَصْرَةِ وَالنُّعْمَانُ بْنُ مُقَرِّنٍ عَلَى جُنْدِ أَهْلِ الْكُوفَةِ ، وَكُنْتُ بَيْنَهُمَا فَتَوَاعَدَا أَنْ يَلْتَقِيَا عِنْدِي غُدْوَةً ، فَصَلَّى أَحَدُهُمَا بِأَصْحَابِهِ ثُمَّ جَاءَ فَصَلَّى مَعَنَا. [صحيح۔ هذا اسناد صحيح متصل]

(۳۶۵۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ اہل بصرہ کے لشکر پر نگران مقرر تھے اور حضرت نعمان بن مقرن رضی اللہ عنہ اہل کوفہ کے لشکر پر نگران تھے۔ میں ان دونوں کے درمیان تھا۔ ان دونوں نے وعدہ کیا کہ وہ صبح مجھ سے ملنے آئیں گے۔ پھر ان میں سے ایک نے اپنے مقتدیوں کو نماز پڑھائی، پھر ہمارے پاس آ کر ہمارے ساتھ بھی نماز پڑھی۔

(۳۹۶) باب مَنْ لَمْ يَرَ إِعَادَتَهَا إِذَا كَانَ قَدْ صَلاَّهَا فِي جَمَاعَةٍ

جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کے بعد جماعت میں شامل نہ ہونے کا بیان

وَفِيمَا مَضَى مِنَ الأَخْبَارِ كَالدَّلاَلَةِ عَلَى ذَلِكَ لِوُرُودِ الأَمْرِ بِالإِعَادَةِ عَلَى مَنْ صَلاَّهَا وَحْدَهُ.

اس بارے میں جو احادیث گزر چکی ہیں جن میں اس نماز کو لوٹانے کا حکم ہے جو اکیلے پڑھی گئی ہو نہ کہ اس کا جو پہلے با جماعت ادا کر چکا ہو۔

(۳۶۵۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ الْبَزَّازُ وَمُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الْعَطَّارُ قَالاَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ زَادَ ابْنُ مُكْرَمٍ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ وَهَذَا حَدِيثُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ مَوْلَى مَيْمُونَةَ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :((لاَ تُصَلُّوا صَلاَةً فِي يَوْمٍ مَرَّتَيْنِ)).

[صحیح۔ اخرجه ابو داود ۵۷۹]

(۳۶۵۳) حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے آزاد کردہ غلام حضرت سلیمان رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دن میں ایک ہی نماز کو دو مرتبہ نہ پڑھو۔

(۳۶۵٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ قَالاَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ بُهْلُولٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ أَخْبَرَنِي حُسَيْنُ بْنُ ذَكْوَانَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ مَوْلَى مَيْمُونَةَ قَالَ: أَتَيْتُ عَلَى ابْنِ عُمَرَ ذَاتَ يَوْمٍ وَهُوَ جَالِسٌ بِالْبَلاَطِ وَالنَّاسُ فِي صَلاَةِ الْعَصْرِ فَقُلْتُ: أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّاسُ فِي الصَّلاَةِ. قَالَ: إِنِّي قَدْ صَلَّيْتُ ، إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :((لاَ صَلاَةَ مَكْتُوبَةً فِي يَوْمٍ مَرَّتَيْنِ)).

قَالَ عَلِيٌّ: تَفَرَّدَ بِهِ الْحُسَيْنُ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَهَذَا إِنْ صَحَّ فَمَحْمُولٌ عَلَى أَنَّهُ قَدْ كَانَ صَلاَّهَا فِي جَمَاعَةٍ فَلَمْ يُعِدْهَا ، وَقَوْلُهُ : لاَ صَلاَةَ مَكْتُوبَةً فِي يَوْمٍ مَرَّتَيْنِ . أَيْ كِلْتَاهُمَا عَلَى وَجْهِ الْفَرْضِ وَيَرْجِعُ ذَلِكَ عَلَى أَنَّ الأَمْرَ بِإِعَادَتِهَا اخْتِيَارٌ أَوْ لَيْسَ بِحَتْمٍ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ. [صحیح۔ تقدم قبله]

(۳۶۵۴) (ا) حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے آزاد کردہ غلام حضرت سلیمان رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں مدینہ کے قریب بلاط نامی مقام میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، آپ بیٹھے ہوئے تھے اور لوگ عصر کی نماز پڑھ رہے تھے۔ میں نے عرض کیا: اے ابوعبدالرحمن! لوگ نماز پڑھ رہے ہیں اور آپ بیٹھے ہوئے ہیں؟ انہوں نے فرمایا: میں نماز پڑھ چکا ہوں اور میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایک دن میں فرض نماز دوبارہ نہ پڑھو۔

(ب) امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ روایت اگر صحیح ہو تو اس کو اس پر محمول کیا جائے گا کہ اگر وہ نماز کو جماعت کے ساتھ ادا کر چکا ہو تو دوبارہ نہ پڑھے اور آپ ﷺ کا فرمان کہ ایک دن میں ایک فرض نماز دوبارہ نہ پڑھی جائے کا مطلب یہ ہوگا کہ ان دونوں کو فرض سمجھتے ہوئے نہ پڑھے اور اصل بات یہ ہے کہ نماز کے اعادہ کا حکم اختیاری ہے حتمی نہیں ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

(۳۹۷) باب صَلاَةِ الْمَرِيضِ

مریض کی نماز کا بیان

(۳۶۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى: زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: سَقَطَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - مِنْ فَرَسٍ ، فَجُحِشَ شِقُّهُ الأَيْمَنُ فَدَخَلْنَا عَلَيْهِ نَعُودُهُ ، فَحَضَرَتِ الصَّلاَةُ فَصَلَّى قَاعِدًا ، فَصَلَّيْنَا قُعُودًا ، فَلَمَّا قَضَى الصَّلاَةَ قَالَ: ((إِنَّمَا جُعِلَ الإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ ، فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا ، وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا ، وَإِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ، وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا ، وَإِذَا صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا أَجْمَعِينَ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ عَنْ سُفْيَانَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ. وَأَخْرَجَا هَذِهِ الْقِصَّةَ أَيْضًا مِنْ حَدِيثِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا. [صحيح۔ اخرجه البخاری ۳۷۱]

(۳۶۵۵) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ گھوڑے پر سوار ہوئے تو گر گئے اور آپ کے داہنے پہلو پر خراشیں آ گئیں۔ ہم آپ ﷺ کی عیادت کے لیے گئے۔ نماز کا وقت ہوا تو آپ ﷺ نے بیٹھ کر نماز پڑھائی اور ہم نے بھی آپ ﷺ کے پیچھے بیٹھ کر ہی نماز ادا کی۔ جب آپ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: امام صرف اس لیے بنایا جاتا ہے کہ اس کی پیروی کی جائے۔ لہٰذا جب وہ تکبیر کہے تو تم تکبیر کہو اور جب وہ رکوع کرے تو تم رکوع کرو اور جب وہ رکوع سے سر اٹھائے تو تم سر اٹھاؤ اور جب وہ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے تو تم رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ کہو اور جب وہ سجدہ کرے تو تم سجدہ کرو اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم سب بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(۳۶۵٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتِ: اشْتَكَى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فَدَخَلَ عَلَيْهِ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ يَعُودُونَهُ ، فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - جَالِسًا فَصَلَّوْا بِصَلاَتِهِ قِيَامًا ، فَأَشَارَ إِلَيْهِمْ أَنِ اجْلِسُوا فَجَلَسُوا ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: ((إِنَّمَا جُعِلَ الإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ ، فَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا ، وَإِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا ، وَإِذَا صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ عَنْ هِشَامٍ.

[صحيح۔ اخرجه البخاری ٦٥٦]

(۳۶۵٦) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بیمار ہوئے تو آپ ﷺ کے صحابہ عیادت کے لیے آئے۔ رسول

اللہ ﷺ نے بیٹھ کر نماز پڑھائی اور صحابہ نے آپ ﷺ کی اقتدا میں کھڑے ہو کر نماز ادا کی تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں بیٹھنے کا اشارہ کیا، وہ بیٹھ گئے۔ جب آپ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: امام صرف اسی لیے ہوتا ہے کہ اس کی پیروی کی جائے، لہٰذا جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو اور جب وہ رکوع سے سر اٹھائے تو تم بھی سر اٹھاؤ اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(۳۶۵۷) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: لَمَّا ثَقُلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- جَاءَ بِلاَلٌ يُؤْذِنُهُ بِالصَّلاَةِ فَقَالَ: ((مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ)). قَالَتْ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ أَسِيفٌ، وَإِنَّهُ مَتَى يَقُومُ مَقَامَكَ لاَ يُسْمِعِ النَّاسَ، فَلَوْ أَمَرْتَ عُمَرَ. قَالَ: ((مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ)). قَالَتْ فَقُلْتُ لِحَفْصَةَ: قُولِي لَهُ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ أَسِيفٌ، وَإِنَّهُ مَتَى يَقُومُ مَقَامَكَ لاَ يُسْمِعُ النَّاسَ، فَلَوْ أَمَرْتَ عُمَرَ. فَقَالَتْ لَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِنَّكُنَّ لأَنْتُنَّ صَوَاحِبُ يُوسُفَ، مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ)). قَالَتْ: فَأَمَرُوا أَبَا بَكْرٍ فَصَلَّى بِالنَّاسِ قَالَتْ: فَلَمَّا دَخَلَ فِي الصَّلاَةِ وَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ نَفْسِهِ خِفَّةً - قَالَتْ - فَقَامَ يُهَادَى بَيْنَ رَجُلَيْنِ وَرِجْلاَهُ تَخُطَّانِ فِي الأَرْضِ - قَالَتْ - فَلَمَّا دَخَلَ الْمَسْجِدَ سَمِعَ أَبُو بَكْرٍ حِسَّهُ ذَهَبَ لِيَتَأَخَّرَ، فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قُمْ مَكَانَكَ، فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حَتَّى جَلَسَ عَنْ يَسَارِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ: فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّي بِالنَّاسِ جَالِسًا، وَأَبُو بَكْرٍ قَائِمًا يَقْتَدِي أَبُو بَكْرٍ بِصَلاَةِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَيَقْتَدِي النَّاسُ بِصَلاَةِ أَبِي بَكْرٍ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ.

[صحیح۔ اخرجہ البخاری ٦٣٣]

(۳۶۵۷) حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ بیمار ہوئے تو حضرت بلال ؓ آئے۔ انہوں نے آپ ﷺ کو نماز کی اطلاع دی تو آپ ﷺ نے فرمایا: ابوبکر ؓ سے کہو کہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں: میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! ابوبکر ؓ کمزور دل والے ہیں وہ کیسے آپ کی جگہ پر کھڑے ہو سکتے ہیں اور نہ ہی وہ لوگوں کو (قرآن) سنا سکیں گے۔ اگر آپ عمر ؓ کو حکم دے دیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ابوبکر ؓ سے کہو کہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں: میں نے حضرت حفصہ ؓ سے کہا کہ رسول اللہ ﷺ سے کہو کہ ابوبکر ؓ نرم دل ہیں، وہ آپ ﷺ کی جگہ کیسے کھڑے ہو سکتے ہیں اور نہ ہی وہ لوگوں کو (قراءت) سنا پائیں گے، آپ اگر حضرت عمر ؓ کو کہہ دیں تو انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے کہہ دیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم تو یوسف والیوں کی طرح ہو، چلو جاؤ ابوبکر ؓ سے کہو۔ چناں چہ انہوں نے لوگوں کو نماز پڑھائی۔ حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں: جب آپ ؓ نے نماز شروع کر دی تو رسول اللہ ﷺ

نے اپنی طبیعت میں کچھ بہتری محسوس کی اور آپ ﷺ دو آدمیوں کا سہارا لیتے ہوئے نکل پڑے، آپ ﷺ کی ٹانگیں زمین پر لگ رہی تھیں۔ جب آپ ﷺ مسجد میں داخل ہوئے تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ کی آمد کو محسوس کیا اور وہ پیچھے ہٹنے لگے تو رسول اللہ ﷺ نے ان کو اشارہ کر کے کہا کہ اپنی جگہ کھڑے رہو۔ پھر رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی بائیں جانب جا بیٹھے۔ رسول اللہ ﷺ لوگوں کو بیٹھ کر نماز پڑھا رہے تھے اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کھڑے ہو کر نبی ﷺ کی نماز کی اقتدا کر رہے تھے اور لوگ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی اقتدا کر رہے تھے۔

(۳۶۵۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ بَيَانٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَيْشِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ وَجِعًا ، فَأَمَرَ أَبَا بَكْرٍ أَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ - قَالَتْ - فَوَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ نَفْسِهِ خِفَّةً ، فَجَاءَ فَقَعَدَ إِلَى جَنْبِ أَبِي بَكْرٍ ، فَأَمَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَبَا بَكْرٍ وَهُوَ قَاعِدٌ ، وَأَمَّ أَبُو بَكْرٍ النَّاسَ وَهُوَ قَائِمٌ. لَفْظُ حَدِيثِهِمَا سَوَاءٌ.

وَفِي صَلاَتِهِ -ﷺ- جَالِسًا فِي مَرَضِهِ دِلاَلَةٌ عَلَى مَا قَصَدْنَاهُ بِهَذَا الْبَابِ وَفِي صَلاَتِهِ بِأَبِي بَكْرٍ وَهُوَ قَاعِدٌ، وَأَبُو بَكْرٍ قَائِمٌ دِلاَلَةٌ عَلَى أَنَّ الأَمْرَ الأَوَّلَ صَارَ مَنْسُوخًا وَأَنَّ الصَّحِيحَ يُصَلِّي قَائِمًا ، وَإِنْ صَلَّى إِمَامُهُ قَاعِدًا بِالْعُذْرِ ، وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۳۶۵۸) (ل) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بیمار تھے تو آپ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو نماز پڑھانے کا حکم دیا، پھر رسول اللہ ﷺ کو اپنی طبیعت کچھ بہتر محسوس ہوئی تو آئے اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پہلو میں جا بیٹھے۔ رسول اللہ ﷺ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو امامت کروا رہے تھے اور آپ بیٹھے تھے اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے اور ابوبکر کھڑے تھے۔

(ب) آپ ﷺ ایام مرض میں بیٹھ کر نماز ادا کر رہے تھے۔ اس حدیث میں اس چیز کی دلیل ہے جس کا ہم نے باب میں اشارہ کیا ہے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے کھڑے ہونے اور آپ ﷺ کے بیٹھ کر نماز پڑھانے میں اس بات کی دلیل ہے کہ پہلا حکم منسوخ ہے اور صحیح یہ ہے کہ مقتدی کھڑا ہو کر پڑھے اگرچہ امام عذر کی وجہ سے بیٹھ کر پڑھ رہا ہو۔ وباللہ التوفیق

(۳۶۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الطَّالْقَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ - قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ وَسَمِعْتُ ابْنَ الْمُبَارَكِ يَقُولُ: كَانَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ ثَبْتًا فِي الْحَدِيثِ - عَنْ حُسَيْنٍ الْمُكْتِبِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ: كَانَتْ بِي بَوَاسِيرُ ، فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ

-ﷺ- فَقَالَ :((صَلِّ قَائِمًا ، فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَقَاعِدًا ، فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَعَلَى جَنْبٍ)).

[صحيح۔ اخرجه البخاری ١٠٦٦]

(۳۶۵۹) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے بواسیر کا مرض لاحق تھا۔ میں نے رسول اللہ ﷺ سے (نماز پڑھنے کے بارے میں) دریافت کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: کھڑے ہو کر نماز پڑھو۔ اگر اس کی طاقت نہ ہو تو بیٹھ کر اور اگر اس کی بھی طاقت نہ ہو تو پہلو پر لیٹ کر پڑھ لو۔

(۳۶۶۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- نَحْوَهُ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدَانَ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۳۶۶۰) ایضاً

(۳۹۸) باب مَا رُوِيَ فِي كَيْفِيَّةِ هَذَا الْقُعُودِ
مریض کے بیٹھنے کی کیفیت کا بیان

(۳۶۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّي مُتَرَبِّعًا.
وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ قَالُوا حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ. [صحيح لغيره۔ اخرجه النسائی فی الکبری ١٣٦٣]

(۳۶۶۱) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو چار زانو بیٹھ کر نماز پڑھتے دیکھا۔

(۳۶۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الأَصْبَهَانِيِّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- يُصَلِّي مُتَرَبِّعًا.
وَقَدْ رُوِّينَا فِي الْحَدِيثِ الثَّابِتِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا قَعَدَ فِي الصَّلاَةِ جَعَلَ قَدَمَهُ الْيُسْرَى بَيْنَ فَخِذِهِ وَسَاقِهِ ، وَفَرَشَ قَدَمَهُ الْيُمْنَى إِلاَّ أَنَّ ذَلِكَ فِي الْقُعُودِ لِلتَّشَهُّدِ. وَلَعَلَّ ذَلِكَ كَانَ مِنْ شَكْوَى وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح لغيره۔ انظر قبله]

(۳۶۶۲) (ا) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ کو چارزانو بیٹھ کر نماز پڑھتے دیکھا۔

(ب) حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز میں بیٹھتے تو اپنے بائیں پاؤں کو (دائیں) ران اور پنڈلی کے درمیان رکھتے اور دائیں پاؤں کو بچھا لیتے اور تشہد میں اس طرح کسی بیماری کی وجہ سے کرتے تھے۔

(٣٦٦٣) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- يَدْعُو هَكَذَا وَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَهُوَ مُتَرَبِّعٌ جَالِسٌ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَقَدْ رَوَى عُقْبَةُ أَخُو سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدٍ الطَّائِيِّ: أَنَّهُ رَأَى أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُصَلِّي مُتَرَبِّعًا. وَرَوَاهُ أَيْضًا عَنْهُ عُمَرُ شَيْخٌ مِنَ الأَنْصَارِ. [قوی۔ والحدیث شاهد صحیح للذی قبله]

(۳۶۶۳) (ا) حضرت عامر بن عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس طرح دعا کرتے ہوئے دیکھا، پھر انہوں نے اپنے ہاتھوں کو اپنے گھٹنوں پر رکھا اور چارزانو ہو بیٹھے۔

(ب) امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: حضرت عقبہ رحمہ اللہ جو حضرت سعید بن عبید طائی رحمہ اللہ کے بھائی ہیں، فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو چارزانو بیٹھ کر نماز پڑھتے دیکھا۔

(٣٦٦٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَ سَمِعْتُ حُمَيْدَ الطَّوِيلَ قَالَ: رَأَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُصَلِّي مُتَرَبِّعًا عَلَى فِرَاشِهِ.

قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: لاَ أَعْلَمُ أَنِّي سَمِعْتُهُ إِلاَّ مِنْهُ. قَالَ: وَكَانَ عَبَّادٌ يَرْوِيهِ لاَ يَقُولُ فِيهِ مُتَرَبِّعًا.

[صحيح۔ اخرجه ابن ابی شيبة ٦١٣٢]

(۳۶۶۴) (ا) حضرت حمید طویل رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے سیدنا انس رضی اللہ عنہ کو اپنے بستر پر چارزانو بیٹھ کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا۔

(ب) امام ابوعبداللہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: میں تو یہی جانتا ہوں کہ میں نے یہ حدیث ان کے علاوہ کسی اور سے نہیں سنی۔ حضرت عباد رحمہ اللہ اس حدیث کو روایت کرتے ہیں لیکن اس میں ''متربعا'' کا لفظ نہیں ہے۔

(٣٦٦٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ بَالَوَيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّهُ كَانَ يَتَرَبَّعُ فِي الصَّلاَةِ.

وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ: سَأَلْتُ قَتَادَةَ عَنِ التَّرَبُّعِ فِي الصَّلاَةِ فَقَالَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ يَفْعَلُهُ.

قَالَ الشَّيْخُ رُوِّينَا عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ إِنَّمَا قَعَدَ كَذَلِكَ فِي التَّشَهُّدِ، وَاعْتَذَرَ فِي ذَلِكَ بِأَنَّ رِجْلَيْهِ لاَ تَحْمِلاَنِهِ، وَذَلِكَ يَرِدُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى. [صحيح۔ انظر قبله]

(۳۶۶۵)(ا) حضرت قتادہ رحمہ اللہ سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے نقل کرتے ہیں کہ وہ نماز میں چار زانو ہو کر بیٹھتے تھے۔

(ب) حضرت شعبہ رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت قتادہ رحمہ اللہ سے نماز میں چار زانو بیٹھنے کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: حضرت محمد بن سیرین رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ اس طرح کرتے تھے۔

(ج) امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ہمیں ابن عمر رضی اللہ عنہما کے واسطے سے حدیث بیان کی گئی کہ وہ صرف تشہد میں اس طرح بیٹھتے تھے اور اس میں عذر یہ پیش کیا کہ ان کی ٹانگیں ان کے وزن کی متحمل نہیں تھیں۔ اس کا ذکر ان شاء اللہ آگے آ رہا ہے۔

(۳۶۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ قَالَ: رَأَيْتُ بَكْرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُصَلِّي مُتَرَبِّعًا وَمُتَّكِئًا.

وَرُوِّينَا عَنْ مُجَاهِدٍ وَإِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ فِي الْمَرِيضِ يُصَلِّي مُتَرَبِّعًا.

وَرُوِّينَا عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَنَّهُ فَعَلَهُ. وَيُذْكَرُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ كَرِهَهُ.

[صحيح۔ اخرجه ابن ابی شيبه ٦١٢٦]

(۳۶۶۶)(ا) حضرت حمید طویل رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے بکر بن عبداللہ کو چار زانو سہارا لے کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

(ب) حضرت مجاہد رحمہ اللہ اور حضرت ابراہیم نخعی رحمہ اللہ سے مریض کے بارے میں منقول ہے کہ وہ چار زانو بیٹھ کر نماز پڑھ لے۔

(ج) ہمیں یہ بات بیان کی گئی ہے کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ نے بھی اسی طرح کہا ہے اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ وہ اس کو مکروہ جانتے ہیں۔

(۳۶۶۷) أَخْبَرَنَا الإِمَامُ أَبُو الْفَتْحِ الْعُمَرِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الشُّرَيْحِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ قَالَ: سَأَلْتُ الْحَكَمَ عَنِ التَّرَبُّعِ فِي الصَّلاَةِ فَكَرِهَهُ وَقَالَ: أَحْسَبُ ابْنَ عَبَّاسٍ كَرِهَهُ.

[صحيح۔ اخرجه ابن ابی شيبة ٦١٣٢]

(۳۶۶۷) حضرت شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے حکم سے نماز میں چار زانو بیٹھنے کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے اسے مکروہ بتایا اور فرمایا: میرا خیال ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بھی اسے مکروہ کہا ہے۔

(۳۶۶۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُصَيْنٍ عَنِ الْهَيْثَمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ هُوَ ابْنُ مَسْعُودٍ قَالَ: لأَنْ أَقْعُدَ عَلَى جَمْرَةٍ أَوْ جَمْرَتَيْنِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَقْعُدَ مُتَرَبِّعًا فِي الصَّلاَةِ.

وَهَذَا قَدْ حَمَلَهُ الشَّافِعِيُّ فِي كِتَابِ عَلِيٍّ وَعَبْدِ اللَّهِ عَلَى الإِطْلاَقِ

وَقَالَ: يُكْرَهُ مَا يَكْرَهُ ابْنُ مَسْعُودٍ مِنْ تَرَبُّعِ الرَّجُلِ فِي الصَّلاَةِ وَهُمْ يَعْنِي الْعِرَاقِيِّينَ يُخَالِفُونَ ابْنَ مَسْعُودٍ وَيَقُولُونَ قِيَامُ صَلاَةِ الْجَالِسِ التَّرَبُّعُ

ثُمَّ فِي كِتَابِ الْبُوَيْطِيِّ قَالَ: يَقْعُدُ فِي مَوْضِعِ الْقِيَامِ مُتَرَبِّعًا وَكَيْفَ أَمْكَنَهُ. وَكَأَنَّهُ حَمَلَهُ عَلَى الْخُصُوصِ أَوْ ذَهَبَ إِلَيْهِ بِبَعْضِ مَا مَضَى وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف۔ اخرجہ ابن ابی شیبۃ ۶۱۳۱]

(۳۶۶۸) (ا) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک یا دو انگاروں پر بیٹھ جاؤں یہ مجھے اس سے زیادہ محبوب ہے کہ نماز میں چارزانو بیٹھوں۔

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی کتاب میں اس کو مطلقاً ذکر کیا ہے۔

(ج) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نماز میں چارزانو بیٹھنا ناپسند سمجھتے ہیں اور عراقیین حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی مخالفت کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ بیٹھ کر نماز پڑھنے والے کا قیام چارزانو بیٹھنا ہے۔

(د) پھر حضرت بویطی رحمہ اللہ کی کتاب میں فرماتے ہیں: قیام کی جگہ چارزانو بیٹھنا کیسے ممکن ہو سکتا ہے۔ گویا انہوں نے اس کو خصوصیت پر محمول کیا ہے یا اس طرف گئے ہیں جو گزر چکا ہے۔ (واللہ اعلم)

(۳۹۹) باب الإِيمَاءِ بِالرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ إِذَا عَجَزَ عَنْهُمَا

رکوع و سجود سے عاجز کے لیے اشارہ کرنے کا بیان

(۳۶۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْبَخْتَرِيِّ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْهَاشِمِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَادَ مَرِيضًا ، فَرَآهُ يُصَلِّي عَلَى وِسَادَةٍ ، فَأَخَذَهَا فَرَمَى بِهَا ، فَأَخَذَ عُودًا لِيُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَأَخَذَهُ فَرَمَى بِهِ وَقَالَ: ((صَلِّ عَلَى الأَرْضِ إِنِ اسْتَطَعْتَ ، وَإِلاَّ فَأَوْمِ إِيمَاءً ، وَاجْعَلْ سُجُودَكَ أَخْفَضَ مِنْ رُكُوعِكَ)).

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ الْبَحْرَانِيُّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الْحَنَفِيِّ.

وَهَذَا الْحَدِيثُ يُعَدُّ فِي أَفْرَادِ أَبِي بَكْرٍ الْحَنَفِيِّ عَنِ الثَّوْرِيِّ. [ضعیف۔ اخرجہ ابو نعیم فی الحلیۃ ۷/۹۲]

(۳۶۶۹) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مریض کی عیادت کی تو دیکھا کہ وہ تکیہ پر نماز

پڑھ رہا ہے۔ آپ ﷺ نے تکیہ لے کر پھینک دیا اور اسے ایک لکڑی پکڑ لی تاکہ اس پر نماز پڑھے۔ آپ ﷺ نے اس سے وہ لکڑی بھی لے کر پھینک دی اور فرمایا: اگر طاقت ہو تو زمین پر نماز پڑھ اور اگر اس کی طاقت نہیں ہے تو اشارہ کر لے اور اپنے سجدوں کو رکوع سے نیچا رکھ۔

(۳۶۷۰) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ الْمَرْوَزِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خُنَيْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - عَادَ مَرِيضًا فَرَآهُ يُصَلِّي عَلَى وِسَادَةٍ ، فَأَخَذَهَا فَرَمَى بِهَا ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ: ((صَلِّ بِالأَرْضِ إِنِ اسْتَطَعْتَ)). [ضعیف۔ تقدم قبلہ]

(۳۶۷۰) حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک مریض کی عیادت کی تو دیکھا کہ وہ تکیہ پر نماز پڑھ رہا تھا۔ آپ ﷺ نے تکیہ پکڑ کر پھینک دیا...... بقیہ حدیث اسی طرح ہے صرف اس میں ہے کہ آپ نے فرمایا: زمین پر نماز پڑھ اگر تو طاقت رکھتا ہے۔

(۳۶۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ: إِذَا لَمْ يَسْتَطِعِ الْمَرِيضُ السُّجُودَ أَوْمَأَ بِرَأْسِهِ إِيمَاءً وَلَمْ يَرْفَعْ إِلَى جَبْهَتِهِ شَيْئًا.

كَذَلِكَ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مَوْقُوفًا.

وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرٍ الأَسْلَمِيُّ عَنْ نَافِعٍ مَرْفُوعًا وَلَيْسَ بِشَيْءٍ.

وَقَدْ رُوِيَ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مَوْقُوفًا. [صحیح۔ اخرجہ مالک ۴۰۳]

(۳۶۷۱) حضرت نافع رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہا کرتے تھے: جب مریض سجدہ کرنے کی طاقت نہ رکھے تو اپنے سر سے اشارہ کر لیا کرے اور اپنی پیشانی تک کوئی چیز نہ اٹھائے۔

(۳۶۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَبَلَةَ قَالَ: سُئِلَ ابْنُ عُمَرَ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ الصَّلاَةِ عَلَى الْمِرْوَحَةِ فَقَالَ: لاَ تَتَّخِذْ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ ، أَوْ قَالَ: لاَ تَتَّخِذْ لِلَّهِ أَنْدَادًا ، صَلِّ قَاعِدًا وَاسْجُدْ عَلَى الأَرْضِ ، فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَأَوْمِ إِيمَاءً ، وَاجْعَلِ السُّجُودَ أَخْفَضَ مِنَ الرُّكُوعِ. [صحیح۔ هذا اسناد صحیح متصل]

(۳۶۷۲) حضرت جبلہ رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کسی نے تکیے پر نماز پڑھنے کے بارے میں دریافت کیا، میں بھی سن رہا تھا، انہوں نے فرمایا: اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود نہ بناؤ یا فرمایا: اللہ کے ساتھ شریک نہ بناؤ اور بیٹھ کر نماز پڑھو اور زمین پر سجدہ کرو۔ اگر اس کی ہمت نہ ہو تو اشارے سے رکوع و سجود کرو اور سجدوں میں رکوع سے زیادہ نیچے جھکو۔

(۳۶۷۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ زَيْدِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ : دَخَلْتُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ عَلَى أَخِيهِ عُتْبَةَ نَعُودُهُ وَهُوَ مَرِيضٌ ، فَرَأَى مَعَ أَخِيهِ مِرْوَحَةً يَسْجُدُ عَلَيْهَا فَانْتَزَعَهَا مِنْهُ عَبْدُ اللَّهِ وَقَالَ : اسْجُدْ عَلَى الأَرْضِ فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَأَوْمِ إِيمَاءً ، وَاجْعَلِ السُّجُودَ أَخْفَضَ مِنَ الرُّكُوعِ. [ضعیف]

(۳۶۷۳) حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ ان کے بھائی حضرت عتبہ رضی اللہ عنہ کے پاس گیا۔ وہ بیمار تھے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اپنے بھائی کو تکیے پر سجدہ کرتے ہوئے دیکھا تو اس کو کھینچ لیا اور فرمایا: زمین پر سجدہ کرو، اگر اس کی قدرت نہ ہو تو اشارہ کرلو اور سجدوں کو رکوع سے پست رکھو۔

(۴۰۰) باب مَنْ وَضَعَ وِسَادَةً عَلَى الأَرْضِ فَسَجَدَ عَلَيْهَا

زمین پر تکیہ وغیرہ رکھ کر سجدہ کرنے کا حکم

(۳۶۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا الثِّقَةُ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أُمِّهِ قَالَتْ : رَأَيْتُ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ -ﷺ- تَسْجُدُ عَلَى وِسَادَةٍ مِنْ أَدَمٍ مِنْ رَمَدٍ بِهَا. [صحیح لغیرہ۔ اخرجہ ابن الجعد ۳۱۸۹]

(۳۶۷۴) حضرت ام الحسن رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے نبی ﷺ کی زوجہ محترمہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کو آشوبِ چشم کے مرض کی وجہ سے چمڑے کے سرہانے پر سجدہ کرتے دیکھا۔

(۳۶۷۵) (ا) حضرت ام الحسن رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کو آنکھوں کی تکلیف کی وجہ سے تکیہ پر نماز پڑھتے دیکھا۔

(۳۶۷۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ شَيْبَانَ الْهَرَوِيُّ أَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ وَعَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ وَيُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أُمِّ الْحَسَنِ : أَنَّهَا رَأَتْ أُمَّ سَلَمَةَ تُصَلِّي عَلَى وِسَادَةٍ مِنْ رَمَدٍ كَانَ بِعَيْنِهَا. قَالَ وَحَدَّثَنَا كَامِلٌ حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أُمِّهِ بِمِثْلِهِ.

وَرُوِيَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّهُ رَخَّصَ فِي السُّجُودِ عَلَى الْوِسَادَةِ وَالْمِخَدَّةِ. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۳۶۷۵) (ا) حضرت ام الحسن رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کو آنکھوں کی تکلیف کی وجہ سے تکیہ پر نماز پڑھتے دیکھا۔

(ب) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے تکیہ اور گدے پر سجدوں کے بارے رخصت دی ہے۔

(۳۶۷۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ بَكَّارٍ أَبُو عَمْرٍو حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ قَالَ: رَأَيْتُ عَدِيَّ بْنَ حَاتِمٍ يَسْجُدُ عَلَى جِدَارٍ فِي الْمَسْجِدِ ارْتِفَاعُهُ قَدْرُ ذِرَاعٍ. [ضعيف]

(۳۶۷۶) حضرت ابو اسحاق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ کو مسجد میں دیوار پر سجدہ کرتے دیکھا جس کی اونچائی تقریباً ایک ہاتھ تھی۔

(۳۶۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ هُوَ ابْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ إِسْرَائِيلَ حَدَّثَنَا مَجْزَأَةُ بْنُ زَاهِرٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْهُمْ مِنْ أَصْحَابِ الشَّجَرَةِ اسْمُهُ أُهْبَانُ بْنُ أَوْسٍ وَكَانَ يَشْتَكِي رُكْبَتَهُ أَوْ رُكْبَتَيْهِ ، فَكَانَ إِذَا سَجَدَ جَعَلَ تَحْتَ رُكْبَتَيْهِ وِسَادَةً.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ أَبِي عَامِرٍ الْعَقَدِيِّ عَنْ إِسْرَائِيلَ. [صحيح۔ اخرجه البخاري ۳۹۴۰]

(۳۶۷۷) حضرت مجزاۃ بن زاہر رضی اللہ عنہ اصحابِ شجرۃ میں سے ایک شخص سے نقل کرتے ہیں جس کا نام حضرت اہبان بن اوس رضی اللہ عنہ تھا، وہ اپنے گھٹنوں میں تکلیف محسوس کرتے تو سجدہ کرتے وقت اپنے گھٹنوں کے نیچے تکیہ رکھ لیتے تھے۔

(۴۰۱) باب مَا رُوِيَ فِي كَيْفِيَّةِ الصَّلاَةِ عَلَى الْجَنْبِ أَوِ الاِسْتِلْقَاءِ وَفِيهِ نَظَرٌ

پہلو کے بل یا چت لیٹ کر نماز پڑھنے کی کیفیت کا بیان اور یہ محل نظر ہے

(۳۶۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ بَطْحَاءَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَكَمِ الْحِبَرِيُّ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ حُسَيْنٍ الْعُرَنِيُّ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ : ((يُصَلِّي الْمَرِيضُ قَائِمًا إِنِ اسْتَطَاعَ ، فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ صَلَّى قَاعِدًا ، فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يَسْجُدَ أَوْمَأَ ، وَجَعَلَ سُجُودَهُ أَخْفَضَ مِنْ رُكُوعِهِ ، فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يُصَلِّيَ قَاعِدًا صَلَّى عَلَى جَنْبِهِ الأَيْمَنِ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ ، فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَى جَنْبِهِ الأَيْمَنِ صَلَّى مُسْتَلْقِيًا رِجْلُهُ مِمَّا يَلِي الْقِبْلَةَ)).

[ضعيف جداً۔ اخرجه الدارقطني ۲/ ۴۲]

(۳۶۷۸) حضرت حسین بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مریض اگر قدرت رکھتا ہو تو کھڑا ہو کر نماز پڑھے۔ اگر اتنی قدرت نہیں رکھتا تو بیٹھ کر اور اگر سجدے کی قدرت نہ ہو تو اشارہ کر لے۔ سجدوں کے اشاروں کو رکوع کے اشاروں سے تھوڑا نیچے رکھے۔ اگر بیٹھ کر نماز پڑھنے کی طاقت نہیں رکھتا تو دائیں پہلو پر قبلہ رخ ہو کر نماز پڑھے اور اگر

دائیں پہلو پر لیٹ کر نماز پڑھنے کی ہمت بھی نہیں پاتا تو چت لیٹ کر نماز پڑھ لے، اس صورت میں اس کی ٹانگیں قبلہ کی طرف ہونی چاہئیں۔

(۳۶۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ: يُصَلِّي الْمَرِيضُ مُسْتَلْقِيًا عَلَى قَفَاهُ تَلِي قَدَمَاهُ الْقِبْلَةَ. وَهَذَا مَوْقُوفٌ.

وَهُوَ مَحْمُولٌ عَلَى مَا لَوْ عَجَزَ عَنِ الصَّلَاةِ عَلَى جَنْبِهِ ، وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [ضعیف۔ اخرجه عبدالرزاق ۴۱۳۰]

(۳۶۷۹) سیدنا نافع رضی اللہ عنہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ مریض اپنی گدی پر چت لیٹ کر نماز پڑھے اور اس کے پاؤں قبلہ رخ ہوں۔ یہ روایت موقوف ہے۔

(ب) اور یہ حدیث اس صورت پر محمول ہے جب پہلو پر لیٹنے سے بھی عاجز آ جائے۔ وباللہ التوفیق

(۴۰۲) باب مَنْ أَطَاقَ أَنْ يُصَلِّيَ مُنْفَرِدًا قَائِمًا وَلَمْ يُطِقْهُ مَعَ الإِمَامِ صَلَّى قَائِمًا مُنْفَرِدًا

امام کے ساتھ قیام کی قدرت نہ ہونے پر تنہا کھڑا ہو کر نماز پڑھنے کا بیان

(۳۶۸۰) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْفَحَّامُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- عَنْ صَلَاةِ الْقَاعِدِ فَقَالَ -صلى الله عليه وسلم- : ((مَنْ صَلَّى قَائِمًا فَهُوَ أَفْضَلُ ، وَمَنْ صَلَّى قَاعِدًا فَلَهُ نِصْفُ أَجْرِ الْقَائِمِ ، وَمَنْ صَلَّى نَائِمًا فَلَهُ نِصْفُ أَجْرِ الْقَاعِدِ)). أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ. [صحیح۔ اخرجه البخاری ۱۰۶۵]

(۳۶۸۰) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیٹھ کر نماز پڑھنے کے متعلق دریافت کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کھڑا ہو کر نماز پڑھنا افضل ہے اور بیٹھ کر نماز پڑھنے میں کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کی نسبت آدھا ثواب ملتا ہے اور لیٹ کر نماز پڑھنے کی صورت میں بیٹھ کر نماز پڑھنے کی نسبت آدھا ثواب ملتا ہے۔

(۳۶۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الأَسَدِيُّ بِهَمَذَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ سِيرِينَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَجُلٌ مِنَ الأَنْصَارِ لِلنَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- : إِنِّي لَا أَسْتَطِيعُ الصَّلَاةَ مَعَكَ. قَالَ وَكَانَ رَجُلًا ضَخْمًا فَصَنَعَ لِلنَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- طَعَامًا ، فَدَعَاهُ إِلَى مَنْزِلِهِ وَبَسَطَ لَهُ حَصِيرًا ، وَنَضَحَ طَرَفَ الْحَصِيرِ ، فَصَلَّى عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- رَكْعَتَيْنِ ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ آلِ الْجَارُودِ لأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يُصَلِّي

الضُّحَی؟ فَقَالَ: مَا رَأَيْتُهُ صَلاَّهَا إِلاَّ يَوْمَئِذٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِيَاسٍ. [صحيح۔ اخرجه البخاری ۶۳۹]

(۳۶۸۱) حضرت انس بن سیرین رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ انصار کے ایک شخص نے نبی ﷺ سے عرض کیا: میں آپ کے ساتھ کھڑا ہو کر (باجماعت) نماز ادا نہیں کر سکتا۔ وہ شخص بھاری جسم والا تھا۔ اس نے نبی ﷺ کے لیے کھانا تیار کیا، آپ کو اپنے گھر بلایا اور آپ کے لیے چٹائی بچھائی اور چٹائی کے کنارے کو جھاڑا۔ رسول اللہ ﷺ نے اس پر دو رکعتیں ادا کیں۔ آل جارود میں سے ایک آدمی نے سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا رسول اللہ ﷺ چاشت کی نماز پڑھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا: میں نے اس دن کے علاوہ آپ ﷺ کو کبھی بھی چاشت کی نماز پڑھتے نہیں دیکھا۔

(۴۰۳) باب مَنْ قَامَ فِيمَا أَطَاقَ وَقَعَدَ فِيمَا عَجَزَ عَنْهُ

جب تک کھڑا ہونے کی طاقت ہے تو کھڑا رہے، اگر تھک جائے تو بیٹھ کر پڑھ لے

(۳۶۸۲) اسْتِدْلاَلاً بِمَا أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلاَمِ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ وَأَبِي النَّضْرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يُصَلِّي جَالِسًا فَيَقْرَأُ وَهُوَ جَالِسٌ، فَإِذَا بَقِيَ مِنْ قِرَاءَتِهِ قَدْرُ مَا يَكُونُ ثَلاَثِينَ أَوْ أَرْبَعِينَ آيَةً قَامَ فَقَرَأَ وَهُوَ قَائِمٌ، ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ يَفْعَلُ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ مِثْلَ ذَلِكَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ.

[اخرجه البخاری ۱۰۶۷]

(۳۶۸۲) ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ بیٹھ کر نماز پڑھتے اور اسی حالت میں قراءت کرتے رہے، جب تیس یا چالیس آیات باقی رہ جاتیں تو آپ ﷺ کھڑے ہو جاتے اور حالت قیام میں ان کی تلاوت کرتے، پھر رکوع اور سجدہ کرتے۔ پھر دوسری رکعت میں بھی اسی طرح کرتے تھے۔

(۴۰۴) باب مَنْ وَقَعَ فِي عَيْنَيْهِ الْمَاءُ

آشوبِ چشم کے مریض کے لیے حکم

(۳۶۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الرَّبِيعِ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو قَالَ: لَمَّا وَقَعَ فِي عَيْنَيِ ابْنِ عَبَّاسٍ الْمَاءُ أَرَادَ أَنْ يُعَالَجَ مِنْهُ، فَقِيلَ لَهُ تَمْكُثُ كَذَا وَكَذَا يَوْمًا لاَ

تُصَلِّی إِلاَّ مُضْطَجِعًا فَكَرِهَهُ. [صحيح۔ اخرجه ابن الجعد ٢٣٣٦]

(۳۶۸۳) حضرت عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کی آنکھوں سے (بیماری کی وجہ سے) پانی نکلنے لگا تو انہوں نے اس کا علاج کروانا چاہا، انہیں کہا گیا کہ آپ کو اتنے دن بطور پرہیز لیٹ کر نماز پڑھنا ہوگی تو انہوں نے اس سے انکار دیا۔

(٣٦٨٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ: أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ لَمَّا سَقَطَ فِي عَيْنَيْهِ الْمَاءُ أَرَادَ أَنْ يُخْرِجَهُ مِنْ عَيْنَيْهِ ، فَقِيلَ لَهُ: إِنَّكَ تَسْتَلْقِي سَبْعَةَ أَيَّامٍ لاَ تُصَلِّي إِلاَّ مُسْتَلْقِيًا. قَالَ: فَكَرِهَ ذَلِكَ وَقَالَ: إِنَّهُ بَلَغَنِي أَنَّهُ مَنْ تَرَكَ الصَّلاَةَ وَهُوَ يَسْتَطِيعُ أَنْ يُصَلِّيَ لَقِيَ اللَّهَ تَعَالَى وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ.

[حسن لغيره۔ اخرجه ابن ابی شيبة ٦٢٨٥]

(۳۶۸۴) حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو جب آشوب چشم کا مرض لاحق ہوا تو انہیں کہا گیا کہ آپ کو سات دن آرام کرنا ہوگا اور نماز بھی چت لیٹ کر ہی ادا کرنا ہوگی۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے اس کو ناپسند کیا اور فرمایا: مجھے یہ حدیث پہنچی ہے کہ جو آدمی قدرت رکھنے کے باوجود نماز نہ پڑھے تو جب وہ اللہ تعالیٰ سے ملے گا تو اللہ اس سے ناراض ہوگا۔

(٣٦٨٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى: أَنَّ عَبْدَ الْمَلِكِ أَوْ غَيْرَهُ بَعَثَ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ بِالأَطِبَّاءِ عَلَى الْبُرُدِ وَقَدْ وَقَعَ الْمَاءُ فِي عَيْنَيْهِ ، فَقَالُوا: تُصَلِّي سَبْعَةَ أَيَّامٍ مُسْتَلْقِيًا عَلَى قَفَاكَ ، فَسَأَلَ أُمَّ سَلَمَةَ وَعَائِشَةَ عَنْ ذَلِكَ فَنَهَتَاهُ.
وَعَنْ سُفْيَانَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ: أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ الأَجَلُ قَبْلَ ذَلِكَ.

[ضعيف۔ اخرجه ابن ابی شيبة ٦٢٨٥]

(۳۶۸۵) (ل) حضرت ابوضحیٰ رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ حضرت عبدالملک رحمہ اللہ یا کسی اور نے سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس طبیبوں کو دھاری دار چادر دے کر بھیجا ان کی آنکھوں میں پانی اتر چکا تھا طبیبوں نے کہا: آپ کو سات دن تک لیٹ کر نماز ادا کرنا ہوگی تو انہوں نے ام المومنین حضرت ام سلمہ اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہما سے اس بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے منع کر دیا۔

(ب) حضرت میسب بن رافع رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اگر موت اس سے پہلے ہی آ جائے تو تمہارا اس بارے میں کیا خیال ہے؟

(۴۰۵) باب الْوُقُوفِ عِنْدَ آيَةِ الرَّحْمَةِ وَآيَةِ الْعَذَابِ وَآيَةِ التَّسْبِيحِ

دوران قراءت آیت رحمت، آیت عذاب اور آیت تسبیح پر ٹھہرنے کا بیان

(۳۶۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي مَخْلَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الدَّقَّاقُ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ الْفِرْيَابِيُّ (ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ الأَحْنَفِ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَافْتَتَحَ الْبَقَرَةَ فَقُلْتُ يُصَلِّي بِهَا فِي رَكْعَةٍ ، ثُمَّ مَضَى فَقُلْتُ يَرْكَعُ بِهَا ، ثُمَّ افْتَتَحَ النِّسَاءَ فَقَرَأَهَا ، ثُمَّ افْتَتَحَ آلَ عِمْرَانَ فَقَرَأَهَا ، يَقْرَأُ مُتَرَسِّلاً إِذَا مَرَّ بِآيَةٍ فِيهَا تَسْبِيحٌ سَبَّحَ ، وَإِذَا مَرَّ بِسُؤَالٍ سَأَلَ ، وَإِذَا مَرَّ بِتَعَوُّذٍ تَعَوَّذَ ، ثُمَّ رَكَعَ فَقَالَ : ((سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ)). فَكَانَ رُكُوعُهُ نَحْوًا مِنْ قِيَامِهِ ، ثُمَّ قَالَ : ((سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ)). ثُمَّ قَامَ قَرِيبًا مِمَّا رَكَعَ ، ثُمَّ سَجَدَ فَقَالَ : ((سُبْحَانَ رَبِّيَ الأَعْلَى)). فَكَانَ سُجُودُهُ قَرِيبًا مِنْ قِيَامِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحیح۔ اخرجه مسلم ۷۷۲]

(۳۶۸۶) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی، آپ نے سورۃ بقرہ شروع کی تو میں نے (دل میں) کہا: آپ ﷺ اس کو ایک رکعت میں پڑھیں گے۔ پھر آپ ﷺ پڑھتے چلے گئے۔ میں نے کہا: اس میں رکوع کریں گے، پھر آپ ﷺ نے سورۃ نساء شروع کر دی اور پوری پڑھ ڈالی، پھر سورۃ آل عمران شروع کی آپ ﷺ آہستہ آہستہ اور ٹھہر ٹھہر کر پڑھ رہے تھے۔ جب کسی ایسی آیت پر پہنچتے جس میں تسبیح ہوتو سبحان اللہ کہتے اور جب کسی سوال والی آیت کے پاس سے گزرتے تو سوال کرتے اور جب پناہ والی آیت آتی تو پناہ مانگتے۔ پھر آپ ﷺ نے رکوع کیا تو رکوع میں ((سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ)) پڑھتے رہے، آپ ﷺ کا رکوع بھی آپ کے قیام کے برابر تھا۔ پھر ((سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ)) پڑھا، پھر جتنی دیر رکوع کیا تھا اس کے قریب قریب قومہ کیا، پھر سجدہ کیا تو یہ پڑھتے رہے: ((سُبْحَانَ رَبِّيَ الأَعْلَى)). اور آپ ﷺ کے سجدے بھی تقریباً آپ کے قیام کے برابر تھے۔

(۳۶۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ قُلْتُ لِسُلَيْمَانَ يَعْنِي الأَعْمَشَ: أَدْعُو فِي الصَّلاَةِ إِذَا مَرَرْتُ بِآيَةِ تَخَوُّفٍ؟ فَحَدَّثَنِي عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ مُسْتَوْرِدٍ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ عَنْ حُذَيْفَةَ: أَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَكَانَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ : ((سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ)). وَفِي سُجُودِهِ : ((سُبْحَانَ رَبِّيَ الأَعْلَى)). وَمَا مَرَّ بِآيَةِ رَحْمَةٍ إِلاَّ وَقَفَ عِنْدَهَا فَسَأَلَ ، وَلاَ بِآيَةِ عَذَابٍ إِلاَّ وَقَفَ عِنْدَهَا فَتَعَوَّذَ. [صحیح۔ انظر قبله وهذا الفظ ابی داود ۸۷۱]

(۳۶۸۷) حضرت شعبہ رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت سلیمان اعمش رحمہ اللہ سے پوچھا: جب میں نماز کے دوران ڈرانے والی آیت پڑھوں تو کیا دعا کر سکتا ہوں؟ انہوں نے مجھے اس سند سے حدیث بیان کی......

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم نے نبی ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی، آپ ﷺ اپنے رکوع میں ((سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ)) اور سجدوں میں ((سُبْحَانَ رَبِّيَ الأَعْلَى)) پڑھتے تھے اور جب کسی رحمت والی آیت پر پہنچتے تو وہاں رک کر رحمت کا سوال کرتے اور جب کسی عذاب والی آیت پر پہنچتے تو وہاں ٹھہر کر عذاب سے اللہ کی پناہ طلب کرتے۔

(۳۶۸۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ أَيُّوبَ يُحَدِّثُ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَزِيدَ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ زِيَادِ بْنِ نُعَيْمٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ مِخْرَاقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: إِنَّ رِجَالاً يَقْرَأُ أَحَدُهُمُ الْقُرْآنَ فِي اللَّيْلَةِ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلاَثًا فَقَالَتْ: أُولَئِكَ قَرَءُوا وَلَمْ يَقْرَءُوا ، كُنْتُ أَقُومُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي اللَّيْلِ التَّامِّ فَيَقْرَأُ بِالْبَقَرَةِ وَآلِ عِمْرَانَ وَالنِّسَاءِ ، فَإِذَا مَرَّ بِآيَةٍ فِيهَا اسْتِبْشَارٌ دَعَا وَرَغِبَ ، وَإِذَا مَرَّ بِآيَةٍ فِيهَا تَخْوِيفٌ دَعَا وَاسْتَعَاذَ. [ضعيف۔ اخرجه ابو يعلى ٤٨٤٢]

(۳۶۸۸) حضرت مسلم بن مخراق رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کیا: کچھ لوگ ایک رات میں دو، تین تین مرتبہ مکمل قرآن پڑھتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا: ان کا پڑھنا اور نہ پڑھنا برابر ہے۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ پوری رات قیام کیا تو آپ ﷺ نے سورۃ بقرہ، آل عمران اور نساء پڑھیں۔ جب آپ کسی خوشخبری والی آیت سے گزرتے تو دعا اور رغبت کرتے اور جب کسی ایسی آیت پر پہنچتے جس میں ڈرانا ہوتا تو بھی دعا کرتے اور پناہ مانگتے۔

(۳۶۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الأَشْجَعِيِّ قَالَ: قُمْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- لَيْلَةً ، فَقَامَ فَقَرَأَ سُورَةَ الْبَقَرَةِ ، لاَ يَمُرُّ بِآيَةِ رَحْمَةٍ إِلاَّ وَقَفَ فَسَأَلَ ، وَلاَ يَمُرُّ بِآيَةِ عَذَابٍ إِلاَّ وَقَفَ فَتَعَوَّذَ - قَالَ - ثُمَّ رَكَعَ بِقَدْرِ قِيَامِهِ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ :((سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوتِ وَالْمَلَكُوتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ)). ثُمَّ سَجَدَ بِقَدْرِ قِيَامِهِ ، ثُمَّ قَالَ فِي سُجُودِهِ مِثْلَ ذَلِكَ ، ثُمَّ قَامَ فَقَرَأَ بِآلِ عِمْرَانَ ، ثُمَّ قَرَأَ سُورَةً سُورَةً. [صحيح۔ اخرجه ابوداود ٨٧٣]

(۳۶۸۹) حضرت عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے ایک رات رسول اللہ ﷺ کے ساتھ قیام کیا، آپ ﷺ نے قیام میں سورۃ بقرہ پڑھی، جب رحمت والی آیت سے گذرتے تو رک کر اللہ سے رحمت کا سوال کرتے اور عذاب والی آیت سے گزرتے تو رک کر اللہ سے پناہ مانگتے۔ پھر قیام کے برابر رکوع کرتے اور رکوع میں پڑھتے: سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوتِ وَالْمَلَكُوتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ، ''پاک ہے، بہت غلبے، بڑی بادشاہت، بڑائی اور عظمت والا ہے۔'' پھر

اپنے قیام کے برابر سجدہ کرتے اور اپنے سجدوں میں بھی اسی طرح دعا پڑھتے ، پھر کھڑے ہوئے اور (دوسری رکعت میں) آل عمران کی قراءت کی پھر ایک ایک سورت پڑھی۔

(۳۶۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّي تَطَوُّعًا فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: ((اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ ، وَيْلٌ لأَهْلِ النَّارِ)). [ضعیف۔ اخرجه ابوداود ۸۸۱]

(۳۶۹۰) حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نفل نماز ادا کر رہے تھے، میں نے سنا تو آپ ﷺ کہہ رہے تھے: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ، وَيْلٌ لأَهْلِ النَّارِ. اے اللہ! میں آگ کے عذاب سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔ آگ والوں کے لیے ہلاکت و بربادی ہے۔

(۳۶۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ إِذَا قَرَأَ ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ قَالَ: ((سُبْحَانَ رَبِّيَ الأَعْلَى)).

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: خُولِفَ وَكِيعٌ فِي هَذَا الْحَدِيثِ رَوَاهُ أَبُو وَكِيعٍ وَشُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَوْقُوفًا. [صحیح۔ اخرجه ابوداود ۸۸۳]

(۳۶۹۱) (ا) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ جب ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ [الاعلیٰ: ۱] پڑھتے تو ((سُبْحَانَ رَبِّيَ الأَعْلَى)) کہتے۔

(ب) حضرت ابوداود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اس حدیث میں حضرت وکیع رضی اللہ عنہ کی مخالفت کی گئی ہے اور اس حدیث کو حضرت ابووکیع رضی اللہ عنہ اور حضرت شعبہ رضی اللہ عنہ نے حضرت ابواسحق رضی اللہ عنہ کے واسطے سے حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ اور سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کی سند سے موقوف روایت کیا ہے۔

(۳۶۹۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ قَالَ: كَانَ رَجُلٌ يُصَلِّي فَوْقَ بَيْتِهِ ، فَكَانَ إِذَا قَرَأَ ﴿أَلَيْسَ ذَلِكَ بِقَادِرٍ عَلَى أَنْ يُحْيِيَ الْمَوْتَى﴾ [القیامة: ۴۰] قَالَ: سُبْحَانَكَ فَبَلَى. فَسَأَلُوهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ: سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. [ضعیف۔ اخرجه ابوداود ۸۸۴]

(۳۶۹۲) حضرت موسیٰ بن ابی عائشہ رحمہ اللہ بیان فرماتے ہیں کہ ایک شخص اپنے گھر کی چھت پر نماز پڑھ رہا تھا۔ جب اس نے ﴿أَلَيْسَ ذَلِكَ بِقَادِرٍ عَلَى أَنْ يُحْيِيَ الْمَوْتَى﴾ [القیامة: ۴۰] ''کیا اللہ تعالیٰ اس پر قادر نہیں کہ مردوں کو زندہ کرے۔''

پڑھا تو اس نے کہا: سُبْحَانَكَ فَبَلَى ''پاک ہے تو اور قادر ہے۔ لوگوں نے اس سے اس کے متعلق دریافت کیا تو اس نے بتایا: میں نے اسے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے۔

(۳۶۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ قَالَ سَمِعْتُ أَعْرَابِيًّا يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((مَنْ قَرَأَ مِنْكُمْ بِالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ فَانْتَهَى إِلَى آخِرِهَا ﴿أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَحْكَمِ الْحَاكِمِينَ﴾ فَلْيَقُلْ: وَأَنَا عَلَى ذَلِكَ مِنَ الشَّاهِدِينَ ، وَمَنْ قَرَأَ ﴿لَا أُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيَامَةِ﴾ فَانْتَهَى إِلَى ﴿أَلَيْسَ ذَلِكَ بِقَادِرٍ عَلَى أَنْ يُحْيِيَ الْمَوْتَى﴾ [القيامة: ٤٠] فَلْيَقُلْ بَلَى ، وَمَنْ قَرَأَ ﴿وَالْمُرْسَلَاتِ﴾ فَبَلَغَ ﴿فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ﴾ فَلْيَقُلْ: آمَنَّا بِاللَّهِ)).

قَالَ إِسْمَاعِيلُ: ذَهَبْتُ أُعِيدُ عَلَى الرَّجُلِ الْأَعْرَابِيِّ وَأَنْظُرُ لَعَلَّهُ ، فَقَالَ: يَا ابْنَ أَخِي أَتَظُنُّ أَنِّي لَمْ أَحْفَظْهُ ، لَقَدْ حَجَجْتُ سِتِّينَ حَجَّةً مَا مِنْهَا حَجَّةٌ إِلَّا وَأَنَا أَعْرِفُ الْبَعِيرَ الَّذِي حَجَجْتُ عَلَيْهِ.

[ضعیف۔ اخرجہ ابوداود ۸۸۷]

(۳۶۹۳) (ل) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے جو شخص ﴿والتين والزيتون﴾ (التين: ۱) پڑھے اور اس کی آخری آیت ﴿أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَحْكَمِ الْحَاكِمِينَ﴾ (التین:۸) ''کیا اللہ تعالیٰ سب فیصلہ کرنے والوں سے بڑھ کر فیصلہ کرنے والا نہیں ہے؟'' پر پہنچے تو وہ ''بلى وانا على ذالك من الشاهدين'' کہے اور جو شخص ﴿لَا أُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيَامَةِ﴾ (القیامة: ۱) پڑھے اور اس کی آیت ﴿أَلَيْسَ ذَلِكَ بِقَادِرٍ عَلَى أَنْ يُحْيِيَ الْمَوْتَى﴾ [القیامة: ۴۰] ''کیا اللہ تعالیٰ اس پر قادر نہیں کہ مردوں کو زندہ کرے۔'' پر پہنچے تو وہ کہے ''بلى'' اور جو شخص ﴿وَالْمُرْسَلَاتِ﴾ پڑھے اور وہ ﴿فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ﴾ ''اس کے بعد اور کونسی بات پر وہ ایمان لائیں گے؟'' پر پہنچے تو وہ کہے ''آمنا باللہ''

(ب) حضرت اسماعیل بن امیہ رحمہ اللہ بیان فرماتے ہیں: میں اس دیہاتی شخص کے پاس گیا تاکہ اس سے دوبارہ وہ حدیث سن سکوں کہیں وہ غلطی نہ کر دے۔ اس دیہاتی نے کہا: بھتیجے! آپ کا کیا خیال ہے مجھے وہ حدیث یاد نہیں میں نے ساٹھ حج کیے ہیں، ان میں سے ایک حج بھی ایسا نہیں کہ جس اونٹ پر میں نے وہ حج کیا ہو اور میں اس اونٹ کو پہچان نہ سکوں۔

(۳۶۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقْرَأُ ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى﴾ فَقَالَ: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى.

قَالَ وَحَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا مُوسَى يَقْرَأُ فِي الْجُمُعَةِ بِ ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى﴾ فَقَالَ: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى وَ ﴿هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ﴾. [ضعیف۔ اخرجہ عبدالرزاق ۴۰۴۹]

(۳۶۹۴) (ل) حضرت عبد خیر رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: میں نے سیدنا علی رضی اللہ عنہ کو ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى﴾ [الاعلیٰ: ۱]

پڑھتے سنا تو وہ یہ پڑھ کر کہتے تھے "سبحان ربی الاعلی" پاک ہے میرا رب جو بلند تر ہے۔

حضرت عمیر بن سعید فرماتے ہیں کہ حضرت ابوموسیٰ کو جمعہ کی نماز میں ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى﴾ [الاعلیٰ: ۱] پڑھتے سنا تو انہوں نے "سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى" کہا اور انہوں سورۃ غاشیہ بھی پڑھی۔

(۳۶۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الأُسْتَاذُ أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ بِشْرِ بْنِ جَابَانَ الصَّغَانِيِّ عَنْ حُجْرِ بْنِ قَيْسٍ الْمَدَرِيِّ قَالَ: بِتُّ عِنْدَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، فَسَمِعْتُهُ وَهُوَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ يَقْرَأُ ، فَمَرَّ بِهَذِهِ الآيَةِ ﴿أَفَرَأَيْتُمْ مَا تُمْنُونَ ءَأَنْتُمْ تَخْلُقُونَهُ أَمْ نَحْنُ الْخَالِقُونَ﴾ قَالَ: بَلْ أَنْتَ يَا رَبِّ ثَلاَثًا ثُمَّ قَرَأَ ﴿أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَحْرُثُونَ ءَأَنْتُمْ تَزْرَعُونَهُ أَمْ نَحْنُ الزَّارِعُونَ﴾ قَالَ: بَلْ أَنْتَ يَا رَبِّ بَلْ أَنْتَ يَا رَبِّ ثُمَّ قَرَأَ ﴿أَفَرَأَيْتُمُ الْمَاءَ الَّذِي تَشْرَبُونَ ءَأَنْتُمْ أَنْزَلْتُمُوهُ مِنَ الْمُزْنِ أَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُونَ﴾ قَالَ: بَلْ أَنْتَ يَا رَبِّ ثَلاَثًا ثُمَّ قَرَأَ ﴿أَفَرَأَيْتُمُ النَّارَ الَّتِي تُورُونَ ءَأَنْتُمْ أَنْشَأْتُمْ شَجَرَتَهَا أَمْ نَحْنُ الْمُنْشِئُونَ﴾ قَالَ: بَلْ أَنْتَ يَا رَبِّ ثَلاَثًا. [ضعيف۔ اخرجه الحاكم ۲/ ۵۱۸]

(۳۶۹۵) حضرت حجر بن قیس مدری رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے ہاں رات گزاری تو میں نے انہیں تہجد میں قراءت کرتے سنا، جب وہ اس آیت پر پہنچے ﴿أَفَرَأَيْتُمْ مَا تُمْنُونَ ءَأَنْتُمْ تَخْلُقُونَهُ أَمْ نَحْنُ الْخَالِقُونَ﴾ [الواقعة: ۵۸۔ ۵۹] "اچھا پھر یہ تو بتلاؤ کہ جو پانی تم ٹپکاتے ہو۔ کیا اس کا انسان تم بناتے ہو یا پیدا کرنے والے ہم ہیں؟" تو فرمایا "بل انت یا رب" بلکہ اے اللہ تو ہی خالق ہے۔ تین مرتبہ کہا۔ پھر پڑھا: ﴿أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَحْرُثُونَ ءَأَنْتُمْ تَزْرَعُونَهُ أَمْ نَحْنُ الزَّارِعُونَ﴾ [الواقعة: ۶۳۔ ۶۴] پھر انہوں نے دو بار کہا "بل انت یا رب." "اے میرے رب! بلکہ تو ہی ہے، پھر پڑھا: ﴿أَفَرَأَيْتُمُ الْمَاءَ الَّذِي تَشْرَبُونَ ءَأَنْتُمْ أَنْزَلْتُمُوهُ مِنَ الْمُزْنِ أَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُونَ﴾ [الواقعة: ۶۸۔ ۶۹] "اچھا یہ بتاؤ جس پانی کو تم پیتے ہو اسے بادلوں سے بھی تم ہی اتارتے ہو یا ہم برساتے ہیں؟"

انہوں نے تین بار کہا بل انت یا رب، اے میرے پروردگار! تو ہی تو ہے۔ پھر پڑھتے: ﴿أَفَرَأَيْتُمُ النَّارَ الَّتِي تُورُونَ ءَأَنْتُمْ أَنْشَأْتُمْ شَجَرَتَهَا أَمْ نَحْنُ الْمُنْشِئُونَ﴾ "اچھا ذرا یہ تو بتاؤ کہ جو آگ تم سلگاتے ہو۔ اس کے درخت کو تم نے پیدا کیا ہے یا ہم اس کے پیدا کرنے والے ہیں۔" انہوں نے تین بار کہا: "بل انت یا رب" اللہ تو ہی یہ سب کچھ کرنے والا ہے۔

(۴۰۶) باب الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّ وُقُوفَ الْمَرْأَةِ بِجَنْبِ الرَّجُلِ لاَ يُفْسِدُ صَلاَتَهُ

اس بات کی دلیل کا بیان کہ مرد کے پہلو میں عورت کا کھڑا ہونا نماز کو فاسد نہیں کرتا

(۳۶۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ

رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّي صَلَاتَهُ مِنَ اللَّيْلِ وَأَنَا مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ كَاعْتِرَاضِ الْجِنَازَةِ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ جَمَاعَةٍ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ.

[صحيح۔ تقدم تخريجه في الحديث، رقم ۳٤۹۲]

(۳۶۹۶) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رات کے وقت تہجد کی نماز پڑھ رہے ہوتے تھے اور میں آپ کے اور قبلہ کے درمیان جنازے کی طرح بستر پر لیٹی ہوتی تھی۔

(۳٦۹۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ غَالِبٍ الْخَوَارِزْمِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّهُ ذُكِرَ عِنْدَهَا مَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ ، فَقَالُوا: يَقْطَعُهَا الْكَلْبُ وَالْحِمَارُ وَالْمَرْأَةُ. فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: قَدْ جَعَلْتُمُونَا كِلَابًا لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّي وَإِنِّي لَبَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ ، وَأَنَا مُضْطَجِعَةٌ عَلَى السَّرِيرِ ، فَيَكُونُ لِيَ الْحَاجَةُ فَأَكْرَهُ أَنْ أَسْتَقْبِلَهُ فَأَنْسَلُّ انْسِلَالاً. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ الْخَلِيلِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الأَعْمَشِ. [صحيح۔ تقدم تخريجه في الحديث برقم ۳٤۹۷]

(۳٦۹۷) حضرت مسروق رضی اللہ عنہ، سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ ان کے پاس ان چیزوں کا ذکر کیا گیا جو نماز توڑ دیتی ہیں، لوگوں نے کہا: نماز کو کتا، گدھا اور عورت توڑ دیتے ہیں۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: تم نے تو ہم (عورتوں) کو کتوں کے ساتھ ملا دیا۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ نماز پڑھ رہے ہوتے تھے اور میں آپ ﷺ کے اور قبلہ کے درمیان چارپائی پر لیٹی ہوتی تھی، جب مجھے کوئی حاجت پیش آتی تو میں آپ ﷺ کے سامنے لیٹنا ناپسند سمجھتی اور میں چپکے سے چلی جاتی۔

(۳٦۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: كَامِلُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُسْتَمْلِي أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ الإِسْفَرَائِينِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْبَيْهَقِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يُصَلِّي وَهُوَ حَامِلٌ أُمَامَةَ بِنْتَ زَيْنَبَ بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَلأَبِي الْعَاصِ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ عَبْدِ شَمْسٍ ، فَإِذَا سَجَدَ وَضَعَهَا ، وَإِذَا قَامَ حَمَلَهَا.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَغَيْرِهِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ كَمَا تَقَدَّمَ ذِكْرُهُ وَاحْتَجَّ مُحْتَجٌّ بِمَا رُوِيَ فِي ذَلِكَ عَنْ عُمَرَ.
وَالرِّوَايَةُ عِنْدَنَا عَنْ عُمَرَ كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ

: بُرْدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنْ غُضَيْفِ بْنِ الْحَارِثِ الْكِنْدِيِّ قَالَ: سَأَلْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالَ قُلْتُ: إِنَّا نَبْدُو فَنَكُونُ فِي الأَبْنِيَةِ ، فَإِنْ خَرَجْتُ قَرِرْتُ ، وَإِنْ خَرَجَتِ امْرَأَتِي قَرَّتْ. فَقَالَ عُمَرُ: اقْطَعْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهَا ثَوْبًا ثُمَّ لِيُصَلِّ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْكُمَا. [صحیح۔ مضی تخریجه فی الحدیث ۶۱۳]

(۳۶۹۸) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی نواسی حضرت امامہ بنت زینب رضی اللہ عنہا کو اٹھا کر نماز پڑھ رہے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدہ کرتے تو انہیں بٹھا دیتے اور جب کھڑے ہوتے تو اٹھا لیتے۔

حضرت غصیف بن حارث کندی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے پوچھا: ہم خانہ بدوش لوگ ہیں اور ہم خیموں میں ہوتے ہیں، اگر میں باہر نکلوں تو مجھے سردی لگتی ہے اور اگر میری بیوی نکلے تو اس کو سردی لگتی ہے۔ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپس میں کپڑا تقسیم کر کے اسی میں نماز پڑھ لو۔

جِمَاعُ أَبْوَابِ سُجُودِ التِّلَاوَةِ

سجدۂ تلاوت کا بیان

(۴۰۷) باب سُجُودِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم مَتَى مَا مَرَّ بِآيَةِ سَجْدَةٍ

آیت سجدہ پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سجدوں کا بیان

(۳۶۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو الْقَاسِمِ هُوَ الْمَنِيعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم-: أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ فَيَقْرَأُ السُّورَةَ فِيهَا سَجْدَةٌ فَيَسْجُدُ ، وَنَسْجُدُ مَعَهُ حَتَّى مَا يَجِدُ بَعْضُنَا مَوْضِعًا لِمَكَانِ جَبْهَتِهِ.

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي خَيْثَمَةَ وَفِي حَدِيثِ الآخَرَيْنِ: يَقْرَأُ عَلَيْنَا الْقُرْآنَ. وَقَالاَ: حَتَّى لاَ يَجِدَ أَحَدُنَا مَوْضِعًا لِجَبْهَتِهِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَغَيْرِهِ عَنْ يَحْيَى وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي خَيْثَمَةَ وَمُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى وَغَيْرِهِمَا. [صحیح۔ اخرجه البخاری ۱۰۲۶]

(۳۶۹۹) (ل) سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ ﷺ قرآن پڑھا کرتے تھے۔ اگر ایسی سورت ہوتی جس میں سجدہ ہوتا تو سجدہ کرتے اور ہم بھی آپ ﷺ کے ساتھ سجدہ کرتے، حتیٰ کہ ہم میں سے بعض کو پیشانی رکھنے کے لیے جگہ نہیں ملتی تھی۔

(ب) یہ حضرت ابوخیثمہ رضی اللہ عنہ کی حدیث کے الفاظ ہیں، دوسروں کی حدیث کے الفاظ یہ ہیں کہ نبی ﷺ ہمیں قرآن سناتے تھے۔ دونوں حدیثوں میں ہے: حتیٰ کہ ہم میں کسی کو سجدے کے لیے اپنی جبین رکھنے کی جگہ نہ ملتی۔

(۴۰۸) باب فَضْلِ سُجُودِ التِّلاَوَةِ

سجدۂ تلاوت کی فضیلت کا بیان

(۳۷۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِى عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْعُطَارِدِىُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِى صَالِحٍ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِذَا قَرَأَ ابْنُ آدَمَ السَّجْدَةَ فَسَجَدَ اعْتَزَلَ الشَّيْطَانُ يَبْكِى يَقُولُ: يَا وَيْلَهُ أُمِرَ ابْنُ آدَمَ بِالسُّجُودِ فَسَجَدَ فَلَهُ الْجَنَّةُ ، وَأُمِرْتُ بِالسُّجُودِ فَأَبَيْتُ فَلِىَ النَّارُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ أَبِى بَكْرِ بْنِ أَبِى شَيْبَةَ عَنْ أَبِى مُعَاوِيَةَ. [صحیح۔ اخرجه مسلم ۸۱]

(۳۷۰۰) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابن آدم جب آیت سجدہ کی تلاوت کر کے سجدہ کرتا ہے تو شیطان علیحدہ ہو کر روتا، پیٹتا ہے اور کہتا ہے: ہائے ہلاکت! ہائے افسوس! ابن آدم کو سجدے کا حکم دیا گیا تو اس نے سجدہ کیا، پس اس کے لیے جنت ہے اور مجھے سجدے کا حکم دیا گیا تو میں نے انکار کیا۔ اب میرے لیے جہنم ہے۔

(۴۰۹) باب مَنْ قَالَ فِى الْقُرْآنِ إِحْدَى عَشْرَةَ سَجْدَةً لَيْسَ فِى الْمُفَصَّلِ مِنْهَا شَىْءٌ

قرآن میں گیارہ سجدوں کا قول اور ان میں سے مفصل سورتوں میں کوئی سجدہ نہیں

حَكَاهُ الشَّافِعِىُّ رَحِمَهُ اللَّهُ عَنْ مَالِكٍ. (ت) وَرَوَاهُ عَنْ أُبَىِّ بْنِ كَعْبٍ وَزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ ، وَرَوَاهُ غَيْرُهُ أَيْضًا عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَأَبِى الدَّرْدَاءِ .

یہ قول حضرت امام شافعی رحمہ اللہ نے حضرت مالک رحمہ اللہ سے نقل کیا ہے اور انہوں نے یہ قول حضرت ابی بن کعب، حضرت زید بن ثابت اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہم سے روایت کیا ہے۔ اسی طرح ان کے علاوہ بھی کسی نے حضرت ابودرداء اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہم سے نقل کیا ہے۔

(۳۷۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُوبَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِى عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُوالْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِى طَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ أَخْبَرَنَا أَبُو قُدَامَةَ عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ أَبُوقُدَامَةَ عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ أَوْ رَجُلٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمْ يَسْجُدْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي شَيْءٍ مِنَ الْمُفَصَّلِ بَعْدَ مَا تَحَوَّلَ إِلَى الْمَدِينَةِ.

وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ عَنْ أَزْهَرَ بْنِ الْقَاسِمِ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ مَطَرٍ. وَرَوَاهُ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ خَتَنُ الْمُقْرِءِ عَنْ أَزْهَرَ وَقَالَ فِي مَتْنِهِ: إِنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- سَجَدَ فِي النَّجْمِ وَهُوَ بِمَكَّةَ ، فَلَمَّا هَاجَرَ إِلَى الْمَدِينَةِ تَرَكَهَا.

أَخْبَرَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ خَتَنُ الْمُقْرِءِ فَذَكَرَهُ وَلَمْ يَشُكَّ فِي إِسْنَادِهِ.

وَهَذَا الْحَدِيثُ يَدُورُ عَلَى الْحَارِثِ بْنِ عُبَيْدٍ أَبِي قُدَامَةَ الإِيَادِيِّ الْبَصْرِيِّ وَقَدْ ضَعَّفَهُ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ ، وَحَدَّثَ عَنْهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَقَالَ: كَانَ مِنْ شُيُوخِنَا وَمَا رَأَيْتُ إِلاَّ خَيْرًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. وَالْمَحْفُوظُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ. [منکر۔ اخرجه الطیالسی ۲۶۸۸]

(۳۷۰۱)(ا) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے تحویل قبلہ کے بعد مفصل سورتوں میں سے کسی میں بھی سجدہ نہیں کیا۔

(ب) اسی طرح یہ روایت حضرت بکر بن خلف مقری رحمہ اللہ کے داماد نے حضرت ازہر رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے اور اس کے متن میں ہے کہ نبی ﷺ جب مکہ میں تھے تو سورۃ نجم میں سجدہ کیا تھا لیکن جب مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کی تو اس کو چھوڑ دیا۔

(۳۷۰۲) مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَرَأَ بِالنَّجْمِ ، فَسَجَدَ مَعَهُ الْمُسْلِمُونَ وَالْمُشْرِكُونَ وَالْجِنُّ وَالإِنْسُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ، وَلَيْسَ فِيهِ الزِّيَادَةُ الَّتِي أَتَى بِهَا أَزْهَرُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عُبَيْدٍ. وَفِيمَا رَوَى الشَّافِعِيُّ فِي الْقَدِيمِ بِإِسْنَادِهِ عَنْ مُجَاهِدٍ وَعَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُرْسَلاً بِمَعْنَى هَذِهِ الزِّيَادَةِ. [صحیح۔ اخرجه البخاری ۴۵۸۱]

(۳۷۰۲) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سورۃ نجم کی تلاوت کی تو آپ ﷺ نے سجدہ کیا اور آپ ﷺ کے ساتھ مسلمانوں، مشرکوں اور تمام جن وانس نے سجدہ کیا۔

(۳۷۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُسَيْطٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: قَرَأْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- ((وَالنَّجْمِ فَلَمْ يَسْجُدْ فِيهَا))

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ ابْنِ قُسَيْطٍ.
وَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِنَّمَا لَمْ يَسْجُدْ لأَنَّ زَيْدًا لَمْ يَسْجُدْ وَكَانَ هُوَ الْقَارِءُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[صحیح۔ اخرجہ البخاری ۱۰۲۲]

(۳۷۰۳) (ا) سیدنا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے پاس سورۃ نجم کی تلاوت کی تو آپ ﷺ نے سجدہ نہیں فرمایا۔

(ب) اس میں یہ احتمال ہوسکتا ہے کہ رسول ﷺ نے سجدہ اس لیے نہیں کیا کہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے سجدہ نہیں کیا تھا اور پڑھنے والے وہ تھے۔ واللہ اعلم

(۳۷۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَهْلٍ الْمُطَرِّزُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ فَائِدٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ عَنِ الْمَهْدِيِّ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُبَيْدٍ حَدَّثَتْنِي عَمَّتِي أُمُّ الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: سَجَدْتُ مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- إِحْدَى عَشْرَةَ سَجْدَةً ، لَيْسَ فِيهَا مِنَ الْمُفَصَّلِ شَيْءٌ: الأَعْرَافُ وَالرَّعْدُ ، وَالنَّحْلُ وَبَنِي إِسْرَائِيلَ ، وَمَرْيَمُ وَالْحَجُّ سَجْدَةٌ ، وَالْفُرْقَانُ وَسُلَيْمَانُ سُورَةِ النَّمْلِ ، وَالسَّجْدَةُ وَص ، وَسَجْدَةُ الْحَوَامِيمِ.
كَذَا رُوِيَ بِهَذَا الإِسْنَادِ. [منکر۔ اخرجہ ابن ماجہ ۱۰۵۶]

(۳۷۰۴) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ گیارہ سجدے کیے۔ ان میں سے مفصل سورتوں میں سے کوئی بھی نہیں تھی۔ وہ گیارہ سورتیں یہ ہیں۔ اعراف، رعد، نحل، بنی اسرائیل، مریم، حج، سجدہ، فرقان، سورۃ نمل میں سلیمان سجدہ اور حٰم والی سورتوں کا سجدہ۔

(۳۷۰۵) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلاَلٍ عَنْ مَنْ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ : أَنَّهُ سَجَدَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِحْدَى عَشْرَةَ سَجْدَةً مِنْهُنَّ النَّجْمِ.
وَرَوَاهُ سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ الدِّمَشْقِيِّ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ.
وَرَوَاهُ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلاَلٍ عَنْ عُمَرَ وَهُوَ ابْنُ حَيَّانَ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ سَمِعْتُ مُخْبِرًا يُخْبِرُ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ . [ضعیف۔ اخرجہ الترمذی ۵۶۸]

(۳۷۰۵) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ گیارہ سجدے کیے، ان میں سے ایک سجدہ سورۂ نجم میں ہے۔

(۳۷۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ السِّجِسْتَانِيُّ قَالَ رُوِيَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- إِحْدَى عَشْرَةَ سَجْدَةً: وَإِسْنَادُهُ وَاهٍ.
قَالَ الشَّيْخُ وَرُوِّينَا عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ: أَنَّهُ سَجَدَ فِي الْحَجِّ سَجْدَتَيْنِ.

[صحيح۔ سنده صحيح الى ابى داود: مسطور فى سنة ۱/ ٤٤٥]

(۳۷۰۶) (ا) امام ابوداود سجستانی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ سیدنا ابودرداء رضی اللہ عنہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے گیارہ سجدے منقول ہیں۔
(ب) امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ہمیں حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کے واسطے سے خبر پہنچی کہ انہوں نے سورۂ حج میں دو سجدے کیے۔

(۳۷۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الرَّفَّاءُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الأَحْوَلُ عَنِ الْعُرْيَانِ أَوْ أَبِي الْعُرْيَانِ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: لَيْسَ فِي الْمُفَصَّلِ سَجْدَةٌ. قَالَ فَلَقِيتُ أَبَا عُبَيْدَةَ فَذَكَرْتُ لَهُ مَا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ: سَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُشْرِكُونَ فِي النَّجْمِ فَلَمْ يَزَلْ يَسْجُدُ بَعْدُ. [ضعيف۔ بمعناه عند عبدالرزاق ۵۹۰۰]

(۳۷۰۷) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مفصل سورتوں میں سجدہ نہیں ہے۔ راوی کہتے ہیں: میں حضرت ابوعبیدہ سے ملا اور ان کے سامنے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا قول ذکر کیا تو انہوں نے فرمایا: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ کیا اور مومنوں اور مشرکوں نے بھی سورۂ نجم میں سجدہ کیا آپ اس کے بعد ہمیشہ سجدہ کرتے تھے۔

(۴۱۰) باب مَنْ قَالَ فِي الْقُرْآنِ خَمْسَ عَشْرَةَ سَجْدَةً مِنْهَا ثَلاَثٌ فِي الْمُفَصَّلِ

قرآن میں پندرہ سجدوں کا قول اور ان میں تین مفصلات ہیں

(۳۷۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ أَخْبَرَنِي الْحَارِثُ بْنُ سَعِيدٍ الْعُتَقِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُنَيْنٍ مِنْ بَنِي عَبْدِ كُلاَلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- أَقْرَأَهُ خَمْسَ عَشْرَةَ سَجْدَةً فِي الْقُرْآنِ، مِنْهَا ثَلاَثٌ فِي الْمُفَصَّلِ وَسُورَةُ الْحَجِّ سَجْدَتَيْنِ.

[ضعيف۔ اخرجه ابوداود ۱۴۰۱]

(۳۷۰۸) حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں قرآن میں پندرہ سجدے بتائے، ان میں سے تین

مفصل سورتوں میں ہیں اور سورۂ حج میں دو سجدے ہیں۔

(۴۱۱) باب سَجْدَةِ النَّجْمِ

سورۂ نجم میں سجدے کا بیان

(۳۷۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ بْنِ الْحَسَنِ الْفَقِيهُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَأَبُو عُمَرَ قَالاَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-: أَنَّهُ قَرَأَ سُورَةَ النَّجْمِ فَسَجَدَ، وَمَا بَقِيَ أَحَدٌ مِنَ الْقَوْمِ إِلاَّ سَجَدَ إِلاَّ رَجُلٌ رَفَعَ كَفًّا مِنْ حَصًا فَوَضَعَهُ عَلَى جَبْهَتِهِ وَقَالَ: يَكْفِينِي هَذَا. قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: لَقَدْ رَأَيْتُهُ بَعْدَ ذَلِكَ قُتِلَ كَافِرًا.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي عُمَرَ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ.

[صحيح۔ اخرجه البخارى ۳٦٤٠]

(۳۷۰۹) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سورۂ نجم کی تلاوت فرمائی تو سجدہ کیا اور ایک شخص کے علاوہ پوری قوم نے بھی سجدہ کیا۔ اس نے ہاتھ میں تھوڑی سی کنکریاں یا مٹی لے کر اپنے چہرے کے پاس کر کے کہنے لگا: مجھے یہی کافی ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ اس کے بعد میں نے اسے حالتِ کفر میں قتل ہوتے ہوئے دیکھا۔

(۳۷۱۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْحَاقَ الْبَغَوِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- سَجَدَ فِيهَا يَعْنِي ﴿وَالنَّجْمِ﴾ وَسَجَدَ فِيهَا الْمُسْلِمُونَ وَالْمُشْرِكُونَ وَالْجِنُّ وَالإِنْسُ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ وَغَيْرِهِ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ. [صحيح۔ اخرجه البخارى ۱۰۲۱]

(۳۷۱۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سورۂ نجم میں سجدہ کیا اور اس میں مسلمانوں، مشرکوں اور تمام جن وانس نے بھی سجدہ کیا۔

(۳۷۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ أَبِي وَدَاعَةَ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- سَجَدَ فِي النَّجْمِ، وَسَجَدَ النَّاسُ مَعَهُ - قَالَ الْمُطَّلِبُ - وَلَمْ أَسْجُدْ. هُوَ يَوْمَئِذٍ كَافِرٌ. قَالَ الْمُطَّلِبُ: فَلاَ أَدَعُ السُّجُودَ فِيهَا أَبَدًا.

[منكر۔ اخرجه احمد ۳/ ٤٢٠، ١٥٥٤٤۔ ٤/ ٢١٥/ ١٨٠٥٢]

(۳۷۱۱) حضرت مطلب بن ابی وداعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سورۃ نجم میں سجدہ کرتے دیکھا اور دیگر لوگوں نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سجدہ کیا، لیکن میں نے سجدہ نہیں کیا، اس وقت وہ حالت کفر میں تھے۔ فرماتے ہیں: میں اس میں سجدہ کرنا کبھی بھی نہ چھوڑوں گا۔

(۳۷۱۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ أَبِي وَدَاعَةَ السَّهْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ -صلی اللہ علیہ وسلم- بِمَكَّةَ سُورَةَ النَّجْمِ فَسَجَدَ ، وَسَجَدَ مَنْ عِنْدَهُ ، فَرَفَعْتُ رَأْسِي وَأَبَيْتُ أَنْ أَسْجُدَ ، وَلَمْ يَكُنْ أَسْلَمَ يَوْمَئِذٍ الْمُطَّلِبُ ، فَكَانَ بَعْدُ لاَ يَسْمَعُ أَحَدًا قَرَأَهَا إِلاَّ سَجَدَ. [حسن۔ کما تقدم فی الذی قبلہ]

(۳۷۱۲) حضرت جعفر بن مطلب بن ابی وداعہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ میں سورۃ نجم کی تلاوت کی تو سجدہ کیا اور جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھے انہوں نے بھی سجدہ کیا، میں نے اپنا سر اٹھالیا اور سجدے سے انکار کر دیا۔ اس وقت تک حضرت مطلب رضی اللہ عنہ اسلام نہیں لائے تھے۔ اس کے بعد وہ جس کو بھی سورۃ نجم کی تلاوت کرتے سنتے تو ضرور سجدہ کرتے تھے۔

(۳۷۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ نُجَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَرَأَ لَهُمْ ﴿وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَى﴾ فَسَجَدَ فِيهَا ، ثُمَّ قَامَ فَقَرَأَ سُورَةً أُخْرَى. [صحیح۔ اخرجہ مالک فی الموطا ۴۸۱]

(۳۷۱۳) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے (نماز میں) سورۃ نجم تلاوت کی اور اس میں سجدہ کیا، پھر کھڑے ہو کر دوسری سورت پڑھی۔

(۳۷۱۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: عَزَائِمُ السُّجُودِ فِي الْقُرْآنِ أَرْبَعٌ ﴿الم تَنْزِيلُ﴾ وَ ﴿حم﴾ السَّجْدَةُ وَالنَّجْمِ وَ ﴿اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ﴾ قَالَ يَعْلَى وَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ مِثْلَ ذَلِكَ. [حسن۔ اخرجہ الحاکم فی المستدرک ۳۹۵۷]

(۳۷۱۴) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ قرآن مجید میں ضروری سجدے چار ہیں: سورۃ سجدہ، حم سجدہ میں، سورۃ نجم اور سورۃ علق میں۔

(۳۷۱۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِى مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ وَمُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالاَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِى أَبُو الْعَبَّاسِ الْمَحْبُوبِىُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِى سَوْرَةَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَكَّامٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِى ابْنَ مَسْعُودٍ أَنَّهُ قَالَ: عَزَائِمُ السُّجُودِ أَرْبَعٌ ﴿الم تَنْزِيلُ﴾ وَ ﴿حم﴾ السَّجْدَةَ وَ ﴿اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِى خَلَقَ﴾ وَالنَّجْمِ.

هَكَذَا رَوَاهُ الْجَمَاعَةُ عَنْ شُعْبَةَ وَيُذْكَرُ عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ شُعْبَةَ نَحْوُ رِوَايَةِ سُفْيَانَ. [حسن]

(۳۷۱۵) حضرت زر بن حبیش رحمہ اللہ سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ضروری سجدے چار ہیں۔ سورۃ سجدہ، سورۃ حم سجدۃ، سورۃ علق اور سورۃ نجم میں۔

(۳۷۱۶) أَخْبَرَنَاهُ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ النَّضْرَوِىُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَلِىٍّ قَالَ: عَزَائِمُ السُّجُودِ أَرْبَعٌ ﴿الم تَنْزِيلُ﴾ وَ ﴿حم﴾ السَّجْدَةُ وَالنَّجْمِ وَ ﴿اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ﴾. [حسن]

(۳۷۱۶) سیدنا علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ فرض (قرآن میں) سجدے صرف چار ہیں: سورۃ سجدہ، سورۃ حم سجدۃ، سورۃ علق اور سورۃ نجم میں۔

(۴۱۲) باب سَجْدَةِ ﴿إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ﴾

سورۃ انشقاق میں سجدۂ تلاوت کا بیان

(۳۷۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِى إِسْحَاقَ الْمُزَكِّى وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِىُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ أَخْبَرَنِى أَبُو عَلِىٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ يَزِيدَ مَوْلَى الأَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ أَبِى سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ: أَنَّ أَبَاهُرَيْرَةَ قَرَأَ لَهُمْ ﴿إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ﴾ فَسَجَدَ فِيهَا، فَلَمَّا انْصَرَفَ أَخْبَرَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- سَجَدَ فِيهَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ اخرجه البخارى ٧٦٦]

(۳۷۱۷) حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھاتے وقت سورۃ انشقاق پڑھی، اس میں سجدہ کیا۔ جب نماز سے سلام پھیرا تو فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اس میں سجدہ کیا تھا۔

(۳۷۱۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ هُوَ ابْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ السَّهْمِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَرَأَ ﴿إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ﴾ فَسَجَدَ فِيهَا فَقُلْتُ: يَا أَبَا هُرَيْرَةَ أَلَمْ أَرَكَ سَجَدْتَ. فَقَالَ: لَوْ لَمْ أَرَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- سَجَدَ مَا سَجَدْتُ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ. [صحيح۔ اخرجه البخاری ۷٦٦]

(۳۷۱۸) حضرت ابوسلمہ فرماتے ہیں کہ میں نے دیکھا، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے سورۃ انشقاق پڑھی تو اس میں سجدہ کیا۔ میں نے عرض کیا: اے ابوہریرہ! کیا میں نے آپ کو سجدہ کرتے نہیں دیکھا؟ انہوں نے فرمایا: اگر میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس میں سجدہ کرتے نہ دیکھا ہوتا تو ہرگز نہ کرتا۔

(۳۷۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْخَيْرِ: جَامِعُ بْنُ أَحْمَدَ الْوَكِيلُ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيَّ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرٌ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيَّ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْعَتَمَةَ ، فَقَرَأَ ﴿إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ﴾ فَسَجَدَ قُلْتُ: مَا هَذِهِ السَّجْدَةُ؟ قَالَ: سَجَدْتُ بِهَا خَلْفَ أَبِي الْقَاسِمِ -ﷺ- فَلاَ أَزَالُ أَسْجُدُ بِهَا حَتَّى أَلْقَاهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مُعَاذٍ وَغَيْرِهِ عَنْ مُعْتَمِرٍ.

[صحيح۔ تقدم فی الذی قبله۔ وسیاتی برقم ۳۷۵۸]

(۳۷۱۹) حضرت ابورافع رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ نمازِ عشا پڑھی۔ آپ نے سورۃ انشقاق کی تلاوت کی تو سجدہ کیا۔ میں نے کہا: یہ کون سا سجدہ ہے؟ انہوں نے فرمایا: میں نے یہ سجدہ ابوالقاسم محمد ﷺ کے ساتھ کیا اور میں اسے ہمیشہ کرتا رہوں گا حتیٰ کہ آپ ﷺ سے جاملوں۔

(۳۷۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا رَافِعٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ سَجَدَ فِي ﴿إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ﴾ وَقَالَ: رَأَيْتُ خَلِيلِي -ﷺ- يَسْجُدُ فِيهَا ، فَلاَ أَزَالُ أَسْجُدُ فِيهَا حَتَّى أَلْقَاهُ. [صحيح۔ تقدم فی الذی قبله]

(۳۷۲۰) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے سورۃ انشقاق میں سجدہ کیا اور فرمایا: میں نے اپنے خلیل ﷺ کو اس

میں سجدہ کرتے دیکھا ہے اور اب میں ہمیشہ یہ سجدہ کرتا رہوں گا حتیٰ کہ آپ ﷺ سے جا ملوں۔

(۳۷۲۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَسْجُدُ فِي ﴿إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ﴾ قُلْتُ: تَسْجُدُ فِيهَا؟ فَذَكَرَهُ وَفِي آخِرِهِ وَقَالَ شُعْبَةُ قُلْتُ: النَّبِيَّ -ﷺ-؟ قَالَ: نَعَمْ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ وَغَيْرِهِ عَنْ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح۔ تقدم في الذي قبله]

(۳۷۲۱) حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو سورۃ انشقاق میں سجدہ کرتے دیکھا۔ میں نے کہا: کیا آپ اس میں سجدہ کرتے ہیں؟ تو انہوں نے فرمایا:...... پھر مذکورہ روایت ذکر کی۔ حضرت شعبہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا نبی ﷺ سے؟ انہوں نے فرمایا: ہاں۔

(۳۷۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ وَشُعْبَةُ وَشَرِيكٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ: رَأَيْتُ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ قَرَأَ ﴿إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ﴾ عَلَى الْمِنْبَرِ فَنَزَلَ فَسَجَدَهَا. [حسن]

(۳۷۲۲) زر بن حبیش بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کو دیکھا، انہوں نے سورۃ انشقاق منبر پر پڑھی اور منبر سے اتر کر سجدہ کیا۔

(۳۱۳) بَابُ سَجْدَةِ ﴿اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ﴾

سورۂ علق کے سجدے کا بیان

(۳۷۲۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَطَاءِ بْنِ مِينَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: سَجَدْنَا مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي ﴿إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ﴾ وَفِي ﴿اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ﴾

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح۔ اخرجه مسلم ۵۷۸]

(۳۷۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سورۃ انشقاق اور سورۂ علق میں سجدہ کیا۔

(۳۷۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ

حَدَّثَنِی اللَّیْثُ قَالَ وَحَدَّثَنَا إِسْمَاعِیلُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْحَرَّانِیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ حَدَّثَنَا اللَّیْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ یَزِیدَ بْنِ أَبِی حَبِیبٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَیْمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الأَعْرَجِ مَوْلَی بَنِی مَخْزُومٍ عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: سَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِی ﴿إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ﴾ وَ ﴿اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ﴾. [صحیح۔ وقد تقدم فی الذی قبله]

(۳۷۲۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سورۃ انشقاق اور سورۃ علق میں سجدہ کیا۔

(۳۷۲۵) رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رُمْحٍ. وَرَوَاهُ عُبَیْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِی جَعْفَرٍ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: سَجَدْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِی ﴿إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ﴾ وَ ﴿اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِی خَلَقَ﴾ سَجْدَتَیْنِ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِیلُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَیْبَةَ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ یَحْیَی أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِی عَمْرٌو عَنْ عُبَیْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِی جَعْفَرٍ فَذَكَرَهُ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِیحِ عَنْ حَرْمَلَةَ بْنِ یَحْیَی. [صحیح۔ وقد تقدم فی الذی قبله]

(۳۷۲۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سورۃ انشقاق اور سورۃ علق میں دو سجدے کیے۔

(۳۷۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا یُونُسُ بْنُ حَبِیبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُرَّةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِیرِینَ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: سَجَدَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِی ﴿إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ﴾ وَ ﴿اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِی خَلَقَ﴾ وَمَنْ هُوَ خَیْرٌ مِنْهُمَا.

وَرُوِّینَا السُّجُودَ فِی ﴿اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ﴾ عَنْ عَلِیٍّ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُمَا.

[صحیح۔ اخرجه النسائی ۹۶۵۔ ۹۶۶]

(۳۷۲۶) (ل) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما نے سورۃ انشقاق اور سورۃ علق میں سجدہ کیا اور اس ہستی نے بھی سجدہ کیا جو ان دونوں سے بہتر ہے، یعنی رسول اللہ ﷺ نے۔

(ب) سورۃ انشقاق میں سجدہ کرنے کے بارے میں ہمیں سیدنا علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما کے واسطے سے بھی حدیث بیان کی گئی ہے۔

(۴۱۴) باب سَجْدَتَیْ سُورَةِ الْحَجِّ

سورۃ حج کے دو سجدوں کا بیان

(۳۷۲۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ الْجَوْهَرِیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

إِسْمَاعِيلَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُنَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - أَقْرَأَهُ خَمْسَ عَشْرَةَ سَجْدَةً فِي الْقُرْآنِ ، مِنْهَا ثَلاَثٌ فِي الْمُفَصَّلِ ، وَفِي سُورَةِ الْحَجِّ سَجْدَتَيْنِ. [حسن لغيره۔ من سند آخر اخرجه ابو داود ۱۴۰۱]

(۳۷۲۷) سیدنا عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے انہیں قرآن میں پندرہ سجدے بتائے، ان میں سے تین مفصل سورتوں میں ہیں اور دو سجدے سورۃ الحج میں ہیں۔

(۳۷۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَغَيْرُهُ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ مِشْرَحِ بْنِ هَاعَانَ أَبِي الْمُصْعَبِ حَدَّثَهُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ حَدَّثَهُ قَالَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ فِي سُورَةِ الْحَجِّ سَجْدَتَانِ؟ قَالَ: ((نَعَمْ ، وَمَنْ لَمْ يَسْجُدْهُمَا فَلاَ يَقْرَأْهُمَا)).

رَوَاهُ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ وَجَمَاعَةٌ مِنَ الْكِبَارِ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ وَأَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ مَعَ الْحَدِيثِ الأَوَّلِ فِي كِتَابِ السُّنَنِ.

وَرَوَى أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَرَاسِيلِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ جُشَيْبٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - قَالَ: ((فُضِّلَتْ سُورَةُ الْحَجِّ عَلَى الْقُرْآنِ بِسَجْدَتَيْنِ)).

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْفَسَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ اللُّؤْلُؤِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ هَذَا.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: وَقَدْ أُسْنِدَ هَذَا وَلاَ يَصِحُّ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَقَدْ رُوِيَ ذَلِكَ عَنْ جَمَاعَةٍ مِنَ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ.

[حسن لغيره۔ ويشهد له ما قبله]

(۳۷۲۸) (ل) حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: اے اللہ کے رسول! کیا سورۃ حج میں دو سجدے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! جو شخص انہیں ادا نہ کرے وہ ان کی تلاوت ہی نہ کرے۔

(ب) حضرت خالد بن معدان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: سورۃ حج کو بقیہ قرآن پر دو سجدوں سے فضیلت دی گئی۔

(ج) حضرت امام بیہقی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: یہ روایت صحابہ رضی اللہ عنہم کی ایک کثیر جماعت سے منقول ہے۔

(۳۷۲۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَسَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

ثَعْلَبَةَ: أَنَّهُ صَلَّى مَعَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الصُّبْحَ فَسَجَدَ فِي الْحَجِّ سَجْدَتَيْنِ. [صحيح]

(۳۷۲۹) حضرت عبداللہ بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ صبح کی نماز پڑھی تو انہوں نے سورۂ حج میں دو سجدے کیے۔

(۳۷۳۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ أَخْبَرَنِي رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ مِصْرَ: أَنَّهُ صَلَّى مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْفَجْرَ بِالْجَابِيَةِ ، فَقَرَأَ السُّورَةَ الَّتِي يُذْكَرُ فِيهَا الْحَجُّ ، فَسَجَدَ فِيهَا سَجْدَتَيْنِ. قَالَ نَافِعٌ: فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: إِنَّ هَذِهِ السُّورَةَ فُضِّلَتْ بِأَنَّ فِيهَا سَجْدَتَيْنِ. وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَسْجُدُ فِيهَا سَجْدَتَيْنِ.

وَهَذِهِ الرِّوَايَةُ عَنْ عُمَرَ ، وَإِنْ كَانَتْ عَنْ نَافِعٍ فِي مَعْنَى الْمُرْسَلِ لِتَرْكِ نَافِعٍ تَسْمِيَةَ الْمِصْرِيِّ الَّذِي حَدَّثَهُ فَالرِّوَايَةُ الأُولَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ صُعَيْرٍ عَنْ عُمَرَ رِوَايَةٌ صَحِيحَةٌ مَوْصُولَةٌ وَكَذَلِكَ رِوَايَةُ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مَوْصُولَةٌ. [صحيح]

(۳۷۳۰) حضرت نافع رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ مجھے اہل مصر کے ایک شخص نے خبر دی کہ اس نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ جابیہ مقام میں صبح کی نماز پڑھی۔ انہوں نے سورۂ حج پڑھی تو اس میں دو سجدے کیے۔ حضرت نافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب انہوں نے سلام پھیرا تو فرمایا: اس سورت کو اس وجہ سے فضیلت دی گئی ہے کہ اس میں دو سجدے ہیں اور سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ بھی اس میں دو سجدے کیا کرتے تھے۔

(۳۷۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّهُ سَجَدَ فِي الْحَجِّ سَجْدَتَيْنِ.

وَرُوِّينَا عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ يَسْجُدُ فِي الْحَجِّ سَجْدَتَيْنِ. [صحيح۔ اخرجه مالك فی الموطا ۴۸۲]

(۳۷۳۱) (ا) حضرت نافع رضی اللہ عنہ، سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت فرماتے ہیں کہ انہوں نے سورۂ حج میں دو سجدے کیے۔

(ب) ہمیں سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت بیان کی گئی کہ انہوں نے سورۂ حج میں دو سجدے کیے۔

(۳۷۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ حِكَايَةً عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجُعْفِيِّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ كَانَ يَسْجُدُ فِي الْحَجِّ سَجْدَتَيْنِ. [ضعيف جداً۔ اخرجه الشافعي الام ۷/ ۱۶۹]

(۳۷۳۲) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے سورۂ حج میں دو سجدے کیے۔

(۳۷۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَعَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ: أَنَّهُمَا كَانَا يَسْجُدَانِ فِي الْحَجِّ سَجْدَتَيْنِ.

[حسن]

(۳۷۳۳) حضرت زر بن حبیش رضی اللہ عنہ سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر بن یاسر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ یہ دونوں سورۃ حج میں دو سجدے کیا کرتے تھے۔

(۳۷۳۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ: أَنَّ أَبَا مُوسَى سَجَدَ فِي سُورَةِ الْحَجِّ سَجْدَتَيْنِ ، وَأَنَّهُ قَرَأَ آيَةَ السَّجْدَةِ الَّتِي فِي آخِرِ سُورَةِ الْحَجِّ فَسَجَدَ وَسَجَدْنَا مَعَهُ. [صحيح۔ اخرجه الحاكم ۳۴۳۳]

(۳۷۳۴) حضرت صفوان بن محرز رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے سورۃ حج میں دو سجدے کیے، انہوں نے وہ آیت سجدہ پڑھی جو سورۃ الحج کے آخر میں ہے، پھر سجدہ کیا اور ہم نے بھی ان کے ساتھ سجدہ کیا۔

(۳۷۳۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ عَاصِمٍ الأَحْوَلِ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: فِي سُورَةِ الْحَجِّ سَجْدَتَانِ. [صحيح۔ اخرجه ابن ابی شيبة ۴۲۹۰]

(۳۷۳۵) سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ سورۃ حج میں دو سجدے ہیں۔

(۳۷۳۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَاصِمٍ الأَحْوَلِ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: فُضِّلَتْ سُورَةُ الْحَجِّ بِسَجْدَتَيْنِ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عَاصِمٍ الأَحْوَلِ. [ضعيف]

(۳۷۳۶) سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ سورۃ حج کو دو سجدوں کے ساتھ باقی سورتوں پر فضیلت دی گئی۔

(۳۷۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْمَحْبُوبِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ: أَنَّهُ كَانَ يَسْجُدُ فِي الْحَجِّ سَجْدَتَيْنِ. [حسن]

(۳۷۳۷) حضرت جبیر بن نفیر رضی اللہ عنہ سیدنا ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ سورۃ حج میں دو سجدے کرتے تھے۔

(۳۷۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ

جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ أَبَا الدَّرْدَاءِ كَانَ يَسْجُدُ فِي الْحَجِّ سَجْدَتَيْنِ. [حسن]

(۳۷۳۸) حضرت جبیر بن نفیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سورۃ حج میں دو سجدے کرتے۔

باب سَجْدَةِ ﴿ص﴾

سورۂ صٓ میں سجدے کا بیان

(۳۷۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ: أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ سُئِلَ عَنِ السُّجُودِ فِي ﴿ص﴾ فَقَالَ: لَيْسَ مِنْ عَزَائِمِ السُّجُودِ، وَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- ﴿ص﴾ [ص: ۱] يَسْجُدُ فِيهَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ. [صحيح۔ اخرجه ابن حميد ٥٩٥]

(۳۷۳۹) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سورۃ صٓ میں سجدے کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا: سورۂ صٓ ان سورتوں میں سے نہیں ہے جن میں سجدہ کرنا فرض ہے، لیکن رسول اللہ ﷺ سورۃ صٓ میں سجدہ کرتے تھے۔

(۳۷۴۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي كِتَابِ الْمُسْتَدْرَكِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ الْخَوْلاَنِيُّ بِمِصْرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلاَلٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ﴿ص﴾ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ، فَلَمَّا بَلَغَ السَّجْدَةَ نَزَلَ فَسَجَدَ وَسَجَدَ النَّاسُ مَعَهُ، فَلَمَّا كَانَ يَوْمًا آخَرَ قَرَأَهَا فَلَمَّا بَلَغَ السَّجْدَةَ تَهَيَّأَ النَّاسُ لِلسُّجُودِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِنَّمَا هِيَ تَوْبَةُ نَبِيٍّ، وَلَكِنْ رَأَيْتُكُمْ تَهَيَّأْتُمْ لِلسُّجُودِ)). فَنَزَلَ فَسَجَدَ وَسَجَدُوا.

هَذَا حَدِيثٌ حَسَنُ الإِسْنَادِ صَحِيحٌ أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي السُّنَنِ. [صحيح۔ اخرجه الدارمي ١٤٦٦-١٥٥٤]

(۳۷۴۰) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے منبر پر سورۃ صٓ پڑھی، جب آیت سجدہ پر پہنچے تو منبر سے اتر کر سجدہ کیا اور لوگوں نے بھی آپ ﷺ کے ساتھ سجدہ کیا۔ پھر ایک دوسرے دن آپ نے سورۃ صٓ تلاوت کی اور

جب آیت سجدہ پر پہنچے تو لوگ سجدے کے لیے تیار ہوئے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ تو ایک نبی کی توبہ ہے لیکن میں نے تمہیں دیکھا ہے کہ تم سجدہ کے لیے تیار ہو چکے ہو۔ پھر آپ ﷺ (منبر سے) نیچے اترے اور سجدہ کیا لوگوں نے بھی آپ کے ساتھ سجدہ کیا۔

(۳۷۴۱) وَفِيمَا رَوَى الشَّافِعِيُّ فِي الْقَدِيمِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((سَجَدَهَا دَاوُدُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ لِتَوْبَةٍ ، وَنَسْجُدُهَا نَحْنُ شُكْرًا)). يَعْنِي ﴿ص﴾.

أَخْبَرَنَاهُ الإِمَامُ الشَّرِيفُ أَبُو الْفَتْحِ الْعُمَرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ فِرَاسٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ الْمُقْرِءِ حَدَّثَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ فَذَكَرَهُ

هَذَا هُوَ الْمَحْفُوظُ مُرْسَلٌ. وَقَدْ رُوِيَ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَوْصُولاً وَلَيْسَ بِقَوِيٍّ. [صحيح۔ اخرجه النسائي ۹۵۷]

(۳۷۴۱) حضرت عمر بن ذر رحمۃ اللہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ سجدہ داؤد علیہ السلام نے توبہ کے لیے کیا تھا اور ہم یہ سجدہ شکر کرنے کے لیے کرتے ہیں۔

(۳۷۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُؤَمَّلِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ: عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ: فِي ﴿ص﴾ تَوْبَةُ نَبِيٍّ ذُكِرَتْ. قَالَ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: أَلَيْسَ قَدْ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿أُولَئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ فَبِهُدَاهُمُ اقْتَدِهْ﴾ [الانعام:۹۰]

[اخرجه عبدالرزاق ۵۸۷۳۔ وسياتي تخريج قول ابن عباس في رقم ۳۷۴۶]

(۳۷۴۲) حضرت مسروق رحمۃ اللہ سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سورۃ صٓ میں جو سجدہ مذکور ہے وہ ایک نبی علیہ السلام کی توبہ ہے۔ حضرت مسروق رحمۃ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ کیا اللہ تعالیٰ نے نہیں فرمایا: ﴿أُولَئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ فَبِهُدَاهُمُ اقْتَدِهْ﴾ [الانعام: ۹۰] ''یہ وہ لوگ ہیں جنہیں اللہ نے ہدایت دی ہے، پس آپ ان کی ہدایت کی اقتدا کرو۔''

(۳۷۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الضَّبِّيُّ النَّضْرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ: أَنَّهُ كَانَ لاَ يَسْجُدُ فِي ﴿ص﴾ وَيَقُولُ: إِنَّمَا هِيَ تَوْبَةُ نَبِيٍّ.

قَالَ وَحَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدَةَ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ عَنْ زِرٍّ هُوَ ابْنُ حُبَيْشٍ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ كَانَ لاَ يَسْجُدُ فِي ﴿ص﴾ وَرُوِّينَا عَنْ جَمَاعَةٍ مِنَ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَنَّهُمْ كَانُوا يَسْجُدُونَ فِي ﴿ص﴾

[حسن۔ اخرجه ابن ابي شيبة ۴۲۶۸]

(۳۷۴۳)(ا) حضرت زر بن حبیش رحمہ اللہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ سورۃ ص میں سجدہ نہیں کرتے تھے اور فرماتے تھے: یہ تو ایک نبی کی توبہ ہے۔

(ب) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سورۃ ص میں سجدہ نہیں کرتے تھے۔

(ج) صحابہ رضی اللہ عنہم کی کثیر تعداد سے ہمیں یہ روایت پہنچی ہے کہ وہ حضرات سورۃ ص میں سجدہ کیا کرتے تھے۔

(۳۷۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عِكْرِمَةُ بْنُ خَالِدٍ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: رَأَيْتُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَرَأَ عَلَى الْمِنْبَرِ ﴿ص﴾ فَنَزَلَ فَسَجَدَ ثُمَّ رَقِيَ عَلَى الْمِنْبَرِ. [صحیح۔ اخرجه الدار قطنی فی سننه ٥]

(۳۷۴۴) حضرت عکرمہ بن خالد بیان کرتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر نے انہیں خبر دی کہ انہوں نے سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا، انہوں نے منبر پر سورۃ ص پڑھی جب آیت سجدہ پر پہنچے تو منبر سے اتر کر سجدہ کیا، پھر منبر پر تشریف لے گئے۔

(۳۷۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَخْبَرَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنِ الأَعْرَجِ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ: أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَرَأَ ﴿ص﴾ عَلَى الْمِنْبَرِ فَنَزَلَ فَسَجَدَ. [ضعیف۔ اخرجه الدار قطنی فی سننه ٦]

(۳۷۴۵) حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے منبر پر سورۃ ص پڑھی تو اتر کر سجدہ کیا۔

(۳۷۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يَقُولُ: سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَنِ السُّجُودِ فِي ﴿ص﴾ فَقَالَ ﴿أُولَئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ فَبِهُدَاهُمُ اقْتَدِهْ﴾ [الانعام: ۹۰]

(۳۷۴۶) حضرت مجاہد رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سورۃ ص میں سجدہ کے بارے میں دریافت کیا گیا تو انہوں نے فرمایا: ﴿أُولَئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ فَبِهُدَاهُمُ اقْتَدِهْ﴾ [الانعام: ۹۰] ''یہ ایسے لوگ ہیں جنہیں اللہ نے ہدایت دی، لہٰذا آپ ان کی ہدایت کی اقتدا کرو۔''

(۳۷۴۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ بْنُ أَبِي الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْعَوَّامِ قَالَ: سَأَلْتُ مُجَاهِدًا عَنِ السَّجْدَةِ فِي ﴿ص﴾ فَقَالَ: سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ ﴿أُولَئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ فَبِهُدَاهُمُ اقْتَدِهْ﴾ [الانعام: ۹۰] وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَسْجُدُ فِيهَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ بُنْدَارٍ. وَزَادَ فِيهِ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ عَنِ الْعَوَّامِ

عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: فَكَانَ دَاوُدَ مِمَّنْ أُمِرَ نَبِيُّكُمْ - ﷺ - أَنْ يَقْتَدِيَ بِهِ.

[صحيح۔ اخرجه البخاري ٤٨٠٦]

(۳۷۴۷)(ا) حضرت عوام رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت مجاہد رحمۃ اللہ علیہ سے سورۃ ص میں سجدے کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا: سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اس کے متعلق پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا: ﴿أُولَئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ فَبِهُدَاهُمُ اقْتَدِهْ﴾ [الانعام: ۹۰] ''یہ ہدایت یافتہ لوگ ہیں آپ ان کی ہدایت کی اقتدا کریں'' اور ابن عباس اس میں سجدہ کرتے تھے۔

(ب) حضرت مجاہد رحمۃ اللہ علیہ، سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں: داؤد علیہ السلام بھی ان (ہدایت یافتہ) لوگوں میں سے تھے جن کی اقتدا کا حکم تمہارے نبی ﷺ کو دیا گیا ہے۔

(۳۷۴۸) أَخْبَرَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْمَحْبُوبِيُّ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ.

قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ حَدَّثَنَا الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ فَذَكَرَهُ بِزِيَادَتِهِمَا دُونَ فِعْلِ ابْنِ عَبَّاسٍ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ بِزِيَادَتِهِمَا. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۳۷۴۸) ایک دوسری سند سے یہی روایت منقول ہے لیکن اس میں سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کا عمل منقول نہیں ہے۔

(۳۷۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ الْبَخْتَرِيِّ الْحِنَّائِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا خُصَيْفٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قَالَ لِي ابْنُ عُمَرَ: أَتَسْجُدُ فِي ﴿ص﴾ قُلْتُ: لاَ. قَالَ فَقَالَ لِي: اسْجُدْ فِيهَا، فَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ ﴿أُولَئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ فَبِهُدَاهُمُ اقْتَدِهْ﴾ [الانعام: ۹۰] كَذَا قَالَ ابْنُ عُمَرَ. وَيُذْكَرُ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: فِي ﴿ص﴾ سَجْدَةٌ. [حسن۔ اخرجه الطحاوي في مشكل الآثار ٧/ ٢٣٧]

(۳۷۴۹) حضرت سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ بیان فرماتے ہیں کہ سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے مجھے فرمایا: کیا تم سورۃ ص میں سجدہ کرتے ہو؟ میں نے عرض کیا: نہیں تو آپ نے فرمایا: اس میں سجدہ کیا کرو کیوں کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ﴿أُولَئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ فَبِهُدَاهُمُ اقْتَدِهْ﴾ [الانعام: ۹۰] ''یہ اللہ کے ہدایت یافتہ لوگ ہیں۔ آپ ان کی ہدایت کی اقتدا کرو۔'' اسی طرح سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا۔ ایک دوسری روایت میں سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ سورۃ ص میں سجدہ ہے۔

(۳۷۵۰) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي مُخْبِرٌ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ كَأَنِّي أَقْرَأُ سُورَةَ ﴿ص﴾ فَلَمَّا أَتَيْتُ عَلَى السَّجْدَةِ سَجَدَ كُلُّ شَيْءٍ، رَأَيْتُ

الدَّوَاةَ وَالْقَلَمَ وَاللَّوْحَ ، فَغَدَوْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَخْبَرْتُهُ ، فَأَمَرَ بِالسُّجُودِ فِيهَا.

[ضعیف۔ وله شاهد، اخرجه محمد بن الحسن فی الحجة ۱/ ۱۱۲]

(۳۷۵۰) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں: میں نے خواب میں دیکھا کہ میں سورۂ ص پڑھ رہا ہوں۔ جب میں سجدہ والی آیت پر پہنچا تو ہر چیز سجدے میں گر گئی حتیٰ کہ میں نے دوات، قلم اور لوح کو بھی سجدہ ریز دیکھا۔ صبح میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس بارے میں بتایا تو آپ ﷺ نے اس میں سجدہ کرنے کا حکم صادر فرمایا۔

(۳۷۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْحَارِثِ (ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْبَاغَنْدِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ خُنَيْسٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ قَالَ قَالَ لِي ابْنُ جُرَيْجٍ يَا حَسَنُ حَدَّثَنِي جَدُّكَ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ رَأَيْتُ الْبَارِحَةَ فِيمَا يَرَى النَّائِمُ أَنِّي أُصَلِّي خَلْفَ شَجَرَةٍ ، فَقَرَأْتُ ﴿ص﴾ [ص: ۱] فَلَمَّا أَتَيْتُ عَلَى السَّجْدَةِ سَجَدْتُ فَسَجَدَتِ الشَّجَرَةُ بِسُجُودِي، فَسَمِعْتُهَا وَهِيَ تَقُولُ: اللَّهُمَّ اكْتُبْ لِي بِهَا عِنْدَكَ ذِكْرًا، وَاجْعَلْ لِي بِهَا عِنْدَكَ ذُخْرًا، وَأَعْظِمْ لِي بِهَا عِنْدَكَ أَجْرًا. قَالَ: فَسَمِعْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- وَسَلَّمَ قَرَأَ ﴿ص﴾ فَلَمَّا أَتَى عَلَى السَّجْدَةِ سَجَدَ، فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ فِي سُجُودِهِ مَا أَخْبَرَ الرَّجُلُ عَنْ قَوْلِ الشَّجَرَةِ. لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي بَكْرٍ إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يَقُلْ بِسُجُودِي. [ضعیف]

(۳۷۵۱) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک شخص نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! گذشتہ رات میں نے خواب میں دیکھا کہ میں درخت کے پیچھے نماز پڑھ رہا تھا تو دوران نماز میں نے سورۂ ص کی قراءت کی، جب میں سجدہ والی آیت پر پہنچا تو میں نے سجدہ کیا اور درخت نے بھی میرے ساتھ سجدہ کیا، میں نے اس درخت کو سجدے میں یہ دعا پڑھتے سنا: اللَّهُمَّ اكْتُبْ لِي بِهَا عِنْدَكَ ذِكْرًا ، وَاجْعَلْ لِي بِهَا عِنْدَكَ ذُخْرًا ، وَأَعْظِمْ لِي بِهَا عِنْدَكَ أَجْرًا.
''اے اللہ! اس سجدہ کے بدلے میرے لیے اپنے ہاں اجر لکھ دے اور اس کے ذریعے مجھ سے گناہوں کا بوجھ اتار دے اور اسے میرے لیے اپنے پاس ذخیرہ بنا لے اور اس کا میرے لیے اپنے پاس سے بہت بڑا اجر بنا کر رکھ۔'' سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ نے سورۂ ص پڑھی جب آیت سجدہ پر پہنچے تو سجدہ کیا اور آپ ﷺ کو میں نے سجدے میں وہی دعا کرتے سنا جو اس شخص نے درخت کے بارے میں بتایا۔

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی حدیث میں بھی ہے مگر اس میں بسجودی کا لفظ نہیں ہے۔

(۳۷۵۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُكْرَمٍ الْبَزَّازُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ خُنَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنِي حَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ

فِي الدُّعَاءِ : اللَّهُمَّ اكْتُبْ لِي عِنْدَكَ بِهَا أَجْرًا ، وَاجْعَلْهَا لِي عِنْدَكَ ذُخْرًا ، وَضَعْ عَنِّي بِهَا وِزْرًا ، وَاقْبَلْهَا مِنِّي كَمَا قَبِلْتَ مِنْ عَبْدِكَ دَاوُدَ وَلَمْ يَقُلْ ﴿ص﴾ إِنَّمَا قَالَ :فَرَأَيْتُ كَأَنِّي قَرَأْتُ سَجْدَةً فَسَجَدْتُ

وَزَادَ فِي آخِرِهِ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ خُنَيْسٍ :كَانَ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ يُصَلِّي بِنَا فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ ، وَكَانَ يَقْرَأُ السَّجْدَةَ فَيَسْجُدُ ، فَيُطِيلُ السُّجُودَ ، فَقِيلَ لَهُ فِي ذَلِكَ فَيَقُولُ قَالَ لِي ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي جَدُّكَ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ بِهَذَا. [ضعيف۔ تقدم في الذي قبله]

(۳۷۵۲) (ا) ایک دوسری سند سے بھی یہ حدیث منقول ہے مگر اس میں یہ الفاظ ہیں: اللَّهُمَّ اكْتُبْ لِي عِنْدَكَ بِهَا أَجْرًا، وَاجْعَلْهَا لِي عِنْدَكَ ذُخْرًا، وَضَعْ عَنِّي بِهَا وِزْرًا، وَاقْبَلْهَا مِنِّي كَمَا قَبِلْتَ مِنْ عَبْدِكَ دَاوُدَ ''اے اللہ! اس سجدے کے بدلے میں میرے لیے اپنے ہاں اجر لکھ دے اور اس کے ذریعے مجھ سے (گناہوں کا) بوجھ اتار دے اور اسے میرے لیے اپنے پاس ذخیرہ بنا لے اور اسے مجھ سے اس طرح قبول فرما جس طرح تو نے اپنے بندے حضرت داؤد علیہ السلام سے قبول کیا تھا۔''

انہوں نے سورۃ ص کا ذکر نہیں کیا، بلکہ صرف اتنا کہا: میں نے دیکھا کہ میں نے سجدہ والی آیت پڑھی تو میں نے سجدہ کیا۔

(ب) اس کے آخر میں یہ اضافہ بھی ہے کہ حضرت محمد بن یزید بن خنیس رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت حسن بن محمد بن عبید اللہ بن ابی یزید رحمہ اللہ نے ہمیں رمضان المبارک کے مہینے میں مسجد حرام میں نماز پڑھائی۔ وہ سجدے والی آیت پڑھتے تو سجدہ کرتے تھے اور سجدے کو لمبا کرتے تھے۔ انہیں اس بارے میں کہا گیا تو انہوں نے فرمایا: مجھے حضرت ابن جریج رحمہ اللہ نے فرمایا: مجھے تیرے دادا حضرت عبید اللہ بن ابی یزید رحمہ اللہ نے اس بارے میں خبر دی۔

(۴۱۶) بَابُ مَنْ لَمْ يَرَ وُجُوبَ سَجْدَةِ التِّلَاوَةِ

سجدۂ تلاوت کے واجب نہ ہونے کا بیان

(۳۷۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ عَنِ ابْنِ قُسَيْطٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ :أَنَّهُ قَرَأَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- ﴿وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَى﴾ فَلَمْ يَسْجُدْ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ.

[صحيح۔ اخرجه البخاري ۱۰۷۲]

(۳۷۵۳) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سورۃ نجم کی تلاوت کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ نہیں کیا۔

(۳۷۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا

يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- سَجَدَ فِي النَّجْمِ وَسَجَدَ النَّاسُ مَعَهُ إِلاَّ رَجُلَيْنِ أَرَادَ أَنْ يُشْهِرَا.

قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَالرَّجُلاَنِ لاَ يَدَعَانِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ الْفَرْضَ، وَلَوْ تَرَكَاهُ أَمَرَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِإِعَادَتِهِ، وَأَمَّا حَدِيثُ زَيْدٍ فَهُوَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَنَّ زَيْدًا لَمْ يَسْجُدْ وَهُوَ الْقَارِءُ فَلَمْ يَسْجُدِ النَّبِيُّ -ﷺ- وَلَمْ يَكُنْ فَرْضًا فَيَأْمُرُهُ النَّبِيُّ -ﷺ- بِهِ.

وَاحْتَجَّ بِمَا مَضَى مِنْ حَدِيثِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي فَرْضِ خَمْسِ صَلَوَاتٍ فَقَالَ الرَّجُلُ: هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهَا؟ قَالَ: ((لاَ إِلاَّ أَنْ تَطَّوَّعَ)). [حسن۔ بدون قصه الرجلين: قال ابن ابی حاتم فی العلل ٤٦٨]

(۳۷۵۴) (ل) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے سورۂ نجم میں سجدہ کیا اور آپ ﷺ کے ساتھ دو آدمیوں کے علاوہ باقی سب لوگوں نے سجدہ کیا۔ وہ دونوں مشہور ہیں۔

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: وہ دو مرد فرض کو تو نہیں چھوڑ سکتے تھے، اگر انہوں نے اس کو چھوڑ بھی دیا تھا تو رسول اللہ ﷺ نے اس کے اعادہ کا حکم ضرور دیا ہوگا۔

اور رہی حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کی حدیث تو حضرت زید رضی اللہ عنہ پڑھنے والے تھے۔ جب قاری نے سجدہ نہیں کیا تو رسول اللہ ﷺ نے بھی نہیں کیا اور اگر فرض ہوتا تو رسول اللہ ﷺ انہیں بھی سجدہ کرنے کا حکم دیتے۔

امام شافعی رحمہ اللہ نے پانچ نمازوں کی فرضیت کے بارے میں نبی ﷺ کی گزشتہ حدیث سے استدلال کیا ہے، جس میں ایک شخص نے پوچھا تھا کہ (ان پانچ نمازوں کے علاوہ) کوئی اور نماز بھی فرض ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا تھا: نہیں مگر یہ کہ تو نفلی عبادت کرے۔

(۳۷۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الأَذْرَمِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عُثْمَانَ التَّيْمِيَّ أَخْبَرَهُ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَرَأَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ سُورَةَ النَّحْلِ حَتَّى إِذَا جَاءَتِ السَّجْدَةُ نَزَلَ فَسَجَدَ وَسَجَدَ النَّاسُ، حَتَّى إِذَا كَانَتِ الْجُمُعَةُ الثَّانِيَةُ قَرَأَ بِهَا حَتَّى إِذَا جَاءَتِ السَّجْدَةُ قَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا لَمْ نُؤْمَرْ بِالسُّجُودِ، فَمَنْ سَجَدَ فَقَدْ أَصَابَ وَأَحْسَنَ، وَمَنْ لَمْ يَسْجُدْ فَلاَ إِثْمَ عَلَيْهِ. قَالَ: وَلَمْ يَسْجُدْ عُمَرُ. قَالَ وَزَادَ نَافِعٌ: إِنَّ رَبَّكَ لَمْ يَفْرِضْ عَلَيْنَا السُّجُودَ إِلاَّ أَنْ نَشَاءَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُوسَى عَنْ هِشَامِ بْنِ يُوسُفَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ بِمَعْنَاهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ وَزَادَ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَفْرِضِ السُّجُودَ إِلاَّ أَنْ نَشَاءَ. وَشَاهِدُهُ

الْمُرْسَلُ الَّذِي. [صحيح. اخرجه البخاری ۱۰۷۷]

(۳۷۵۵)(ا) حضرت عبداللہ بن ربیع رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے جمعہ کے دن (منبر پر) سورۃ نحل کی تلاوت کی۔ جب سجدے کی آیت (ولله يسجدما في السموات) آئی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے منبر سے اتر کر سجدہ کیا اور لوگوں نے بھی سجدہ کیا۔ دوسرے جمعہ کو پھر یہی سورت پڑھی جب سجدے کی آیت پر پہنچے تو فرمایا: اے لوگو! ہم سجدہ کی آیت پڑھتے چلے جاتے ہیں، پھر جو کوئی سجدہ کرے اس نے اچھا کیا اور درستگی کو پہنچا اور جو کوئی سجدہ نہ کرے تو اس پر کوئی گناہ نہیں اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے سجدہ نہیں کیا۔ حضرت نافع رضی اللہ عنہ نے یہ اضافہ کیا ہے کہ تمہارے رب نے ہم پر سجدہ تلاوت فرض نہیں کیا بلکہ ہماری منشا پر چھوڑ دیا۔

(ب) امام بخاری رحمہ اللہ کی سند سے ہے۔ اس کے آخر میں یہ اضافہ ہے کہ حضرت نافع رضی اللہ عنہ نے سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل کیا کہ اللہ نے تلاوت کے سجدوں کو ہم پر فرض تو قرار نہیں دیا مگر یہ کہ ہم چاہیں تو کرلیں۔

(۳۷۵۶) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ نَجِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَرَأَ السَّجْدَةَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَنَزَلَ فَسَجَدَ وَسَجَدُوا مَعَهُ ، ثُمَّ قَرَأَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الأُخْرَى فَتَهَيَّأُوا لِلسُّجُودِ ، فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: عَلَى رِسْلِكُمْ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَكْتُبْهَا عَلَيْنَا إِلاَّ أَنْ نَشَاءَ . فَقَرَأَهَا وَلَمْ يَسْجُدْ وَمَنَعَهُمْ أَنْ يَسْجُدُوا.

قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقِيلَ لِعِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ: الرَّجُلُ يَسْمَعُ السَّجْدَةَ وَلَمْ يَجْلِسْ لَهَا. قَالَ: أَرَأَيْتَ لَوْ قَعَدَ لَهَا؟ كَأَنَّهُ لاَ يُوجِبُهُ عَلَيْهِ.

وَفِي رِوَايَةِ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ: سُئِلَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنْ سُجُودِ الْقُرْآنِ فَقَالَتْ: حَقُّ اللَّهِ تُؤَدِّيهِ أَوْ تَطَوُّعٌ تَطَوَّعُهُ ، وَمَا مِنْ مُسْلِمٍ يَسْجُدُ لِلَّهِ سَجْدَةً إِلاَّ رَفَعَهُ اللَّهُ بِهَا دَرَجَةً أَوْ حَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً ، أَوْ جَمَعَهُمَا لَهُ كِلْتَيْهِمَا. [ضعيف۔ للانقطاع بن عروة وعمر، والله اعلم]

(۳۷۵۶)(ا) حضرت ہشام بن عروۃ رحمہ اللہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے جمعہ کے دن منبر پر آیت سجدہ پڑھی تو منبر سے اتر کر سجدہ کیا اور لوگوں نے بھی ان کے ساتھ سجدہ کیا۔ انہوں نے پھر دوسرے جمعہ یہی آیت سجدہ تلاوت کی، لوگ سجدہ کرنے کے لیے تیار ہوئے تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ذرا ٹھہرو۔ اللہ تعالیٰ نے ہم پر یہ سجدے فرض نہیں کیے بلکہ یہ ہماری منشا پر موقوف ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے آیت سجدہ پڑھی لیکن سجدہ نہیں کیا اور لوگوں کو بھی سجدے سے روک دیا۔

(ب) امام بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں: حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے کسی نے کہا کہ کوئی آدمی آیت سجدہ سن لیتا ہے حالانکہ وہ

اس کو سننے کے لیے نہیں بیٹھا تھا تو کیا کرے؟ انہوں نے فرمایا: پھر تمہارا کیا خیال ہے اگر وہ اسی کے لیے بیٹھا ہو تو پھر؟ گویا وہ اس پر واجب نہیں کر رہے تھے۔

(ج) سیدنا ابن سیرین رحمۃ اللہ سے روایت ہے کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے کسی نے قرآن کے سجدوں کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا: اللہ کا حق ہے اسے تم ادا کرو یا ایک نفلی عبادت ہے جسے تم نفلی ہی رکھو اور جو بھی مسلمان اللہ کے لیے ایک بھی سجدہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے بدلے اس کا ایک درجہ بلند کر دیتا ہے یا اس کا کوئی گناہ مٹا دیتا ہے یا اللہ تعالیٰ دونوں چیزوں کو جمع کر دیتا ہے۔

(۳۷۵۷) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ سُفْيَانَ فَذَكَرَهُ. [ضعيف۔ ابن سيرين لم يسمع من عائشة ولا حداها]

(۳۷۵۷)......

(۲۱۷) باب اسْتِحْبَابِ السُّجُودِ فِي الصَّلاَةِ مَتَى مَا قَرَأَ فِيهَا آيَةَ السَّجْدَةِ

نماز میں آیت سجدہ کے فوراً بعد سجدے کے مستحب ہونے کا بیان

(۳۷۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ الطَّيِّبِ الْبَلْخِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِيهِ. قَالَ أَبُو بَكْرٍ وَأَخْبَرَنِي أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ السَّبِيعِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْعَتَمَةَ فَقَرَأَ ﴿إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ﴾ فَسَجَدَ فَقُلْتُ لَهُ: مَا هَذِهِ السَّجْدَةُ؟ فَقَالَ: سَجَدْتُ بِهَا مَعَ أَبِي الْقَاسِمِ -صلى الله عليه وسلم- فَلاَ أَزَالُ أَسْجُدُ بِهَا حَتَّى أَلْقَاهُ. قَالَ عِيسَى بْنُ يُونُسَ: الْعِشَاءَ ، وَقَالَ: فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: يَا أَبَا هُرَيْرَةَ أَوْ قُلْتُ. مَا هَذِهِ؟ قَالَ: سَجَدَ بِهِ فَذَكَرَهُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مُعَاذٍ عَنْ عَمْرٍو النَّاقِدِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ كَمَا تَقَدَّمَ.

[صحيح۔ تقدم برقم ۳۷۱۹]

(۳۷۵۸)(الف) حضرت ابورافع رحمۃ اللہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز عشا پڑھی۔ آپ نے سورۃ انشقاق کی تلاوت کی اور سجدہ کیا۔ میں نے کہا: یہ کون سا سجدہ ہے؟ انہوں نے فرمایا: میں نے یہ سجدہ ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کیا ہے اور میں ہمیشہ کرتا رہوں گا حتیٰ کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے جا ملوں۔

(ب) حضرت عیسیٰ بن یونس رحمۃ اللہ کی روایت میں ''العتمۃ'' کی جگہ ''العشاء'' کا لفظ ہے اور فرمایا: جب نماز سے سلام پھیرا تو کہا: اے ابوہریرہ! یہ کیا ہے؟ تو انہوں نے فرمایا: یہ سجدہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی کیا ہے۔

(۳۷۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ قَالَ وَلَمْ أَسْمَعْهُ مِنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- سَجَدَ فِي الرَّكْعَةِ الأُولَى مِنْ صَلاَةِ الظُّهْرِ ، فَرَأَى أَصْحَابُهُ أَنَّهُ قَرَأَ ﴿تَنْزِيلُ﴾ السَّجْدَةِ. [ضعيف]

(۳۷۵۹) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ظہر کی نماز کی پہلی رکعت میں سجدہ تلاوت کیا تو صحابہ رضی اللہ عنہم نے دیکھا کہ آپ ﷺ نے سورۃ سجدہ پڑھی ہے۔

(۳۷۶۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّيَالِسِيُّ أَبُو الْفَضْلِ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَيَّةَ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- سَجَدَ فِي صَلاَةِ الظُّهْرِ ، ثُمَّ قَامَ فَيَرَوْنَ أَنَّهُ قَرَأَ سُورَةً فِيهَا سَجْدَةٌ ، كَذَا قَالَ: مَيَّةُ ، وَقَالَ غَيْرُهُ: أُمَيَّةُ. [ضعيف۔ تقدم في الذي قبله]

(۳۷۶۰) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ظہر کی نماز میں سجدہ تلاوت کیا۔ پھر کھڑے ہوئے تو صحابہ رضی اللہ عنہم نے سمجھا کہ آپ ﷺ نے کوئی ایسی سورت پڑھی ہے جس میں سجدہ تلاوت ہے۔

(۳۷۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَجُلٍ يُقَالُ لَهُ أُمَيَّةُ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ.

[وقد تقدم في الذي قبله]

(۳۷۶۱) ایضاً

(۲۱۸) بَاب السَّجْدَةُ إِذَا كَانَتْ فِي آخِرِ السُّورَةِ وَكَانَ فِي الصَّلاَةِ

نماز میں اختتامِ سورت پر آیت سجدہ آنے کا حکم

(۳۷۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الأَعْرَجُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَجَدَ فِي النَّجْمِ فِي صَلاَةِ الْفَجْرِ ، ثُمَّ اسْتَفْتَحَ بِسُورَةٍ أُخْرَى. [صحيح]

(۳۷۶۲) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں: میں سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو دیکھا، انہوں نے سورۂ نجم میں فجر کی نماز میں سجدہ کیا، پھر دوسری سورت شروع کر دی۔

(۳۷۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ ؓ قَالَ: إِذَا كَانَتِ السَّجْدَةُ فِي آخِرِ السُّورَةِ ، فَإِنْ شَاءَ رَكَعَ ، وَإِنْ شَاءَ سَجَدَ. [صحيح۔ اخرجه عبدالرزاق ۵۹۱۸]

(۳۷۶۳) سیدنا عبداللہ بن مسعود ؓ فرماتے ہیں: جب سجدہ سورت کے آخر میں ہو تو اگر چاہے تو رکوع کرلے اور اگر چاہے تو سجدہ کرلے۔

(۳۷۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ فِي الرَّجُلِ يَقْرَأُ السُّورَةَ آخِرُهَا السَّجْدَةُ قَالَ: إِنْ شَاءَ رَكَعَ ، وَإِنْ شَاءَ سَجَدَ ، ثُمَّ قَامَ فَقَرَأَ وَرَكَعَ وَسَجَدَ. [صحيح۔ تقدم في الذي قبله]

(۳۷۶۴) حضرت اسود ؒ، حضرت عبداللہ ؓ سے اس شخص کے بارے میں روایت کرتے ہیں جو نماز میں ایسی سورت پڑھے جس کے آخر میں سجدہ ہو، وہ اگر چاہے تو رکوع کرلے اور اگر چاہے تو سجدہ کرلے۔ پھر کھڑا ہو کر قراءت کرے، رکوع کرے اور سجدہ کرے۔

(۳۷۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبِرْتِيُّ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: حَامِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّفَّاءُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ الْمُزَنِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ حَدَّثَنِي رَجُلاَنِ كِلاَهُمَا خَيْرٌ مِنِّي إِنْ لَمْ يَكُنْ أَظُنُّهُ قَالَ أَبُو بَكْرٍ أَوْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَلاَ أَدْرِي مَنْ هُوَ؟ أَنَّ أَحَدَهُمَا سَجَدَ فِي ﴿إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ﴾ وَفِي ﴿اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ﴾ قَالَ: وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ إِذَا قَرَأَ النَّجْمَ مَعَ الْقَوْمِ سَجَدَ ، وَإِذَا قَرَأَهَا فِي الصَّلاَةِ ، وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا وَصَلَ إِلَيْهَا قُرْآنًا سَجَدَ ، وَإِذَا لَمْ يَصِلْ إِلَيْهَا قُرْآنًا رَكَعَ ، وَكَانَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِذَا قَرَأَهَا سَجَدَ ، ثُمَّ يَقُومُ فَيَقْرَأُ بِالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ أَوْ سُورَةٍ تُشْبِهُهَا قَالَ: وَسَجَدَ بِهَا النَّبِيُّ ﷺ وَفِي حَدِيثِ الْبِرْتِيِّ: إِنْ لَمْ يَكُنِ النَّبِيُّ ﷺ أَوْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [حسن]

(۳۷۶۵) (ا) حضرت ابوہریرہ ؓ فرماتے ہیں: مجھے ایسے دو آدمیوں نے حدیث بیان کی جو مجھ سے بہترین ہیں حضرت ابوبکر صدیق ؓ یا حضرت عمر فاروق ؓ میں سے کسی نے فرمایا: مجھے نہیں یاد کہ کس نے بتایا؟ ان میں سے کسی ایک نے سورۃ انشقاق اور سورۂ علق میں سجدہ کیا۔

(ب) سیدنا ابن عمر ؓ جب اس کے ساتھ کوئی اور قرآن کا حصہ ملاتے تو سجدہ کرتے اور اگر اس کے ساتھ کوئی اور حصہ نہ

ملاتے تو رکوع کر لیتے۔

(ج) حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ جب اس کو پڑھتے تو سجدہ کرتے، پھر سجدے سے اٹھ کر سورۃ تین یا اس کے مشابہ کوئی سورت پڑھتے۔

(د) فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اس کے ساتھ سجدہ کیا ہے اور برقی کی حدیث میں ہے کہ اگرچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم یا حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نہ ہوں۔

(۴۱۹) باب سُجُودِ الْقَوْمِ بِسُجُودِ الْقَارِءِ

قاری کے ساتھ لوگ بھی سجدہ کریں

قَدْ مَضَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي سُجُودِهِ خَلْفَ النَّبِيِّ - صلى الله عليه وسلم - فِي ﴿إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ﴾

نبی علیہ السلام کے پیچھے سورۃ انشقاق میں سجدہ کرنے والی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی روایت گذر چکی ہے۔

(۳۷۶۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - صلى الله عليه وسلم - قَرَأَ سُورَةَ النَّجْمِ فَسَجَدَ فِيهَا ، وَمَا بَقِيَ أَحَدٌ مِنَ الْقَوْمِ إِلاَّ سَجَدَ ، فَأَخَذَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ كَفًّا مِنْ حَصًى أَوْ تُرَابٍ فَرَفَعَهُ إِلَى وَجْهِهِ وَقَالَ: يَكْفِينِي هَذَا.

قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: وَلَقَدْ رَأَيْتُهُ بَعْدَ ذَلِكَ قُتِلَ كَافِرًا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ.

[صحيح۔ متفق عليه. وقد تقدم برقم: ۳۷۰۹]

(۳۷۶۶) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۃ نجم کی تلاوت فرمائی تو سجدہ کیا اور ایک شخص کے سوا پوری قوم نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سجدہ کیا۔ اس شخص نے ہاتھ میں تھوڑی سی کنکریاں یا مٹی لے کر اپنے چہرے کے پاس لے گیا اور کہا: مجھے یہی کافی ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اس کے بعد میں نے اس کو حالت کفر میں ہی قتل ہوتے ہوئے دیکھا ہے (وہ شخص امیہ بن خلف تھا)۔

(۳۷۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عِيسَى بْنُ حَامِدٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا مِنْجَابٌ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ

بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: رُبَّمَا قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الْقُرْآنَ فَيَمُرُّ بِالسَّجْدَةِ فَيَسْجُدُ بِنَا، حَتَّى ازْدَحَمْنَا عِنْدَهُ حَتَّى مَا يَجِدُ أَحَدُنَا مَكَانًا يَسْجُدُ فِيهِ فِي غَيْرِ الصَّلاَةِ.

لَفْظُ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ مُسْهِرٍ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَقْرَأُ السَّجْدَةَ وَنَحْنُ عِنْدَهُ فَيَسْجُدُ وَنَسْجُدُ مَعَهُ، فَنَزْدَحِمُ حَتَّى مَا يَجِدُ بَعْضُنَا لِجَبْهَتِهِ مَوْضِعًا فِي غَيْرِ صَلاَةٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ بِشْرِ بْنِ آدَمَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ.

[صحیح۔ اخرجہ البخاری ۱۰۷۵]

(۳۷۶۷)(ا) حضرت نافع رحمہ اللہ سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کبھی کبھار دورانِ تلاوت آیتِ سجدہ سے گزرتے تو ہمارے ساتھ سجدہ کرتے حتیٰ کہ ہم آپ کے پاس ہجوم کر لیتے۔ یہاں تک کہ ہم میں سے کسی کو سجدہ کے لیے جگہ بھی نہ مل پاتی اور ایسا ہر نماز میں نہیں ہوتا تھا۔

(ب) یہ حضرت محمد بن بشر رحمہ اللہ کی حدیث کے الفاظ ہیں اور حضرت ابن مسہر رحمہ اللہ کی حدیث کے الفاظ یہ ہیں کہ رسول اللہ ﷺ آیت سجدہ پڑھتے، اگر ہم آپ ﷺ کے پاس ہوتے تو آپ ﷺ بھی سجدہ کرتے اور ہم بھی سجدہ کرتے حتیٰ کہ نماز کے علاوہ ہم میں سے بعض لوگوں کو اپنی پیشانی زمین پر رکھنے کی جگہ بھی نہ ملتی۔

(۲۲۰) باب مَنْ قَالَ إِنَّمَا السَّجْدَةُ عَلَى مَنِ اسْتَمَعَهَا

آیتِ سجدہ غور سے سننے والے پر سجدے کے واجب ہونے کا بیان

رُوِيَ ذَلِكَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

یہ سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے منقول قول ہے۔

(۳۷۶۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: مَرَّ سَلْمَانُ بِقَوْمٍ يَقْرَءُونَ السَّجْدَةَ قَالُوا: نَسْجُدُ. قَالَ: لَيْسَ لَهَا غَدَوْنَا.

وَعَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: إِنَّمَا السَّجْدَةُ عَلَى مَنْ جَلَسَ لَهَا.

وَعَنْ سُفْيَانَ عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ: إِنَّمَا السَّجْدَةُ عَلَى مَنْ سَمِعَهَا.

وَرُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عُثْمَانَ قَالَ: إِنَّمَا السَّجْدَةُ عَلَى مَنْ جَلَسَ لَهَا وَأَنْصَتَ. وَيُذْكَرُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ نَحْوٌ مِنْ قَوْلِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ نَفْسِهِ. [صحیح۔ اخرجہ عبدالرزاق ۵۹۰۹]

(۳۷۶۸) (ل) حضرت ابوعبدالرحمن رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کچھ ایسے لوگوں کے پاس سے گزرے جو سجدے والی آیت پڑھ رہے تھے۔ لوگوں نے کہا: کیا ہم بھی سجدہ کریں؟ تو انہوں نے فرمایا: نہیں، ہم اس کے لیے نہیں چلے تھے۔

(ب) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ سجدہ کرنا اسی پر واجب ہے جو اس کو سننے کے لیے بیٹھا ہو۔

(ج) حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: سجدہ تو صرف اس پر ہے جو اس کو سن رہا ہے۔

(د) سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ سجدہ تو صرف اس پر ہے جو اس کے لیے بیٹھا ہے اور خاموش ہے۔

(۴۲۱) بابُ مَنْ قَالَ لاَ يَسْجُدُ الْمُسْتَمِعُ إِذَا لَمْ يَسْجُدِ الْقَارِءُ

غور سے سننے والا بھی اس وقت تک سجدہ نہ کرے جب تک پڑھنے والے نے نہ کیا ہو

(۳۷۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُسَيْطٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: قَرَأْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- النَّجْمَ فَلَمْ يَسْجُدْ فِيهَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِيَاسٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ كَمَا تَقَدَّمَ.

[صحيح۔ وقد تقدم برقم ۳۷۵۳]

(۳۷۶۹) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے سامنے سورۃ نجم کی تلاوت کی تو آپ ﷺ نے سجدہ نہیں کیا۔

(۳۷۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ وَحَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ بَلَغَنِي: أَنَّ رَجُلاً قَرَأَ بِآيَةٍ مِنَ الْقُرْآنِ فِيهَا سَجْدَةٌ عِنْدَ النَّبِيِّ -ﷺ- فَسَجَدَ الرَّجُلُ وَسَجَدَ النَّبِيُّ -ﷺ- مَعَهُ، ثُمَّ قَرَأَ آخَرُ آيَةً فِيهَا سَجْدَةٌ وَهُوَ عِنْدَ النَّبِيِّ -ﷺ- فَانْتَظَرَ الرَّجُلُ أَنْ يَسْجُدَ النَّبِيُّ -ﷺ- فَلَمْ يَسْجُدْ، فَقَالَ الرَّجُلُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ قَرَأْتُ السَّجْدَةَ فَلَمْ تَسْجُدْ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((كُنْتَ إِمَامًا، فَلَوْ سَجَدْتَ سَجَدْتُ مَعَكَ)).

وَقَدْ رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَالَ: إِنِّي لأَحْسِبُهُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ لأَنَّهُ يَحْكِي أَنَّهُ قَرَأَ عِنْدَ النَّبِيِّ -ﷺ- فَلَمْ يَسْجُدْ، وَإِنَّمَا رَوَى الْحَدِيثَيْنِ مَعًا عَطَاءُ بْنُ يَسَارٍ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: فَهَذَا الَّذِي ذَكَرَهُ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ مُحْتَمَلٌ. (ت) وَقَدْ رَوَاهُ إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَوْصُولاً. (ج) وَإِسْحَاقُ ضَعِيفٌ. (ت)

وَرُوِیَ عَنِ الْأَوْزَاعِیِّ عَنْ قُرَّۃَ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ أَبِی سَلَمَةَ عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ وَهُوَ أَيْضًا ضَعِيفٌ.
وَالْمَحْفُوظُ حَدِيثُ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ مُرْسَلٌ وَحَدِيثُهُ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ مَوْصُولٌ مُخْتَصَرٌ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ.

[ضعیف۔ انہ من بلاغات او مراسیل عطاء]

(۳۷۷۰)(ا) حضرت عطاء بن یسار رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ ایک شخص نے آیت سجدہ رسول اللہ ﷺ کے پاس تلاوت کی اور سجدہ کیا تو نبی ﷺ نے بھی اس کے ساتھ سجدہ کیا۔ پھر کسی دوسرے شخص نے آیتِ سجدہ تلاوت کی اور وہ بھی نبی ﷺ کے پاس تھا، وہ نبی ﷺ کے سجدے کا انتظار کرتا رہا مگر آپ ﷺ نے سجدہ نہیں کیا تو اس نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں نے آیتِ سجدہ تلاوت کی اور آپ ﷺ نے سجدہ نہیں کیا؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو امام تھا اگر تو سجدہ کرتا تو میں بھی تیرے ساتھ سجدہ کر لیتا۔

(ب) حضرت امام شافعی رحمہ اللہ نے بھی یہ روایت نقل کی اور فرمایا: میرا خیال یہ ہے کہ وہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ تھے کیوں کہ وہی روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی ﷺ کے پاس تلاوت کی تو آپ ﷺ نے سجدہ نہیں کیا اور اس لیے بھی کہ دونوں حدیثوں کو روایت کرنے والے حضرت عطاء بن یسار رحمہ اللہ ہی ہیں۔

(ج) حضرت امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ امام شافعی رحمہ اللہ نے جو بات ذکر کی ہے یہ بھی درست ہوسکتی ہے۔

(۳۷۷۱) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقُ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِی إِسْحَاقَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَنْظَلَةَ قَالَ: قَرَأْتُ السَّجْدَةَ عِنْدَ ابْنِ مَسْعُودٍ فَنَظَرَ إِلَیَّ فَقَالَ: أَنْتَ إِمَامُنَا ، فَاسْجُدْ نَسْجُدْ مَعَكَ. ضعيف.

(۳۷۷۱) حضرت سلیمان بن حنظلہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیت سجدہ تلاوت کی تو انہوں نے میری طرف دیکھ کر فرمایا: تم ہمارے امام ہو تم سجدہ کرو تا کہ ہم بھی تمہارے ساتھ سجدہ کریں۔

(۴۲۲) باب مَنْ قَالَ يُكَبِّرُ إِذَا سَجَدَ وَيُكَبِّرُ إِذَا رَفَعَ وَمَنْ قَالَ يُسَلِّمُ وَمَنْ قَالَ لاَ يُسَلِّمُ

سجدہ کرتے وقت اور سجدے سے اٹھتے وقت تکبیر کہنا چاہیے سجدہ تلاوت کے بعد سلام بھی پھیرنا چاہیے، بعض عدمِ تسلیم کے قائل ہیں

(۳۷۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ أَبُو مَسْعُودٍ الرَّازِیُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَقْرَأُ عَلَيْنَا الْقُرْآنَ ، فَإِذَا مَرَّ بِالسَّجْدَةِ كَبَّرَ وَسَجَدَ وَسَجَدْنَا. قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ: وَكَانَ الثَّوْرِیُّ يُعْجِبُهُ هَذَا الْحَدِيثُ. قَالَ أَبُو دَاوُدَ: يُعْجِبُهُ لأَنَّهُ كَبَّرَ. [ضعيف۔ اخرجه ابو داود ۱۴۱۳]

(۳۷۷۲) (ل) ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں قرآن سناتے تھے، جب آپ سجدے والی آیت سے گزرتے تو تکبیر کہتے اور سجدہ کرتے۔ ہم بھی آپ کے ساتھ سجدہ کرتے۔

(ب) عبدالرزاق بیان کرتے ہیں کہ ثوری کو یہ حدیث اچھی لگتی تھی۔

(ج) امام ابوداؤد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ انہیں یہ حدیث اس لیے پسند تھی کہ اس میں تکبیر کا ذکر ہے۔

(۳۷۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمٍ يَعْنِي ابْنَ يَسَارٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: إِذَا قَرَأَ الرَّجُلُ السَّجْدَةَ فَلاَ يَسْجُدْ حَتَّى يَأْتِيَ عَلَى الآيَةِ كُلِّهَا ، فَإِذَا أَتَى عَلَيْهَا رَفَعَ يَدَيْهِ وَكَبَّرَ وَسَجَدَ. قَالَ: وَسَمِعْتُ مُحَمَّدًا يَعْنِي ابْنَ سِيرِينَ يَقُولُ مِثْلَ هَذَا. (ت) وَيُذْكَرُ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ صُبَيْحٍ عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ أَنَّهُ قَالَ: إِذَا قَرَأْتَ سَجْدَةً فَكَبِّرْ وَاسْجُدْ ، وَإِذَا رَفَعْتَ فَكَبِّرْ. وَيُذْكَرُ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ وَأَبِي الأَحْوَصِ: أَنَّهُمَا سَلَّمَا فِي السَّجْدَةِ تَسْلِيمَةً عَنِ الْيَمِينِ. وَرَفَعَهُ بَعْضُهُمْ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ.
وَيُذْكَرُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ: أَنَّهُ سَجَدَ وَلَمْ يُسَلِّمْ.
وَعَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ أَنَّهُ قَالَ: لَيْسَ فِي السَّجْدَةِ تَسْلِيمٌ. [ضعيف]

(۳۷۷۳) (ل) حضرت عبداللہ بن مسلم بن یسار اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جب کوئی شخص آیتِ سجدہ پڑھے تو اس وقت تک سجدہ نہ کرے جب تک مکمل آیت نہ پڑھ لے۔ جب وہ آیت مکمل کر لے تو رفع یدین کرے اور تکبیر کہہ کر سجدہ کرے۔

(ب) فرماتے ہیں: میں نے محمد بن سیرین رحمہ اللہ سے سنا، وہ بھی اسی طرح فرما رہے تھے اور ربیع بن صبیح سے بواسطہ حسن بصری نقل کیا جاتا ہے کہ حسن بصری رحمہ اللہ جب آیتِ سجدہ پڑھتے تو تکبیر کہہ کر سجدہ کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو بھی تکبیر کہتے۔

(ج) اور حضرت ابوعبدالرحمن سلمی اور ابواحوص سے بھی نقل کیا جاتا ہے کہ ان دونوں نے سجدہ تلاوت میں صرف دائیں طرف ہی سلام پھیرا۔ (د) بعض نے اس کو ابوعبدالرحمن رضی اللہ عنہ کے واسطے سے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ تک مرفوع نقل کیا ہے۔ (ہ) ابراہیم نخعی سے بھی منقول ہے کہ انہوں نے سجدہ تلاوت کیا اور سلام نہیں پھیرا۔ (و) حسن بصری فرماتے ہیں کہ سجدہ تلاوت میں سلام پھیرنا ضروری نہیں ہے۔

(۴۲۳) باب مَا يَقُولُ فِي سُجُودِ التِّلاَوَةِ

سجدہ تلاوت کی دعا کا بیان

(۳۷۷٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ فِي سُجُودِ الْقُرْآنِ بِاللَّيْلِ يَقُولُ فِي السَّجْدَةِ مِرَارًا: ((سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ ، وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ بِحَوْلِهِ وَقُوَّتِهِ)).

زَادَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ فِي رِوَايَتِهِ: ((فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ)).

وَقَدْ مَضَى مَا رُوِيَ فِي ذَلِكَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَرْفُوعًا. [صحیح۔ اخرجہ احمد ٦/ ٣٠]

(۳۷۷۴) (ا) ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز تہجد میں سجدہ تلاوت کرتے تو بار بار یہ دعا پڑھتے: سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ ، وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ بِحَوْلِهِ وَقُوَّتِهِ. ''میرے چہرے نے اپنے خالق کو سجدہ کیا، جس نے اس کے کان اور آنکھ میں اپنی قدرت وقوت سے مناسب شگاف بنائے۔''

(ب) حضرت ابوعبداللہ رضی اللہ عنہ نے اپنی روایت میں ان الفاظ کا اضافہ کیا ہے: فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ. ''بڑا بابرکت ہے وہ اللہ جو سب سے اچھا پیدا کرنے والا ہے۔''

(ج) اس بارے میں سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی مرفوع روایات گذشتہ صفحات میں گزر چکی ہے۔

(۴۲۴) باب لاَ يَسْجُدُ إِلاَّ طَاهِرًا

سجدہ تلاوت باوضو ہو کر کرنا چاہیے

(۳۷۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْحَسَنِ الْمِهْرَجَانِيُّ بِهَا حَدَّثَنَا أَبُو سَهْلٍ: بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْبَيْهَقِيُّ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ: لاَ يَسْجُدُ الرَّجُلُ إِلاَّ وَهُوَ طَاهِرٌ. [حسن۔ سندہ متصل بین الثقات]

(۳۷۷۵) سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: آدمی پاک (باوضو) ہو کر ہی سجدہ کرے۔

(۴۲۵) باب الرَّاكِبِ يَسْجُدُ مُومِئًا وَالْمَاشِي يَسْجُدُ عَلَى الأَرْضِ

سوار اشارے سے سجدہ کرے اور پیدل زمین پر سجدہ کرے

(۳۷۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْجُمَاهِرِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَرَأَ عَامَ الْفَتْحِ سَجْدَةً فَسَجَدَ النَّاسُ كُلُّهُمْ ، مِنْهُمُ الرَّاكِبُ

وَالسَّاجِدُ فِي الأَرْضِ حَتَّى إِنَّ الرَّاكِبَ لَيَسْجُدُ عَلَى يَدِهِ.

وَيُذْكَرُ عَنْ عَلِيٍّ وَابْنِ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُمَا سَجَدَا وَهُمَا رَاكِبَانِ بِالإِيمَاءِ.

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ السُّجُودِ عَلَى الدَّابَّةِ فَقَالَ: اسْجُدْ وَأَوْمِءْ.

وَقَالَ الزُّهْرِيُّ: لاَ تَسْجُدْ إِلاَّ أَنْ تَكُونَ طَاهِرًا ، فَإِذَا سَجَدْتَ وَأَنْتَ فِي حَضَرٍ فَاسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ ، وَإِنْ كُنْتَ رَاكِبًا فَلاَ عَلَيْكَ حَيْثُ كَانَ وَجْهُكَ. [ضعیف۔ اخرجه ابو داؤد ۱۴۱۱]

(۳۷۷۶) (ب) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے سال آیت سجدہ تلاوت کی تو سب لوگ سجدہ ریز ہو گئے، ان میں سوار بھی تھے اور زمین پر سجدہ کرنے والے بھی تھے۔ جو سوار تھے انہوں نے اپنے ہاتھ پر سجدہ کیا۔

(ج) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ان سے کسی نے جانور یعنی سواری پر سجدہ کرنے کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: سجدہ اشارے سے کرو۔

(د) حضرت امام زہری رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ باوضو ہو کر ہی سجدہ کرو، جب حالتِ حضر میں سجدہ کرے تو قبلہ رخ ہو جا اور اگر تو کسی سواری وغیرہ پر سوار ہو تو تجھ پر کوئی گناہ نہیں جدھر بھی تیرا چہرہ ہو (ادھر ہی سجدہ کر لے)۔

(۳۷۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ شُعْبَةَ بْنِ الْحَجَّاجِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ الأَزْدِيَّةِ قَالَتْ: رَأَيْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَقْرَأُ فِي الْمُصْحَفِ ، فَإِذَا مَرَّتْ بِسَجْدَةٍ قَامَتْ فَسَجَدَتْ. [صحیح۔ اخرجه ابن ابی شیبة ۸۵۶۲]

(۳۷۷۷) حضرت ام سلمہ ازدیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو مصحف میں سے قراءت کرتے دیکھا، جب وہ آیت سجدہ سے گزرتی تھیں تو ٹھہر کر سجدہ کرتیں۔

(۴۲۶) باب مَنْ قَالَ لاَ يَسْجُدُ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ

صبح کی نماز کے بعد طلوعِ آفتاب تک سجدہ نہ کرے

(۳۷۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو بَحْرٍ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ عُمَارَةَ حَدَّثَنَا أَبُو تَمِيمَةَ الْهُجَيْمِيُّ قَالَ: كُنْتُ أَقُصُّ بَعْدَ صَلاَةِ الصُّبْحِ فَأَسْجُدُ ، فَنَهَانِي ابْنُ عُمَرَ فَلَمْ أَنْتَهِ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ ، ثُمَّ عَادَ فَقَالَ: إِنِّي صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَمَعَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ ، فَلَمْ يَسْجُدُوا حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ.

وَهَذَا إِنْ ثَبَتَ مَرْفُوعًا فَيُخْتَارُ لَهُ تَأْخِيرُ السَّجْدَةِ حَتَّى يَذْهَبَ وَقْتُ الْكَرَاهَةِ ، وَإِنْ لَمْ يَثْبُتْ رَفْعُهُ فَكَأَنَّهُ قَاسَهَا عَلَى صَلاَةِ التَّطَوُّعِ ، وَسَنَدُلُّ إِنْ شَاءَ اللَّهُ عَلَى تَخْصِيصِ مَا لَهُ سَبَبٌ عَنِ النَّهْيِ الْمُطْلَقِ.

وَيُذْكَرُ عَنْ عَطَاءٍ وَسَالِمٍ وَالْقَاسِمِ وَعِكْرِمَةَ: أَنَّهُمْ رَخَّصُوا فِي السُّجُودِ بَعْدَ الصُّبْحِ وَبَعْدَ الْعَصْرِ ، وَثَابِتٌ عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ سَجَدَ لِلشُّكْرِ بَعْدَ صَلاَةِ الْفَجْرِ حِينَ سَمِعَ الْبُشْرَى بِالتَّوْبَةِ ، وَكَانَ ذَلِكَ فِي زَمَانِ النَّبِيِّ - ﷺ -. [ضعيف۔ اخرجه ابو داود ١٤١٥]

(۳۷۷۸)(ا) ابوتمیمہ ہجیمی بیان کرتے ہیں: میں فجر کی نماز کے بعد وعظ ونصیحت کیا کرتا تھا اور آیت سجدہ کے وقت سجدہ کرتا تھا۔ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے مجھے تین بار منع کیا، لیکن میں نہ رکا تو انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ، ابوبکر، عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم کے ساتھ نماز پڑھی ہے، انہوں نے سورج کے بلند ہونے تک کوئی سجدہ نہیں کیا۔

(ب) اگر یہ روایت مرفوع ثابت ہو تو سجدے کو مؤخر کرنا مستحب ہے، حتیٰ کہ مکروہ وقت ختم ہو جائے اور اگر یہ حدیث مرفوع ثابت نہ ہو تو گویا اس کو نفلی نماز پر قیاس کیا جائے گا اور عنقریب ہم ان شاء اللہ ''نہی مطلق'' پر دلیلیں پیش کریں گے کہ مطلق منع کرنے کا سبب کیا ہے۔

(ج) عطاء، سالم، قاسم اور عکرمہ رضی اللہ عنہم سے منقول ہے کہ انہوں نے فجر اور عصر کے بعد سجدۂ تلاوت میں رخصت دی ہے۔

(د) اور کعب بن مالک رضی اللہ عنہ نے سجدہ شکر فجر کی نماز کے بعد کیا تھا جب انہوں نے توبہ کی بشارت سنی تھی اور یہ عمل رسول اللہ ﷺ کے زمانے کا ہے۔

(۴۲۷) باب

باب

(٣٧٧٩) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ إِسْحَاقَ الْخَطْمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّهُ كَانَ يَسْجُدُ بِآخِرِ الآيَتَيْنِ مِنْ ﴿حم﴾ السَّجْدَةِ ، وَكَانَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ يَسْجُدُ بِالأُولَى مِنْهُمَا. [ضعيف۔ اخرجه الحاكم في المستدرك ٣٦٥٠]

(۳۷۷۹) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل کرتے ہیں کہ وہ حم سجدہ کی آخری دو آیتوں میں سجدہ کرتے تھے اور ابوعبدالرحمن، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ان سے پہلی دو میں سجدہ کرتے تھے۔

(۴۲۸) باب الصَّلاَةِ فِي الْكَعْبَةِ

کعبہ میں نماز پڑھنے کا بیان

(٣٧٨٠) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ

أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- دَخَلَ الْكَعْبَةَ وَمَعَهُ بِلاَلٌ وَأُسَامَةُ وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ - قَالَ ابْنُ عُمَرَ - فَسَأَلْتُ بِلاَلاً مَا صَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-؟ قَالَ: جَعَلَ عَمُودًا عَنْ يَسَارِهِ ، وَعَمُودًا عَنْ يَمِينِهِ ، وَثَلاَثَةَ أَعْمِدَةٍ وَرَاءَهُ ، ثُمَّ صَلَّى - قَالَ - وَكَانَ الْبَيْتُ يَوْمَئِذٍ عَلَى سِتَّةِ أَعْمِدَةٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ وَقَالَ: عَمُودَيْنِ عَنْ يَسَارِهِ.

وَكَذَلِكَ قَالَهُ الشَّافِعِيُّ فِي أَحَدِ الْمَوْضِعَيْنِ.

قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ لَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ وَقَالَ: عَمُودَيْنِ عَنْ يَمِينِهِ.

قَالَ الشَّيْخُ وَكَذَلِكَ قَالَهُ ابْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مَالِكٍ وَهُوَ الصَّحِيحُ.

[صحیح۔ اخرجه الشافعی فی الام ۱ / ۹۹۔ بخاری ۵۰۵]

(۳۷۸۰) (ا) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کعبہ کے اندر تشریف لے گئے۔ آپ ﷺ کے ساتھ بلال، اسامہ اور عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہم بھی تھے، میں نے بلال سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ نے کعبہ کے اندر کیا کیا؟ انہوں نے فرمایا: آپ ﷺ نے ایک ستون کو اپنی بائیں طرف کیا اور ایک کو اپنی دائیں طرف اور بقیہ تین ستونوں کو اپنے پیچھے کی طرف کیا پھر نماز پڑھی۔ ان دنوں خانہ کعبہ کے اندر چھ ستون تھے۔

(ب) امام بخاری رحمہ اللہ کی روایت میں ہے کہ دو ستون آپ کی بائیں جانب تھے۔

(ج) اسی طرح امام شافعی رحمہ اللہ نے بھی کہا ہے، دو جگہوں میں سے ایک میں۔

(د) امام مالک رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ دو ستون آپ کے دائیں طرف تھے۔

(۳۷۸۱) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- دَخَلَ الْكَعْبَةَ هُوَ وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ الْحَجَبِيُّ وَبِلاَلُ بْنُ رَبَاحٍ ، فَأَغْلَقَهَا عَلَيْهِ ، وَمَكَثَ فِيهَا قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ: فَسَأَلْتُ بِلاَلاً حِينَ خَرَجَ مَاذَا صَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-؟ فَقَالَ: جَعَلَ عَمُودًا عَنْ يَسَارِهِ ، وَعَمُودَيْنِ عَنْ يَمِينِهِ ، وَثَلاَثَةَ أَعْمِدَةٍ وَرَاءَهُ ، وَكَانَ الْبَيْتُ يَوْمَئِذٍ عَلَى سِتَّةِ أَعْمِدَةٍ ثُمَّ صَلَّى.

وَكَذَلِكَ قَالَهُ الْقَعْنَبِيُّ فِي إِحْدَى الرِّوَايَتَيْنِ عَنْهُ. [صحیح۔ اخرجه مالک فی الموطا ۱۳۸۱]

(۳۷۸۱) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کعبہ میں داخل ہوئے آپ ﷺ کے ساتھ حضرت بلال بن رباح، اسامہ بن زید اور عثمان بن طلحہ حجبی رضی اللہ عنہم بھی داخل ہوئے۔ انہوں نے دروازے کو بند کر دیا اور کچھ دیر

آپ ﷺ اس کے اندر رہے۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں: جب وہ باہر نکلے تو میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے پوچھا: رسول اللہ ﷺ نے کعبہ کے اندر کیا کام کیا؟ انہوں نے بتایا کہ آپ ﷺ نے ایک ستون کو بائیں طرف رکھا اور دو ستون اپنی دائیں جانب اور تین ستونوں کو پیچھے کی طرف رکھا اور نماز پڑھی۔ ان دنوں میں خانہ کعبہ چھ ستونوں پر قائم تھا۔

(۳۷۸۲) وَرَوَاهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكٍ وَقَالَ: تَرَكَ عَمُودَيْنِ عَنْ يَمِينِهِ ، وَعَمُودًا عَنْ يَسَارِهِ ، وَثَلاَثَةَ أَعْمِدَةٍ خَلْفَهُ ثُمَّ صَلَّى وَبَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ ثَلاَثَةُ أَذْرُعٍ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكٍ فَذَكَرَهُ. [صحيح۔ تقدم في الذي قبله]

(۳۷۸۲) یہ حدیث حضرت عبدالرحمن بن مہدی رحمہ اللہ نے حضرت امام مالک رحمہ اللہ سے روایت کی ہے اور فرمایا کہ آپ ﷺ نے دو ستون اپنی دائیں جانب چھوڑے اور ایک بائیں جانب اور تین ستون آپ ﷺ کی پچھلی طرف تھے، پھر آپ ﷺ نے نماز پڑھی اور آپ ﷺ کے اور قبلہ کی دیوار کے درمیان تین ہاتھ کا فاصلہ تھا۔

(۳۷۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ فِيمَا قَرَأْتُ عَلَيْهِ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرْبِيُّ حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: أَقْبَلَ النَّبِيُّ -ﷺ- عَامَ الْفَتْحِ وَهُوَ مُرْدِفٌ أُسَامَةَ عَلَى الْقَصْوَاءِ ، وَمَعَهُ بِلاَلٌ وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ حَتَّى أَنَاخَ عِنْدَ الْبَيْتِ ، ثُمَّ قَالَ لِعُثْمَانَ : ائْتِنَا بِمِفْتَاحٍ . فَجَاءَهُ بِالْمِفْتَاحِ فَفَتَحَ لَهُ الْبَابَ ، فَدَخَلَ النَّبِيُّ -ﷺ- وَأُسَامَةُ وَبِلاَلٌ وَعُثْمَانُ ، ثُمَّ أَغْلَقُوا عَلَيْهِمُ الْبَابَ ، فَمَكَثَ نَهَارًا طَوِيلاً ، ثُمَّ خَرَجَ وَابْتَدَرَ النَّاسُ الدُّخُولَ ، فَسَبَقْتُهُمْ فَوَجَدْتُ بِلاَلاً قَائِمًا وَرَاءَ الْبَابِ فَقُلْتُ لَهُ: أَيْنَ صَلَّى النَّبِيُّ -ﷺ-؟ قَالَ: صَلَّى بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ الْمُقَدَّمَيْنِ. وَكَانَ الْبَيْتُ عَلَى سِتَّةِ أَعْمِدَةٍ شَطْرَيْنِ ، صَلَّى بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ مِنَ الشَّطْرِ الْمُقَدَّمِ ، وَجَعَلَ بَابَ الْبَيْتِ خَلْفَ ظَهْرِهِ ، فَاسْتَقْبَلَ بِوَجْهِهِ الَّذِي يَسْتَقْبِلُكَ حِينَ تَلِجُ الْبَيْتَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجِدَارِ. قَالَ: وَنَسِيتُ أَنْ أَسْأَلَهُ كَمْ صَلَّى ، وَعِنْدَ الْمَكَانِ الَّذِي صَلَّى فِيهِ مَرْمَرَةٌ حَمْرَاءُ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ سُرَيْجٍ. [صحيح۔ اخرجه البخاري ٤٤٠٠]

(۳۷۸۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ فتح مکہ کے سال نبی ﷺ قصوا نامی اونٹنی پر حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے بیٹھے ہوئے تشریف لائے۔ آپ ﷺ کے ساتھ حضرت بلال اور عثمان ابن ابی طلحہ رضی اللہ عنہ بھی تھے حتیٰ کہ سوار کو بیت اللہ کے پاس باندھ دیا گیا۔ پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو فرمایا: چابی لاؤ۔ انہوں نے چابی لا کر آپ ﷺ کے لیے دروازہ کھول دیا۔ پھر آپ ﷺ، حضرت اسامہ، بلال اور عثمان رضی اللہ عنہم آپ کے ساتھ داخل ہوئے۔ پھر انہوں نے دروازہ بند کر دیا اور دن کا بیشتر حصہ وہاں گزارا۔ پھر آپ ﷺ نکلے تو لوگ داخل ہونے کے لیے جلدی کرنے لگے، میں ان سب سے سبقت لے گیا وہاں میں

نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو دروازے کے پیچھے کھڑے پایا تو میں نے ان سے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہاں نماز پڑھی ہے؟ انہوں نے فرمایا: اگلے دو ستونوں کے درمیان اور بیت اللہ کے ان دنوں چھ ستون تھے، دونوں حصوں میں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگلے نصف حصہ میں جو ستون ہیں ان کے درمیان نماز ادا کی اور بیت اللہ کا دروازہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیٹھ کی طرف تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا رخ انور اس طرف کیا جس طرف بیت اللہ میں داخل ہونے والا جب داخل ہوتا ہے تو اس کے بالکل سامنے جو جگہ آتی ہے وہاں اپنے اور دیوار کے درمیان نماز ادا کی۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے یہ پوچھنا بھول گیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنی نماز پڑھی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس جگہ نماز پڑھی تھی وہاں پر سرخ سنگ مرمر لگا ہوا تھا۔

(۳۷۸۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدُوسٍ السِّجِسْتَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا أَبُو مَسْعُودٍ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ النُّمَيْرِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ: أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا دَخَلَ الْكَعْبَةَ مَشَى قِبَلَ وَجْهِهِ حِينَ يَدْخُلُ وَيَجْعَلُ الْبَابَ قِبَلَ ظَهْرِهِ ، فَيَمْشِي حَتَّى يَكُونَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجِدَارِ الَّذِي قِبَلَ وَجْهِهِ قَرِيبٌ مِنْ ثَلاَثَةِ أَذْرُعٍ يُصَلِّي ، يَتَوَخَّى الْمَكَانَ الَّذِي أَخْبَرَهُ بِلاَلٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- صَلَّى فِيهِ ، وَلَيْسَ عَلَى أَحَدٍ بَأْسٌ أَنْ يُصَلِّيَ مِنْ أَيِّ نَوَاحِي الْبَيْتِ شَاءَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَبِي ضَمْرَةَ عَنْ مُوسَى.

[صحیح۔ اخرجه البخاری ۱۵۹۹]

(۳۷۸۴) حضرت موسیٰ بن عقبہ رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے حضرت نافع رحمہ اللہ نے خبر دی کہ سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما جب بیت اللہ میں داخل ہوئے اور دروازہ اپنی پیٹھ کے پیچھے چھوڑ دیا۔ آپ چلتے گئے حتیٰ کہ ان میں اور سامنے والی دیوار میں تقریباً تین ہاتھ جگہ رہ گئی۔ سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ کو اس جگہ کی خواہش تھی جس کے بارے میں انہیں سیدنا بلال رضی اللہ عنہ نے بتایا تھا کہ اس جگہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ادا کی ہے۔ بیت اللہ کے اندر کوئی حرج نہیں ہے، آدمی جس کونے میں چاہے نماز ادا کر سکتا ہے۔

(۳۷۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ: سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدَانَ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ نُعَيْمٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ قَالُوا حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- الْبَيْتَ هُوَ وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَبِلاَلٌ وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ ، فَأَغْلَقُوا عَلَيْهِمْ ، فَلَمَّا فَتَحُوا كُنْتُ فِي أَوَّلِ مَنْ وَلَجَ ، فَلَقِيتُ بِلاَلاً فَسَأَلْتُهُ هَلْ صَلَّى فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-؟ قَالَ: نَعَمْ صَلَّى بَيْنَ

الْعَمُودَيْنِ الْيَمَانِيَيْنِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ جَمِيعًا عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ. [صحيح۔ اخرجه البخارى ١٥٩٨]

(۳۷۸۵) حضرت سالم رحمۃ اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ، حضرت اسامہ بن زید، بلال اور عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہم بیت اللہ میں داخل ہوئے اور انہوں نے دروازہ بند کر دیا، جب انہوں نے دروازہ کھولا تو سب سے پہلے داخل ہونے والا میں تھا، میں حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے جا ملا میں نے ان سے پوچھا کہ کیا رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھی ہے؟ انہوں نے بتایا: جی ہاں پڑھی ہے، دو یمنی ستونوں کے درمیان پڑھی ہے۔

(٣٧٨٦) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سَيْفٌ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يَقُولُ: أُتِيَ ابْنُ عُمَرَ فِي مَنْزِلِهِ فَقِيلَ لَهُ: هَذَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَدْ دَخَلَ الْكَعْبَةَ. قَالَ: فَأَقْبَلْتُ فَأَجِدُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَدْ خَرَجَ وَأَجِدُ بِلاَلاً عَلَى الْبَابِ قَائِمًا فَقُلْتُ: يَا بِلاَلُ هَلْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي الْكَعْبَةِ؟ فَقَالَ: نَعَمْ. فَقُلْتُ: أَيْنَ؟ قَالَ: بَيْنَ الأُسْطُوَانَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ فِي وَجْهِ الْكَعْبَةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ سَيْفِ بْنِ سُلَيْمَانَ.

وَيُقَالُ قَدْ رَوَاهُ أَيْضًا عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ وَفِيهِ: أَنَّهُ صَلَّى فِي الْكَعْبَةِ رَكْعَتَيْنِ.

وَقَدِ اتَّفَقَتْ رِوَايَةُ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ وَعُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَفُلَيْحِ بْنِ سُلَيْمَانَ وَابْنِ عَوْنٍ وَغَيْرِهِمْ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ نَسِيَ أَنْ يَسْأَلَهُ كَمْ صَلَّى؟ وَفِي هَذَا الْحَدِيثِ: أَنَّهُ صَلَّى فِيهَا رَكْعَتَيْنِ.

فَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ أَخْبَرَ عَنْ أَقَلِّ مَا يَكُونُ صَلاَةً، وَسَكَتَ عَمَّا زَادَ عَلَيْهِمَا لأَنَّهُ لَمْ يَسْأَلْ بِلاَلاً.

[صحيح۔ اخرجه البخارى ١١٧١]

(۳۷۸۶) حضرت سیف رحمۃ اللہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد رحمۃ اللہ سے سنا کہ سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کے گھر کوئی شخص آیا تو اس سے کہا گیا: یہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بیت اللہ میں داخل ہوئے تھے؟ فرماتے ہیں: میں جب آیا تو رسول اللہ ﷺ جا چکے تھے البتہ مجھے حضرت بلال رضی اللہ عنہ دروازے کے پاس کھڑے مل گئے تو میں نے کہا کہ اے بلال! کیا رسول اللہ ﷺ نے کعبہ میں نماز پڑھی ہے؟ انہوں نے فرمایا: ہاں پڑھی ہے۔ میں نے پوچھا: کہاں پڑھی ہے؟ انہوں نے بتایا کہ دو ستونوں کے درمیان دو رکعتیں پڑھی ہیں، پھر نکل کر دو رکعتیں بیت اللہ کے سامنے پڑھی ہیں۔

(ب) حضرت ابو نعیم رحمۃ اللہ سے منقول ہے کہ آپ نے کعبہ میں دو رکعتیں ادا کی ہیں۔ حضرت ایوب سختیانی، عبید اللہ بن عمر، فلیح بن سلیمان، ابن عون رحمۃ اللہ کی روایتیں جو انہوں نے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل کی ہیں تمام اس پر متفق ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما یہ پوچھنا بھول گئے کہ آپ ﷺ نے کتنی رکعتیں نماز ادا کیں؟ اس حدیث میں تعداد کی تعیین ہو رہی ہے کہ آپ نے دو

رکعتیں ادا کی ہیں۔

(ج) یہ احتمال ہو سکتا ہے کہ انہوں نے آپ ﷺ کی نماز کی کم سے کم مقدار بیان کی ہو اور دو رکعتوں سے زیادہ جو آپ نے ادا کی ہیں ان پر سکوت اختیار کیا ہو؛ کیوں کہ انہوں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے نہیں پوچھا تھا۔

(۳۷۸۷) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ صَفْوَانَ قَالَ قُلْتُ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: كَيْفَ صَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حِينَ دَخَلَ الْكَعْبَةَ؟ قَالَ: صَلَّى رَكْعَتَيْنِ.

[صحيح لغيره۔ اخرجه احمد ۳/ ۴۳۰/ ۱۵۶۳۵]

(۳۷۸۷) حضرت عبدالرحمٰن بن صفوان رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے پوچھا: رسول اللہ ﷺ جب کعبہ میں داخل ہوئے تو آپ نے کیا کیا تھا؟ انہوں نے فرمایا: آپ ﷺ نے دو رکعتیں ادا کی تھیں۔

(۳۷۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ الْحَنَفِيِّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي الْكَعْبَةِ، وَسَيَأْتِي مَنْ يَنْهَاكَ عَنْ ذَلِكَ فَلَا تُطِعْهُ يَعْنِي ابْنَ عَبَّاسٍ. [صحيح لغيره۔ اخرجه ابن الجعد ۱۵۰۶]

(۳۷۸۸) حضرت سماک حنفی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے کعبۃ اللہ میں نماز ادا کی، عنقریب ایک آدمی آئے گا اور تمہیں اس سے روکے گا تم نے اس کی بات نہیں ماننی، ان کی مراد سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما تھے۔

(۳۷۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ بَحْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرِ بْنِ رِبْعِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِعَطَاءٍ: أَسَمِعْتَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ إِنَّمَا أُمِرْتُمْ بِالطَّوَافِ وَلَمْ تُؤْمَرُوا بِدُخُولِهِ؟ فَقَالَ: لَمْ يَكُنْ يَنْهَى عَنْ دُخُولِهِ وَلَكِنِّي سَمِعْتُهُ يَقُولُ: أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- لَمَّا دَخَلَ الْبَيْتَ دَعَا فِي نَوَاحِيهِ كُلِّهَا وَلَمْ يُصَلِّ فِيهِ حَتَّى خَرَجَ، فَلَمَّا خَرَجَ رَكَعَ فِي قِبَلِ الْبَيْتِ رَكْعَتَيْنِ وَقَالَ: هَذِهِ الْقِبْلَةُ. قُلْتُ: مَا نَوَاحِيهَا أَفِي زَوَايَاهَا؟ قَالَ: فِي كُلِّ قِبْلَةٍ مِنَ الْبَيْتِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ كَمَا تَقَدَّمَ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: مَنْ قَالَ صَلَّى شَاهِدٌ، وَمَنْ قَالَ لَمْ يُصَلِّ لَيْسَ بِشَاهِدٍ، فَأَخَذْنَا بِقَوْلِ بِلَالٍ،

وَكَانَتْ هَذِهِ الْحُجَّةُ الثَّابِتَةُ عِنْدَنَا.
قَالَ الشَّيْخُ: وَقَدْ رُوِّينَا أَيْضًا عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.
وَرُوِيَ ذَلِكَ عَنْ شَيْبَةَ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ طَلْحَةَ الْحَجَبِيِّ. وَرُوِيَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ طَلْحَةَ الْحَجَبِيِّ.

[صحيح۔ اخرجه البخاري ۳۹۸]

(۳۷۸۹) (ا) سیدنا ابن جریج رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء رحمہ اللہ سے کہا: کیا تم نے سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ”تمہیں صرف خانہ کعبہ کا طواف کرنے کا حکم دیا گیا ہے نہ کہ اس کے اندر داخل ہونے کا؟ تو انہوں نے بتایا کہ وہ داخل ہونے سے تو نہیں روکتے تھے لیکن میں نے انہیں یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مجھے حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ نے خبر دی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت اللہ میں داخل ہوئے تو اس کے چاروں کونوں میں دعا کی اور اس کے اندر نماز نہیں پڑھی اور نکل گئے، پھر باہر جا کر بیت اللہ کے سامنے دو رکعتیں ادا کیں اور فرمایا: یہ ہے قبلہ میں نے کہا: اس کی جوانب کونسی ہیں کیا اس کے کنارے مراد ہیں؟ انہوں نے بتایا: بیت اللہ کی ہر سمت قبلہ ہے۔

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: جو کہتا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی وہ خود اس کا گواہ ہے اور جو کہتا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں پڑھی اس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو پڑھتے نہیں دیکھا اور ہم حضرت بلال رضی اللہ عنہ کا قول لیں گے اور وہ ہی ہمارے نزدیک حجت ہے۔

(ج) امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اسی طرح کی روایت حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے واسطے سے بھی ہمیں پہنچی ہے۔

(د) اور یہ حضرت شیبہ بن عثمان بن طلحہ اور عثمان بن طلحہ حجبی رضی اللہ عنہما سے بھی منقول ہے۔

(۳۷۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ طَلْحَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- صَلَّى فِي الْكَعْبَةِ. تَفَرَّدَ بِهِ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَفِيهِ إِرْسَالٌ بَيْنَ عُرْوَةَ وَعُثْمَانَ. [ضعيف۔ للانقطاع بين عروة وعثمان]

(۳۷۹۰) حضرت عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کعبہ میں نماز پڑھی۔

(۳۷۹۱) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: دَخَلَ النَّبِيُّ -ﷺ- الْبَيْتَ، ثُمَّ خَرَجَ وَبِلاَلٌ خَلْفَهُ، فَقُلْتُ لِبِلاَلٍ: هَلْ صَلَّى؟ قَالَ: لاَ. قَالَ فَلَمَّا كَانَ الْغَدُ دَخَلَ فَسَأَلْتُ بِلاَلاً هَلْ صَلَّى؟ قَالَ: نَعَمْ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ اسْتَقْبَلَ الْجَذْعَةَ وَجَعَلَ السَّارِيَةَ الثَّانِيَةَ عَنْ يَمِينِهِ. [ضعيف۔ اخرجه الدار قطني في سننه ۲/ ۵۲/ ۱]

(۳۷۹۱) سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کعبہ میں داخل ہوئے پھر باہر نکل آئے اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔ میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی ہے؟ انہوں نے فرمایا:

نہیں۔ پھر جب اگلے دن داخل ہوئے تو میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا آپ ﷺ نے نماز پڑھی ہے؟ انہوں نے فرمایا: جی ہاں آپ ﷺ نے دو رکعتیں پڑھی ہیں، آپ ایک جانب کی جانب متوجہ ہوئے اور دوسرے ستون کو اپنی دائیں طرف رکھا۔

(۳۷۹۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ أَبِي حَرْبٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الْغَفَّارِ بْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الْبَيْتَ ، فَصَلَّى بَيْنَ السَّارِيَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى بَيْنَ الْبَابِ وَالْحِجْرِ رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ قَالَ :هَذِهِ الْقِبْلَةُ . ثُمَّ دَخَلَ مَرَّةً أُخْرَى فَقَامَ فِيهِ يَدْعُو ثُمَّ خَرَجَ وَلَمْ يُصَلِّ.

وَهَاتَانِ الرِّوَايَتَانِ إِنْ صَحَّتَا فَفِيهِمَا دِلاَلَةٌ عَلَى أَنَّهُ -ﷺ- دَخَلَهُ مَرَّتَيْنِ ، فَصَلَّى مَرَّةً وَتَرَكَ مَرَّةً ، إِلاَّ أَنَّ فِي ثُبُوتِ الْحَدِيثَيْنِ نَظَرًا ، وَمَا ثَبَتَ عَنْ بِلاَلٍ وَهُوَ مُثْبِتٌ أَوْلَى مِمَّا ثَبَتَ عَنْ أُسَامَةَ وَهُوَ نَافٍ وَمَعَ بِلاَلٍ غَيْرُهُ. [ضعيف جدا۔ اخرجه الدار قطنی فی سننه ۲/ ۵۲/ ۳]

(۳۷۹۲) (ل) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بیت اللہ میں داخل ہوئے، آپ ﷺ نے دو ستونوں کے درمیان دو رکعت نماز ادا کی، پھر نکل گئے۔ پھر دروازے اور حجر اسود کے درمیان دو رکعتیں ادا کیں اور فرمایا: یہی قبلہ ہے۔ پھر دوسری مرتبہ داخل ہوئے تو کھڑے ہو کر دعا کرتے رہے، پھر نکل گئے اور نماز نہیں پڑھی۔

(ب) یہ دونوں روایتیں اگر صحیح ثابت ہو جائیں تو ان میں آپ ﷺ کے بیت اللہ میں دو بار داخل ہونے کی دلیل ہے۔ ایک مرتبہ آپ ﷺ نے نماز پڑھی ہو اور ایک مرتبہ نہ پڑھی ہو۔ مگر یہ ان دونوں حدیثوں کو ثابت کرنا بھی محل نظر ہے اور جو روایت سیدنا بلال رضی اللہ عنہ سے منقول ہے یہ ثابت ہے اور سیدنا اسامہ رضی اللہ عنہ کی روایت سے زیادہ بہتر ہے اور حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے منقول روایت اس کی نفی کرتی ہے۔

(۳۷۹۳) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :الْعَلاَءُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمِهْرَجَانِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ :بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بِشْرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ الذُّهْلِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ سَيَّارٍ عَنْ يَزِيدَ الْفَقِيرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((أُعْطِيتُ خَمْسًا لَمْ يُعْطَهُنَّ أَحَدٌ قَبْلِي: كَانَ كُلُّ نَبِيٍّ يُبْعَثُ إِلَى قَوْمِهِ خَاصَّةً ، وَبُعِثْتُ إِلَى كُلِّ أَحْمَرَ وَأَسْوَدَ ، وَأُحِلَّتْ لِيَ الْغَنَائِمُ وَلَمْ تَحِلَّ لأَحَدٍ قَبْلِي ، وَجُعِلَتْ لِيَ الأَرْضُ طَيِّبَةً وَطَهُورًا وَمَسْجِدًا ، وَأَيُّمَا رَجُلٍ أَدْرَكَتْهُ الصَّلاَةُ صَلَّى حَيْثُ كَانَ ، وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ بَيْنَ يَدَيْ مَسِيرَةَ شَهْرٍ ، وَأُعْطِيتُ الشَّفَاعَةَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَغَيْرِهِ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ وَغَيْرِهِ عَنْ هُشَيْمٍ. [صحيح۔ اخرجه البخاری ۳۳۵]

(۳۷۹۳) سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے پانچ چیزیں ایسی عطا کی گئی جو مجھ سے پہلے کسی کو نہیں دی گئیں۔ پہلے نبی کسی ایک قوم کی طرف خاص طور پر بھیجے جاتے تھے اور مجھے سرخ وسیاہ سب لوگوں کی طرف بھیجا گیا، میرے لیے غنیمتیں حلال کی گئی ہیں جب کہ مجھ سے پہلے کسی کے لیے حلال نہیں کی گئی تھیں۔ میرے لیے زمین کو نماز کے لیے پاک جگہ اور پاک کرنے والی بنا دیا گیا، میری امت کے کسی بھی شخص کو جہاں بھی نماز کا وقت ہو جائے وہیں نماز پڑھ لے اور رعب کے ذریعے میری مدد کی گئی کہ ایک ماہ کی مسافت سے دشمنوں پر میرا رعب پڑتا ہے اور مجھے شفاعت کاملہ دی گئی۔

(۴۲۹) باب النَّهْيِ عَنِ الصَّلاَةِ عَلَى ظَهْرِ الْكَعْبَةِ

بیت اللہ کی چھت پر نماز پڑھنے کی ممانعت کا بیان

(۳۷۹٤) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرَةَ الأَنْصَارِيِّ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- عَنِ الصَّلاَةِ فِي سَبْعَةِ مَوَاطِنَ: الْمَقْبُرَةِ وَالْمَجْزَرَةِ ، وَالْمَزْبَلَةِ وَالْحَمَّامِ ، وَمَحَجَّةِ الطَّرِيقِ ، وَظَهْرِ بَيْتِ اللَّهِ تَعَالَى ، وَمَعَاطِنِ الإِبِلِ. [باطل۔ اخرجه الطبرانی فی الاوسط ۲٦۰]

(۳۷۹۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سات مقامات میں نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے: کوڑا کرکٹ (ڈالنے) کی جگہ، ذبح خانہ، قبرستان، شارع عام، حمام، اونٹ باندھنے کی جگہ اور بیت اللہ کی چھت پر۔

(۳۷۹٥) وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْهِلاَلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ. تَفَرَّدَ بِهِ زَيْدُ بْنُ جُبَيْرَةَ.

وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ الْمِهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَامِدٍ أَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الرَّاوَسَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ الْبُخَارِيَّ يَقُولُ: زَيْدُ بْنُ جُبَيْرَةَ أَبُو جُبَيْرَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ مُنْكَرُ الْحَدِيثِ.

وَرُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْعُمَرِيِّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم-.

وَحَدِيثُ دَاوُدَ أَشْبَهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ قَالَهُ أَبُو عِيسَى ، وَقَدْ رُوِّينَا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ: أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- صَلَّى فِي قِبَلِ الْبَيْتِ رَكْعَتَيْنِ وَقَالَ: هَذِهِ الْقِبْلَةُ. [باطل۔ وقد تقدم فی الذی قبله]

(۳۷۹٥) (ل) ایک دوسری سند سے اسی کی مثل روایت منقول ہے۔

(ب) حضرت ابوداود رحمہ اللہ کی حدیث اس کے زیادہ مشابہ ہے۔ واللہ اعلم

یہ حضرت ابوعیسیٰ رحمہ اللہ کا قول ہے۔

(ج) سیدنا ابن عباس اور اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما سے ہمیں حدیث بیان کی گئی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بیت اللہ کی طرف (منہ کر کے) دو رکعت ادا کی اور فرمایا: یہ ہے قبلہ۔

(۴۳۰) باب الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّ الْمُرْتَدَّ يَقْضِى مَا تَرَكَ مِنَ الصَّلَاةِ

حالتِ ارتداد میں چھوڑی ہوئی نمازوں کی قضاء واجب ہے

(۳۷۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ: ((مَنْ نَسِيَ صَلَاةً فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا، لَا كَفَّارَةَ لَهَا إِلَّا ذَلِكَ)). قَالَ قَتَادَةُ ﴿أَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي﴾ [طٰه: ١٤] رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هُدْبَةَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ عَنْ هَمَّامٍ.

[صحيح۔ اخرجه البخاري ٥٩٧۔ ومسلم ٦٨٤]

(۳۷۹۶) (ا) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو نماز پڑھنا بھول جائے تو جب بھی اسے یاد آئے پڑھ لے اس کا کفارہ یہی ہے۔

(ب) حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ﴿أَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي﴾ [طٰه: ١٤] ''میرے ذکر کے لیے نماز قائم کرو۔''

جماع أَبْوَابِ سُجُودِ السَّهْوِ وَسُجُودِ الشُّكْرِ

شکر اور سہو کے سجدوں کے ابواب

(۴۳۱) باب لَا تَبْطُلُ صَلَاةُ الْمَرْءِ بِالسَّهْوِ فِيهَا

نماز میں سہو سے آدمی کی نماز باطل نہیں ہوتی

(۳۷۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ